تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا احمد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد: 02 | بدھ 29 جولائی 2026ء، 14 صفر المظفر 1448ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 319

ہر مزدور، ہر کارکن کا مالی تحفظ ذمہ داری سمجھتی ہوں، مریم نواز

وزیر اعلیٰ کا ورکرز کے لئے قابل تحسین اقدام، پنجاب میں 12 لاکھ رجسٹرڈ ورکرز کو مریم نواز راشن کارڈ کے ذریعے 28 ارب روپے مل گئے

وزیر اعلیٰ مریم نواز کا راشن کارڈ کے ذریعے رجسٹرڈ ورکرز کو رواں سال مزید 43.2 ارب روپے دینے کا اعلان، راشن کارڈ پراجیکٹ میں کارکنوں کی تعداد مزید بڑھائیں گے، وزیر اعلیٰ پنجاب

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے ورکرز کیلئے قابل تحسین اقدام کیا ہے۔ پنجاب میں 12 لاکھ رجسٹرڈ ورکرز کو مریم نواز راشن کارڈ کے ذریعے 28 ارب روپے مل گئے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے راشن کارڈ کے ذریعے رجسٹرڈ ورکرز کو رواں سال مزید 2.43 ارب روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ پنجاب میں رجسٹرڈ ورکرز کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ تعداد 1403063 تک پہنچ گئی۔ 1244130 رجسٹرڈ ورکرز کو مریم نواز راشن کارڈ مل گئے اور 4984 کی پرنٹنگ جاری ہے۔ رجسٹرڈ ورکرز صوبہ بھر میں 62000 شاپس پر 3 ہزار ماہانہ کی اشیاء ضروریہ لے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے مالی سال 2026-27 کے لئے راشن کارڈ پروگرام کی منظوری دیدی ہے۔ ستھرا پنجاب (بقیہ نمبر 1)

حنیف عباسی کا کیپٹن محمد سرور شہید کو 78 ویں برسی پر خراجِ عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے پاکستان کے پہلے نشانِ حیدر کیپٹن (بقیہ نمبر 6)

انجینئر امیر مقام نے پیپلز پارٹی کی جانب سے مسلم لیگ (ن) پر دھاندلی کا الزام مسترد کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر و گلگت بلتستان اور صدر مسلم لیگ (ن) (بقیہ نمبر 5)

بانی پی ٹی آئی رہائی فورس کبھی قائم نہیں ہوئی، سہیل آفریدی نے وفاقی آئینی عدالت میں جواب جمع کرادیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی رہائی فورس کبھی (بقیہ نمبر 4)

قبل از وقت دھاندلی کا شور مچانا پیپلز پارٹی کی پرانی روایت ہے، بیرسٹر دانیال چوہدری

راولپنڈی (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے (بقیہ نمبر 3)

میری مجموعی دولت 100 کروڑ پاکستانی روپے سے تجاوز کر چکی ہے، رجب بٹ

لاہور (این این آئی) معروف یوٹیوبر رجب بٹ نے پہلی بار اپنی مجموعی دولت سے متعلق کھل کر (بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد: وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے چین کے سفیر ژیانگ ژی ژونگ ملاقات کر رہے ہیں۔

ظلم یا تشدد ثابت ہونے پر بیوی حق مہر سے محروم نہیں ہوگی، ہائیکورٹ

قانون میں نئی شق شامل کی جائے تاکہ فیملی عدالتیں شادی کے خاتمے کی وجہ کا واضح تعین کرنے کے بعد ہی حق مہر بارے فیصلہ کریں

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے شوہر کے ظلم پر خلع لینے والی بیوی کے حق مہر سے متعلق اہم فیصلہ جاری کر دیا۔ لاہور ہائیکورٹ نے خلع، فسخ نکاح اور حق مہر سے متعلق نہایت اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ اگر بیوی یہ ثابت کر دے کہ شادی کے خاتمے کی وجہ شوہر کا ظلم، تشدد یا دیگر ازدواجی زیادتیاں ہیں تو وہ اپنے حق مہر سے محروم نہیں ہوگی۔ عدالت نے واضح کیا کہ حق مہر کا فیصلہ ہر مقدمے کے حقائق کی بنیاد پر (بقیہ نمبر 9)

عوامی آگاہی، بروقت تشخیص اور موثر علاج ہی صحت مند اور ہیپاٹائٹس سے پاک معاشرے کی ضمانت ہیں، سید یوسف رضا گیلانی

شہری احتیاطی تدابیر اختیار کریں، بروقت ہیپاٹائٹس کا ٹیسٹ کرائیں، دوسروں کو بھی اس حوالے سے آگاہ کریں

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ عوامی آگاہی، بروقت تشخیص اور موثر علاج ہی صحت مند اور ہیپاٹائٹس سے پاک معاشرے کی ضمانت ہیں، پوری قوم ہیپاٹائٹس کے خاتمے کے لئے متحد ہو کر کردار ادا کرے۔ سینیٹ سیکرٹریٹ (بقیہ نمبر 7)

وزیر اعلیٰ پنجاب کا ورلڈ ہیڈ اینڈ نیک کینسر ڈے پر پیغام

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ورلڈ ہیڈ اینڈ نیک (بقیہ نمبر 8)

وفاقی وزیر داخلہ کا کیپٹن محمد سرور شہید کو خراجِ عقیدت

شہدا ہمارا فخر، قومی وقار کی علامت، قوم عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی، محسن نقوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے نشانِ حیدر کے پہلے عظیم سپوت کیپٹن محمد سرور شہید کو ان کے یومِ شہادت پر شاندار الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیرِ داخلہ محسن نقوی نے اپنے پیغام میں کہا کہ کیپٹن محمد سرور شہید نے وطنِ عزیز کے دفاع کے لئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے ایک لازوال تاریخ رقم کی ہے اور نئی نسل کے لئے ایک عظیم مثال قائم کی ہے۔ (بقیہ نمبر 10)

لاہور: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں۔

غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ساختی اصلاحات پر عمل پیرا ہے، فیلڈ مارشل

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے امریکی ایوانِ نمائندگان کے رکن ریان کیتھ زنکے اور مائیکل جیمز نے جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی میں ملاقات کی، باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی، دوطرفہ دفاعی تعاون اور اقتصادی تعاون و خوشحالی کے فروغ کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا

پائیدار علاقائی استحکام کا دارومدار اقتصادی ترقی، تجارت کے فروغ اور علاقائی روابط پر ہے، امریکی وفد نے علاقائی استحکام اور اقتصادی مضبوطی کے لیے پاکستان کے اہم کردار کو سراہا

وفد کے پیشہ ورانہ تجربے اور بصیرت کو مدنظر رکھتے ہوئے دونوں جانب سے دوطرفہ اقتصادی تعاون، نجی شعبے کی شراکت داری اور باہمی تجارتی تعلقات کے فروغ کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے امریکی ایوانِ نمائندگان کے رکن ریان کیتھ زنکے اور مائیکل جیمز نے جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی میں ملاقات کی۔ آئی ایس پی آر سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی، دوطرفہ دفاعی تعاون اور اقتصادی تعاون و خوشحالی کے فروغ کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بیان کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پاکستان کی وسیع اقتصادی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پائیدار علاقائی استحکام کا دارومدار اقتصادی ترقی، تجارت کے فروغ اور علاقائی روابط پر ہے۔ انہوں (بقیہ نمبر 13)

اسلام آباد: چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کی سپریم کورٹ آف پاکستان میں پنجاب بار کونسل کے وفد سے ملاقات۔

صحافیوں کی فلاح، ڈیجیٹل تربیت کیلئے حکومتی تعاون جاری رہے گا، عطا اللہ تارڑ

وفاقی وزیر اطلاعات نے نیشنل پریس کلب کی نئی ویب سائٹ کا افتتاح کر دیا، دو ماہ میں ڈیجیٹل لیب قائم کرنے کا بھی اعلان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد کی نئی ویب سائٹ کا افتتاح کرتے ہوئے دو ماہ کے اندر جدید ڈیجیٹل لیب کے قیام کا اعلان کیا۔ انہوں نے صحافیوں کی فلاح، ڈیجیٹل مہارتوں کے فروغ، ہاؤسنگ، ہیلتھ کارڈ، روزگار کے تحفظ اور میڈیا انڈسٹری کے مسائل کے حل کے لیے حکومتی تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی، جبکہ نیشنل پریس کلب کی جانب سے انہیں (بقیہ نمبر 14)

عبدالعلیم خان کا سکردو گلگت روڈ پر سیلاب سے متاثرہ پل کا معائنہ

عوام کی مشکلات میں کمی کے لیے بحالی کے کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت

سکردو / گلگت (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے آج سکردو گلگت روڈ پر سسی ہرامش عصر کیمپ کے قریب سیلاب سے متاثرہ پل کا ہنگامی معائنہ کیا۔ اس دورے کا مقصد حالیہ فلیش فلڈ (سیلابی ریلے) سے ہونے والے نقصان کا جائزہ لینا اور جاری مرمتی (بقیہ نمبر 12)

وزارتِ خارجہ کا قونصلر سروسز کیلئے شام کی شفٹ شروع کرنے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) وزارتِ خارجہ نے قونصلر سروسز کیلئے شام کی شفٹ شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ نائب وزیر اعظم (بقیہ نمبر 11)

7 اگست کو سڑکیں بند ہوں گی، لاکھوں لوگ گھروں سے نکلیں گے، حافظ نعیم الرحمن

نوجوان اپنی موٹر سائیکلوں پر نکلیں اور سڑکوں پر لاکر انہیں بند کردیں، امیر جماعت اسلامی پاکستان

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے پٹرولیم لیوی کے خلاف 7 اگست کے ملک گیر احتجاج اور سڑکیں بند کرنے کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے جماعت اسلامی کے ذمہ داران کو عوامی رابطہ مہم مزید موثر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے منصورہ میں مختلف اجلاسوں، تنظیمی رابطوں اور آن لائن مشاورتی نشستوں کے دوران احتجاجی پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے جاری سرگرمیوں، (بقیہ نمبر 29)

دریائے راوی میں سیلاب کا خطرہ نہیں، ہنگامی صورتحال ہوئی تو تیار ہیں، ڈپٹی کمشنر لاہور

انتظامیہ صورتحال پر مکمل نظر رکھے ہوئے ہے، پانی کی سطح کم ہو رہی ہیں، کیپٹن (ر) علی اعجاز

لاہور (این این آئی) ڈپٹی کمشنر لاہور کیپٹن (ر) علی اعجاز نے کہا ہے کہ دریائے راوی میں اس وقت پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق اور سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ڈپٹی کمشنر لاہور کے مطابق دریائے راوی میں پانی کی سطح مسلسل کم ہو رہی ہے۔ انتظامیہ صورتحال پر مکمل نظر رکھے ہوئے ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام انتظامات مکمل ہیں۔ کیپٹن (ر) علی اعجاز نے کہا کہ ممکنہ صورتحال کے پیش نظر انخلا اور فلڈ ریلیف کیمپس کا پلان مرتب کر لیا گیا (بقیہ نمبر 15)

چیئرمین سینیٹ کی سید امجد حسین شاہ کی رہائشگاہ آمد

لاہور (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے نیو یارک چیمبر آف سمال بزنس کارپوریشن کے صدر سید علمدار حسین شاہ اور ممتاز اوورسیز پاکستانی سید امجد حسین شاہ کی رہائشگاہ پر جا کر ان کی والدہ کے انتقال پر اظہارِ تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر (بقیہ نمبر 16)

پنجاب حکومت کا طبی سہولیات کی تصدیق، فیڈ بیک کیلئے جدید کال سینٹر قائم کرنے کا منصوبہ

منصوبے کے تحت کال سینٹر میں 140 کال ایجنٹس اور 4 شفٹ انچارج / سپروائزر تعینات کیے جائیں گے

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے مریم نواز ہیلتھ کلینکس اور ہسپتالوں میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کی تصدیق اور مریضوں سے فیڈ بیک حاصل کرنے کے لیے جدید کال سینٹر قائم کرنے کا منصوبہ تیار کر لیا ہے۔ دستاویزات کے مطابق محکمہ صحت نے مالی سال 2026-27 کے لیے کال سینٹر سروسز کا فریم ورک تیار کر لیا ہے جس کے تحت مریضوں کو فون کالز کے ذریعے طبی سہولیات کی فراہمی کی تصدیق کی جائے گی اور ان کے اطمینان سے متعلق (بقیہ نمبر 17)

پنجاب پولیس کا شہداء کے اہلخانہ کو چھت کی فراہمی کا سلسلہ جاری

شہید کانسٹیبل محمد رفیق کے اہلخانہ کو ایک کروڑ 35 لاکھ روپے مالیت کا گھر فراہم کر دیا گیا

لاہور (این این آئی) پنجاب پولیس کا اپنے شہداء کے اہلخانہ کو رہائش کی فراہمی کے کا سلسلہ جاری ہے۔ فرض کی راہ میں شہادت پانے والے ایک اور شہید کانسٹیبل محمد رفیق کے اہلخانہ کو ایک کروڑ 35 لاکھ روپے مالیت کا گھر فراہم کر دیا گیا ہے۔ ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ شہید کے اہلخانہ کو ان کی پسند کے مطابق راجن پور کے علاقے گڑھی سلطان شاہ میں یہ گھر خرید کر دیا گیا ہے۔ حکومت پنجاب نے شہید کے اہلخانہ کے لیے گھر کی فراہمی کے لیے فنڈز جاری کیے۔ یاد ر (بقیہ نمبر 18)

لاہور: صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن و امان خواجہ سلمان رفیق محکمہ داخلہ میں مرکزی عزاداری اتحاد کونسل کے وفد سے ملاقات کر رہے ہیں۔

مخالفین الزامات کے بجائے اپنی کارکردگی عوام کے سامنے رکھیں، عظمیٰ بخاری

جو لوگ دھاندلی کے خلاف بیانات دے رہے تھے، وہی ہار کے خوف سے خود دھاندلی پر اتر آئے ہیں، کشمیر اور پورے پاکستان کے عوام پنجاب جیسی ترقی چاہتے ہیں

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا کہ مخالفین کے پاس عوام کو دکھانے کے لیے کچھ نہیں، اسی لیے وہ بے بنیاد الزامات اور منفی سیاست کا سہارا لے رہے ہیں، آزاد کشمیر کے عوام نے انتشار کی سیاست مسترد کرتے ہوئے ووٹ ڈالنے کو ترجیح دی جبکہ پنجاب میں وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں مون سون سے قبل کیے گئے موثر انتظامات، جدید انفراسٹرکچر اور بروقت حکومتی (بقیہ نمبر 20)

راولپنڈی: کمانڈر نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ جنرل سید عامر رضا، (MHI) نے جنرل ہیڈ کوارٹرز (GHQ) میں چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، (MNI) HJ سے ملاقات کی۔

بیرسٹر ظفر اللہ خان ایڈووکیٹ جنرل پنجاب تعینات، نوٹیفکیشن جاری

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے بیرسٹر ظفر اللہ خان کو ایڈووکیٹ جنرل پنجاب تعینات کر دیا۔ گورنر پنجاب کی منظوری کے بعد محکمہ قانون و پارلیمانی امور نے بیرسٹر ظفر اللہ خان کی بطور ایڈووکیٹ جنرل پنجاب تعیناتی کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ اس سے قبل لاہور ہائیکورٹ کا جج تعینات ہونے والے امجد پرویز کا (بقیہ نمبر 30)

صوبائی وزیر ملک صہیب احمد بھرتھ کی زیر صدارت نالہ بھیر / پٹھان کالونی کی صورتحال پر ہنگامی اجلاس

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات ملک صہیب احمد بھرتھ کی زیر صدارت نالہ بھیر / پٹھان کالونی کی صورتحال کے حوالے سے ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں فیروزوالہ بھیر نالہ کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی جس پر صوبائی وزیر نے فوری اقدامات کی ہدایت جاری کی۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ہائی ویز شیخوپورہ کی ٹیم فیلڈ میں متحرک (بقیہ نمبر 31)

لاہور: وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری ڈی جی پی آر میں پریس کانفرنس کر رہی ہیں۔

حکومت نوجوان پیشہ ور افراد کو قومی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کیلئے مزید مواقع فراہم کرتی رہے گی، وزیر خزانہ

نجی شعبے کی قیادت میں اقتصادی ترقی کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا حکومت کی معاشی حکمت عملی کا بنیادی ستون ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت نوجوان پیشہ ور افراد کو قومی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کیلئے مزید مواقع فراہم کرتی رہے گی۔ وہ پیر کو وزارت منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات کے زیر اہتمام جاری اڑان اوورسیز پاکستانی سمر سکالرز پروگرام کے شرکا سے ایک خصوصی نشست میں اظہار خیال کر رہے تھے۔ یہ چھ ہفتوں پر مشتمل (بقیہ نمبر 21)

مردہ شخص اپنی موت کی دستاویزات منسوخ کرانے اسسٹنٹ کمشنر آفس پہنچ گیا

سمبڑیال (این این آئی) سمبڑیال میں ایک انتہائی حیران کن اور انوکھا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں سرکاری ریکارڈ میں مردہ قرار دیا گیا شخص اپنی موت کے اندراج کو منسوخ کرانے کے لیے خود اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر پہنچ گیا۔ متاثرہ شہری نبی احمد نے اسسٹنٹ کمشنر کو بتایا کہ انہیں (بقیہ نمبر 22)

لاہور میں نئے اسمال انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کے حوالے سے اجلاس

صنعتی زوننگ میں نجی شعبے کی شمولیت خوش آئند، صنعتکاروں کے لیے آسانیاں پیدا کی جائیں، فہیم الرحمن سہگل

لاہور (این این آئی) لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فہیم الرحمن سہگل نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت کی جانب سے صنعتی زوننگ کے عمل میں نجی شعبے کو شامل کرنا خوش آئند اقدام ہے، اس وقت لاہور میں صنعتکاروں کو زمین کی کمی، مختلف سرکاری اداروں کی کارروائیوں اور صنعتوں کی منتقلی جیسے اہم مسائل کا سامنا ہے، ملک میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے صنعتوں کا فروغ ناگزیر ہے لیکن موجودہ حالات میں نئی صنعت لگانا یا (بقیہ نمبر 32)

35 ہزار اساتذہ کا کنوینس الاؤنس برقرار رکھنے کا فیصلہ

انگلش لینگویج پروفیشنسی کورس کرنے والے اساتذہ کا ڈیٹا فوری محکمہ خزانہ کو بھجوانے کا حکم

لاہور (این این آئی) محکمہ سکولز ایجوکیشن نے گرمیوں کی تعطیلات کے دوران انگلش لینگویج پروفیشنسی کورس میں حصہ لینے والے 35 ہزار اساتذہ کو بڑا ریلیف دیتے ہوئے ان کا کنوینس الاؤنس برقرار رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ محکمہ کی جانب سے جاری ہدایات کے مطابق کورس میں شریک اساتذہ کے کنوینس الاؤنس میں کوئی کٹوتی نہیں کی جائے گی اور تمام اہل اساتذہ کو مکمل الاؤنس ادا کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے محکمہ سکولز ایجوکیشن نے تمام ضلعی ایجوکیشن اتھارٹیز کو ہدایت (بقیہ نمبر 19)

پیٹرولیم قیمتوں میں روزانہ چھوٹی تبدیلی زیادہ بہتر ہے، مشیر وزیر خزانہ

لاہور (این این آئی) وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہفتہ وار یا 15 دن بعد تبدیلی سے زیادہ بوجھ پڑتا ہے، روزانہ کی بنیاد پر چھوٹی تبدیلی زیادہ بہتر ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ روزانہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین ہوگا تو ذخیرہ اندوزی کی حوصلہ شکنی ہوگی، (بقیہ نمبر 23)

لاہور: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی صدر نیو یارک چیمبر آف سمال بزنس کارپوریشن سید علمدار حسین شاہ سے انکی والدہ کے انتقال پر اظہارِ تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

بھارت پروپیگنڈے سے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ قانونی حقائق مسخ نہیں کر سکتا، خواجہ آصف

مقبوضہ کشمیر عالمی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ علاقہ ہے، مستقبل کا فیصلہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کشمیر سے متعلق گمراہ کن اور جھوٹے بھارتی بیانیے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت پروپیگنڈے سے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ قانونی حقائق مسخ نہیں کر سکتا۔ جاری بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان بھارتی وزیر دفاع کے غیر ذمہ دارانہ بیانات کو دوٹوک انداز میں مسترد کرتا ہے، ایسے بیانات حقائق کو پروپیگنڈے سے مسخ کرنے کی ایک اور ناکام (بقیہ نمبر 33)

لاہور: صوبائی وزیر توانائی ملک فیصل ایوب کھوکھر ترقیاتی منصوبوں اور کارکردگی بارے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

خواجہ سلمان رفیق سے مرکزی عزاداری اتحاد کونسل کے وفد کی ملاقات

چہلم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ و شہداء کربلا کے انتظامات بارے تبادلہ خیال کیا گیا

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن و امان خواجہ سلمان رفیق سے محکمہ داخلہ میں مرکزی عزاداری اتحاد کونسل کے وفد نے ملاقات کی۔ مرکزی عزاداری اتحاد کونسل پاکستان سے صدر صفدر علی شاہ، متولی اکبر شاہ منصور رضا، منتظم امام بارگاہ حویلی الف شاہ دہلی گیٹ سید زوار حسین، سید ظل حسین، عزاخانہ پانڈو سٹریٹ سے کامران نقوی، سید حسن رضوی، (بقیہ نمبر 26)

سرکاری ہائی، ہائر سیکنڈری سکولوں میں طلبہ کے داخلوں کا مقررہ ہدف پورا نہ ہوسکا

لاہور (این این آئی) لاہور کے سرکاری ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں طلبہ کے داخلوں کا مقررہ ہدف پورا نہ ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ ایجوکیشن اتھارٹی لاہور نے داخلہ مہم کو تیز کرتے ہوئے تمام سکولوں کو مزید طلبہ داخل کرنے کی (بقیہ نمبر 27)

ایئر انڈس کا 11 سال بعد دوبارہ آپریشن شروع کرنے کا اعلان

لاہور (این این آئی) نجی فضائی کمپنی ایئر انڈس نے 11 سال سے زائد عرصے بعد اپنی پروازوں کا آپریشن دوبارہ شروع کرنے کے منصوبے کا اعلان کر دیا ہے۔ کمپنی نے کہا ہے کہ ابتدائی مرحلے میں اندرون ملک پروازیں بحال کی جائیں گی جبکہ بعد ازاں خلیجی ممالک کے لیے (بقیہ نمبر 25)

قائمہ کمیٹی کا تمام پرائیویٹ سکولوں میں 10 فیصد بچوں کو مفت تعلیم یقینی بنانے کا حکم

جو سکول 10 روز میں فیصلے پر عملدرآمد نہ کریں ان کے لائسنس منسوخ کیے جائیں، چیئرمین کمیٹی

لاہور (این این آئی) پنجاب اسمبلی کی قائمہ کمیٹی نے تمام پرائیویٹ سکولوں میں 10 فیصد بچوں کو مفت تعلیم یقینی بنانے کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے کہ جو سکول 10 روز میں 10 فیصد بچوں کو مفت تعلیم دینے کے فیصلے پر عملدرآمد نہ کریں ان کے لائسنس منسوخ کیے جائیں۔ پنجاب اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں قانون کے تحت نجی سکولوں میں 10 فیصد بچوں کو مفت تعلیم کی شرط پر عملدرآمد نہ ہونے کا معاملہ زیر بحث آیا۔ کمیٹی کے رکن نے تجویز کیا کہ اس حوالے سے سکولوں کے ڈیٹا پر انحصار نہ (بقیہ نمبر 24)

ڈی آئی جی آپریشنز کا کینٹ ڈویژن افسران سے کرائم کنٹرول جائزہ اجلاس

غیر قانونی مقیم افغان باشندوں کے خلاف کارروائیاں مزید موثر اور تیز کرنے کی ہدایت

لاہور (این این آئی) ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران نے کینٹ ڈویژن افسران سے اینٹی کرائم کنٹرول اجلاس کا انعقاد کیا۔ اجلاس میں ایس پی سکیورٹی، ایس پی کینٹ، سرکل افسران اور ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔ فیصل کامران نے ایس ایچ او باغبانپورہ اور ایس ایچ او ہربنس پورہ کو نمایاں کارکردگی پر شاباش دی جبکہ ایس ایچ او فیکٹری ایریا کو موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں (بقیہ نمبر 34)

پتوکی میں جنازہ گاہ کا پلر گرنے سے 2 معصوم بچے جاں بحق

پتوکی (این این آئی) پتوکی کے نواحی علاقے ڈھولن چک نمبر 7 میں جنازہ گاہ کے مین گیٹ کا پلر گرنے سے 2 معصوم بچے موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق واقع تب پیش آیا جب بچے وہاں کھیل رہے تھے اور جنازہ گاہ کا پلر گر گیا جس کے باعث دو معصوم بچے جاں بحق ہوئے (بقیہ نمبر 35)

مسلسل بارشوں سے ریلوے پل کو نقصان، لاہور اور فیصل آباد کے درمیان ٹرین آپریشن معطل

بدر اور غوری ایکسپریس منسوخ، شالیمار اور قراقرم ایکسپریس کے روٹس تبدیل، متاثرہ پل کی مرمت جاری

لاہور (این این آئی) پنجاب میں مسلسل بارشوں کے باعث شیخوپورہ میں ریلوے پل کو نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے لاہور فیصل آباد کے درمیان ٹرین آپریشن عارضی طور پر معطل کر دیا گیا جبکہ متعدد ٹرینوں کی روانگی منسوخ کرنے کے ساتھ بعض کے روٹ تبدیل کر دیئے (بقیہ نمبر 37)

ڈکی بھائی و دیگر ملزمان کے خلاف جواء ایپ تشہیر کیس کی سماعت ستمبر تک ملتوی

لاہور (این این آئی) لاہور کی مقامی عدالت نے جواء ایپ کی تشہیر کے مقدمے میں معروف یوٹیوبر سعد الرحمن عرف ڈکی بھائی (بقیہ نمبر 36)

گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان رتوال میں چائنہ کے تعاون سے قائم ہونے والی ڈسپنسری کی افتتاح کے موقع پر شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں۔

میر پور نکیال میں میرا کارکن شہید ہو گیا، متعلقہ حکام کہاں ہیں؟ بلاول

شہید جیالا مختار یونس نکیال میں اپنے امیدوار جاوید بڈھانوی کے ساتھ مل کر موثر انتخابی مہم چلا رہا تھا، چیئرمین پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ایل اے 9 کوٹلی 2 نکیال میں جیالے مختار یونس کی شہادت پر لواحقین سے اظہار افسوس کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ میر پور نکیال میں میرا کارکن شہید ہو گیا، متعلقہ حکام کہاں ہیں؟ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ مسلم لیگ ن کے امیدوار سردار عمیر نعیم کی جانب سے فائرنگ کر کے میرے کارکن مختار یونس (بقیہ نمبر 28)

کاکروچ اور مودی سلطنت

بھارتی نوجوانوں کی جماعت کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) نے حکومت سے کامیاب مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کر دیا۔ ترجمان سی جے پی نے بتایا کہ حکومت نے طلباء کے تمام مطالبات تسلیم کرلیے ہیں، وزیر تعلیم مستعفی ہو چکے ہیں، نیشنل ایجیبلیٹی کم اینٹرینس ٹیسٹ (نیٹ) کا پرچہ لیک ہونے کے باعث خودکشی کرنے والے طلباء کے اہلِ خانہ کو معاوضہ دیا جائے گا، سی جے پی کے کارکنوں کے خلاف ملک بھر میں درج مقدمات واپس لیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ اس حوالے سے مستقبل میں بھی سی جے پی کی قیادت اور کارکنوں کے خلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ ترجمان کے مطابق حکومت اِس حوالے سے منگل کو تحریری ضمانت بھی دے گی۔ واضح رہے کہ بھارتی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے وزیراعظم نریندر مودی کو استعفیٰ بھجوانے کے بعد "ایکس" پر پیغام جاری کرتے ہوئے لکھا کہ وہ گزشتہ چار دہائیوں تک طلبہ، اساتذہ اور تعلیمی اصلاحات کے لئے وقف رہے، اُنہیں یہ یقین رہا ہے کہ مضبوط، جامع اور دور اندیش تعلیمی نظام ہی مضبوط قوم کی بنیاد ہوتا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ 3 مئی 2026ء کو منعقد ہونے والے "نیٹ" امتحان میں جب بے ضابطگیوں کے معاملات سامنے آئے تو حکومت نے نہ صرف اِس معاملے کا فوری نوٹس لیا بلکہ تحقیقات کرائیں اور امتحان منسوخ کر کے اُس کی نئی تاریخ مقرر کی، اِس کے ساتھ آئندہ سال کمپیوٹر پر مبنی امتحان کا طریقہ رائج کرنے کا فیصلہ بھی کیا۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کا کہ اُنہوں نے اول دن ہی سے اِس مسئلے کی ذمہ داری قبول کی جبکہ 16 جولائی 2026ء کو دوبارہ ہونے والے امتحان کے نتائج تسلی بخش تھے لیکن اِس کے باوجود طلباء کو گمراہ کیا گیا، گزشتہ 10 دِنوں کے واقعات سے اُن کا دِل دُکھی ہے۔ اِس سے قبل سی جے پی کے صدر ابھیجیت دیپکے نے وزیر تعلیم کے استعفے پر کہا کہ اِس سرکار میں استعفے نہیں ہوتے تھے مگر طلباء نے کر دکھایا ہے۔ حزبِ اختلاف کے قائدین نے بھی استعفے پر خوشی کا اظہار کیا۔

نوجوانوں (جین زی) نے بھارت میں جس طرح وزیر تعلیم کو استعفیٰ دینے پر مجبور کیا وہ اِس وقت پوری دنیا میں زیر بحث ہے اور اسے نوجوانوں کی تحریک کی بڑی فتح قرار دیا جا رہا ہے جبکہ سی جے پی کے صدر کا نعرہ "اُنہوں نے کر دکھایا ہے" سوشل میڈیا پر گونج رہا ہے۔ اِس سے قبل بنگلہ دیش میں طلباء نے وزیراعظم کو استعفیٰ دے کر ملک سے بھاگنے پر مجبور کر دیا تھا۔ یاد رہے کہ بھارت کے چیف جسٹس سوریا کانت نے رواں سال مئی میں قانون کی جعلی ڈگریوں کے کیس کی سماعت کے دوران تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ کچھ طلباء جو پیشہ ورانہ دائروں میں جگہ نہیں پاتے ہیں وہ کاکروچ کی مانند نظام پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ اُن کا اصل مقصد اُن افراد کو ہدفِ تنقید بنانا تھا جو مبینہ طور پر جعلی یا غیر تسلیم شدہ ڈگریوں کے ذریعے نہ صرف قانون کے پیشے میں داخل ہو رہے ہیں بلکہ اِس سسٹم پر بوجھ بھی بن رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر اِس فقرے کو لے کر کہرام برپا ہو گیا، اِسے بے روزگاری کے ساتھ جوڑا گیا۔ ان کے ریمارکس کے بعد ایک نوجوان نے سوشل میڈیا پر "کاکروچ جنتا پارٹی" کی بنیاد رکھ دی جو کہ راتوں رات مشہور ہوگئی۔ لاکھوں افراد نے اُس کے انسٹا گرام پیج کو فالو کرنا شروع کر دیا۔ اب تک اُس کے فالورز کی تعداد ڈھائی کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔

میڈیکل کالج کے امتحان "نیٹ" کے لیک ہونے کا سکینڈل اور پھر اُس کے نتیجے میں ہونے والی خودکشیوں نے جلتی پہ تیل کا کام کیا۔ اِس سے لاکھوں طلباء متاثر ہوئے تھے، کاکروچ جنتا پارٹی نے اِس مسئلے کو زبان دی۔ دریں اثناء معروف سماجی کارکن 59 سالہ سونم وانگچک 28 جون کو سی جے پی سے اظہارِ یکجہتی کے لئے نئی دہلی میں جنتر منتر کے مقام پر احتجاجاً بھوک ہڑتال پر بیٹھ گئے، اُنہیں پولیس حکام نے 21 روزہ بھوک ہڑتال کے بعد زبردستی ہسپتال منتقل کیا۔ طلباء نے پارلیمنٹ سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر موجود اُسی جنتر منتر کے علاقے میں جمع ہو کر احتجاج شروع کر دیا جب اُنہوں نے پارلیمنٹ کے سامنے جانے کی کوشش کی تو پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ کانگریس سمیت اپوزیشن جماعتوں کے علاوہ بعض شہرہ آفاق بھارتی فنکاروں اور مشہور سماجی کارکنوں نے طلباء کے خلاف کیے گئے پولیس مظالم پر آواز اُٹھائی۔ معاملہ دنیا بھر میں زیرِ بحث آ گیا، بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے وزیر تعلیم کے استعفے سے ایک رات قبل نوجوانوں کے لئے ایک ویڈیو پیغام بھی دیا تاہم اُسے کاکروچ جنتا پارٹی نے مسترد کر دیا اور پھر اگلے ہی روز وزیر تعلیم کو مستعفی ہونا پڑا۔

دلچسپ اَمر یہ ہے کہ مستعفی ہونے والے وزیر تعلیم 1997ء میں بذاتِ خود پرچوں کے لیک ہونے کے خلاف اُڑیسہ میں ہونے والے احتجاج میں شریک رہ چکے ہیں، اُنہیں بھی اُس وقت پولیس نے لاٹھی چارج کا نشانہ بنایا تھا۔ کاکروچ جنتا پارٹی نے جنتر منتر پر احتجاج کے ساتھ سوشل میڈیا کی طاقت کو بھر پور طریقے سے آزمایا جس کی وجہ سے اُن کا احتجاج دنیا کی نظروں میں آیا۔ بھارت میں طلباء کا یہ احتجاج مجموعی طور پر پُراَمن تھا، اُنہوں نے پاکستان میں ہونے والے احتجاج اور دھرنوں کی طرح توڑ پھوڑ، جلا دو، گرا دو کے نعروں کے بجائے ناچتے، گاتے، ڈھول تاشے بجاتے احتجاج کیا

، اُن کے جانے کے بعد وہاں کسی قسم کا گند بھی نظر نہیں آیا۔ مظاہرین کی تعداد چونکہ روز بروز بڑھ رہی تھی، ملک کے دوسرے حصوں سے لوگ اِس احتجاج میں شامل ہو رہے تھے اِس لئے مودی کی حکومت پر پریشر بڑھتا گیا اور حکومت نے وزیر تعلیم سے استعفیٰ لینے ہی میں عافیت سمجھی۔ مودی کے زیر اثر "گودی میڈیا" نے اگرچہ طلباء پر پاکستان سے فنڈنگ اور غداری سمیت کئی الزامات لگائے لیکن اُنہوں نے انتہائی خندہ پیشانی سے سوشل میڈیا پر مہارت سے اِن الزامات کا جواب دیا، وہ ہر الزام کو اپنے اوپر تسلیم کرتے ہوئے اُس کی "میم" بنا کر اثر زائل کر دیتے۔ مستعفی ہونے والے وزیر موصوف کا بھی یہی کہنا تھا کہ اِن کے پیچھے "کوئی اور ہے" تاہم نوجوانوں نے ثابت کیا کہ اُن کے پیچھے صرف اُن کی سوچ، سنجیدہ کوشش اور لگن تھی، ہوسکتا ہے کہ مودی حکومت پہلے ہی اُن کے ساتھ بات چیت کر لیتی اور اُن کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کر لیتی تو نوبت استعفے تک نہ پہنچتی۔ بعض ناقدین کی طرف سے اب بھی مودی حکومت کی طرف سے وعدے نبھانے سے متعلق تحفظات کا اظہار کیا جا رہا ہے لیکن اگر نوجوانوں سے کیے گئے وعدوں پر مِن وعن عمل نہ کیا گیا تو احتجاج دوبارہ بھی شروع ہوسکتا ہے جو مودی حکومت کے لئے شاید اچھا شگون ثابت نہ ہو۔ "کاکروچ جنتا پارٹی" کی کامیابی سے یہ بات تو صاف ہے کہ احتجاج منظم اور پُراَمن طریقے سے بھی ہوسکتا ہے اور اِس کے ثمرات بھی نظر آتے ہیں۔ پُرتشدد احتجاج، توڑ پھوڑ اور اپنے ہی ملک کی املاک کو نقصان پہنچانے سے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

یوسفی!

راو منظر حیات

مشتاق احمد یوسفی' اردو نثر میں مزاح نگاری کی پیوند کاری کرتے ہیں۔ اور صاحب خوب کرتے ہیں۔ شائستگی اور نفاست سے بھرپور مزاح لکھنا انھیں کا خاصا ہے۔ کئی ماہ پہلے' ایک کتاب موصول ہوئی' جس کا نام تھا Glimpses، ایس ایم شاہد نے یوسفی صاحب کے چیدہ چیدہ کام کو' انگریزی زبان میں ترجمہ کر کے لوگوں کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ یوسفی صاحب کو پڑھنے کا تو خیر اتفاق ہوا ہی ہے۔ بلکہ یوٹیوب پر' ان کی زبانی' اپنی کتابوں کے اقتباسات بھی دیکھنے اور سننے کو ملے ہیں۔ مشتاق احمد یوسفی' مزاح نگاری میں کیا مقام رکھتے ہیں۔ اس کا اندازہ آپ کو چند اکابرین کے درج شدہ جملوں سے ہو جائے گا۔

اگر مزاحیہ ادب کے موجودہ دور کو ہم کسی نام سے منسوب کرسکتے ہیں تو وہ یوسفی صاحب کا نام ہے۔ (ابن انشاء)

ہم اردو مزاح کے عہد یوسفی میں جی رہے ہیں۔ (ڈاکٹر ظہیر فتح پوری)

یوسفی ایک ظرافت نگار کی حیثیت سے ایک نیا دبستان ہیں۔ (مجنوں گورکھپوری)

ظرافت کے فن اور اس کے صحیفۂ اخلاق کا یوسفی کے ہاں بڑا قابل تعریف رکھ رکھاؤ ملتا ہے۔ طنز وظرافت میں جتنے Pitfalls ہوتے ہیں' شعر وادب کی شاید ہی کسی اور صنف میں ملتے ہوں۔ یوسفی اس منزل سے آسان اور کامیاب گزرے ہیں۔ (رشید احمد صدیقی)

اب ذرا' محترم یوسفی صاحب کی تحریر کی طرف آیئے۔ اس کتاب میں ایک صفحہ انگریزی ترجمہ ہے۔ اور بالکل سامنے مشتاق صاحب کی تحریر ہے۔ ویسے یہ بھی بہت نفیس اور اعلیٰ کام ہے۔

پہلا پتھر: اپنا مقدمہ بقلم خود لکھنا کار ثواب ہے کہ اس طرح دوسرے جھوٹ بولنے سے بچ جاتے ہیں۔ دوسرا فائدہ یہ کہ آدمی کتاب پڑھ کر قلم اٹھاتا ہے۔ ورنہ ہمارے نقاد عام طور سے کسی تحریر کو اس وقت تک غور سے نہیں پڑھتے جب تک انھیں اس پر سرقے کا شبہ نہ ہو۔

......اس موقع سے جائز فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنا مختصر ساخاکہ پیش کرتا ہوں:

نام: سرِورق پر ملاحظہ فرمائیے۔

خاندان: سو پشت سے پیشۂ آبا' سپہ گری کے سوا سب کچھ رہا ہے۔

تاریخ پیدائش: عمر کی اس منزل پر آ پہنچا ہوں کہ اگر کوئی سن ولادت پوچھ بیٹھے تو اسے فون نمبر بتا کر باتوں میں لگا لیتا ہوں۔

پیشہ: گو کہ یونیورسٹی کے امتحانوں میں اول آیا' لیکن اسکول میں حساب سے کوئی طبعی مناسبت نہ تھی۔ اور حساب میں فیل ہونے کو ایک عرصہ تک اپنے مسلمان ہونے کی آسمانی دلیل سمجھتا رہا......

......پالتو جانوروں میں کتوں سے پیار ہے۔ پہلا کتا چوکیداری کے لیے پالا تھا۔ اسے کوئی چرا کر لے گیا۔ اب محض بربنائے وضع داری پالتا ہوں کہ انسان کتے کا بہترین رفیق ہے۔

......بڑے گر بیمار: میں اس جسمانی تکلیف سے نہیں گھبراتا جو لازمۂ علالت ہے۔ اسپرین کی صرف ایک گولی یا مارفیا کا ایک انجیکشن اس سے نجات دلانے کے لیے کافی ہے۔ لیکن اس روحانی اذیت کا کوئی علاج نہیں جو عیادت کرنے والوں سے مسلسل پہنچتی رہتی ہے۔ ایک دائم المرض کی حیثیت سے جو اس درد لادوا کی لذت سے آشنا ہے' میں اس نتیجے پر پہنچتا ہوں کہ مارفیا کے انجیکشن مریض کے بجائے مزاج پرسی کرنے والوں کو لگائے جائیں تو مریض کو بہت جلد سکون آجائے۔

......یادش بخیریا: انگریزوں کا وتیرہ ہے کہ وہ کسی عمارت کو اس وقت تک خاطر میں نہیں لاتے جب تک وہ کھنڈر نہ ہو جائے۔ اسی طرح ہمارے ہاں بعض محتاط حضرات کسی کے حق میں کلمۂ خیر کہنا روا نہیں سمجھتے تاوقت کہ ممدوح کا چہلم نہ ہو جائے۔

......ترقی یافتہ ممالک میں یہ رجحان عام ہے کہ تعلیم نہایت آسان اور تفریح روز بروز مشکل ہوتی جاتی ہے۔ (مثلاً بی اے کرنا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے' مگر برج سیکھنے کے لیے عقل درکار ہے) ریڈیو' ٹیلی ویژن' سینما اور باتصویر کتابوں نے اب تعلیم کو بالکل آسان اور عام کر دیا ہے' لیکن کھیل دن بدن گراں اور پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں۔ لہٰذا بعض غبی لڑکے کھیل سے جی چرا کر تعلیم کی طرف زیادہ توجہ دینے لگے ہیں۔ اس سے جو سبق آموز نتائج رونما ہوئے ہیں وہ سیاست دانوں کی صورت میں ہم سب کے سامنے ہیں۔

......رنز نہ بننے کی بڑی وجہ مرزا کے اپنے پینترے تھے۔ وہ اپنی وکٹ ہتھیلی پر لیے پھر رہے تھے۔ وہ کرتے یہ تھے کہ اگر گیند اپنی طرف آتی ہوتی تو صاف نکل جاتے۔ لیکن اگر ٹیڑھی آتی دکھائی دیتی تو اس کے پیچھے بیٹ لے کر نہایت جوش و خروش سے دوڑتے (کپتان نے بہتیرا اشاروں سے منع کیا مگر وہ دو دفعہ گیند کو باؤنڈری لائن تک چھوڑنے گئے)۔

......سیزر' ماتاہری اور مرزا: تنخواہ ملتے ہی ہم نے گھر گرہستی کا ضروری سامان خرید ڈالا تا کہ کتا اس کی چوکیداری کر سکے' لیکن والدین کی سمجھ میں آنے والا جو فوری فائدہ ہم نے سردست بیان کیا' اس سے اپنے معصوم بچوں کو جان بوجھ کر محروم رکھنے کے لیے پتھر کا کلیجہ چاہیے۔ وہ فائدہ یہ تھا کہ آخر کو یہ ایک انگریز کا کتا تھا' اور یہ کون نہیں جانتا کہ ہمارے ہاں ان پڑھ سے ان پڑھ آدمی بھی اپنے کتے کا نام انگریزی میں رکھتا ہے اور انگریزی ہی میں اس سے بات چیت اور ڈانٹ ڈپٹ کرتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اشارۃً توجہ دلائی کہ اس کی وجہ سے بچوں کو انگریزی بولنا آجائے گی۔

......ہمارے دور کے سب سے بڑے مزاح نگار ابن انشاء کے بارے میں کہیں عرض کر چکا ہوں کہ بچھو کا کاٹا روتا اور سانپ کا کاٹا سوتا ہے۔ انشاء جی کا کاٹا سوتے میں مسکراتا بھی ہے۔ جس شگفتہ نگار کی تحریر اس معیار پر پوری نہ اترے اسے یونیورسٹی کے نصاب میں داخل کر دینا چاہیے۔

......اور جب قندھار میں سائبیریا کی زمہریری ہواؤں سے درختوں پر اناروں کی بجائے برف کے لڈو لٹکتے ہیں' گوالے گائے کے تھنوں سے آئس کریم دوہتے ہیں' اور سردی سے تھر تھر کانپتے ہوئے انسان کے دل میں خود کو واصل جہنم کرنے کی شدید خواہش ہوتی ہے' تو اہالیان قندھار کمبل سے چمٹ کر ہمسایہ ملک کی طرف غضب ناک نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ چھوٹے ملکوں کے موسم بھی تو اپنے نہیں ہوتے۔ ہوائیں اور طوفان بھی دوسرے ملکوں سے آتے ہیں۔ زلزلوں کا مرکز بھی سرحد پار ہوتا ہے۔

......کئی دفعہ عینک توڑنے کے بعد اب ہم اسے اتار کر بے خطر کھیلنے لگے تھے۔ کھیلتے کیا تھے' ہر ایک سے مینڈھے کی طرح ٹکریں لیتے

جدید دور کے نئے قید خانے

زمرد نقوی

اپنی EGO پر فتح حاصل کرنا؟ یہ تو ایک مکمل پیراڈائم شفٹ ہے۔ جب کسی سچائی کے لیے جیسے کوئی شخص اپنے شاندار کیریئر کو داؤ پر لگا کر کسی بڑے ظلم کے خلاف گواہی دے دے تو اس لمحے وہ طبعی یا سماجی نقصان تو اٹھا رہا ہوتا ہے لیکن اندرونی طور پر اپنی انا کے زندان کی بلند دیوار گرا رہا ہوتا ہے۔ "جب انسان صرف اپنے لیے جینا چھوڑ دیتا ہے تب اس کی حقیقی آزادی کا سفر شروع ہوتا ہے"۔ اگر ہم اس نظریے کو آج کے دور کے مسائل اور اس جدید تہذیب کے آئینے میں دیکھیں۔ تو اس کی اہمیت کہیں زیادہ شدت سے محسوس ہوتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ دور حاضر میں تو ہم بہت ترقی یافتہ ہیں۔ ترقی یافتہ تو ہیں کہ آج کے انسان نے سائنس کے ذریعے فطرت کو مسخر کر لیا ہے۔ ہمارے پاس بے پناہ مادی وسائل ہیں اور معلومات کا ایک سیلاب ہے۔ لیکن چونکہ اس جدید تہذیب کے پاس عشق اور روحانی شعور کی شدید کمی ہے۔ اس لیے دنیا آج بھی ہولناک جنگوں، بے حسی اور کھوکھلے پن کا شکار ہے۔

یہ بات انتہائی قابل غور ہے۔ ہم ہمیشہ یہ سوچتے آئے ہیں کہ ٹیکنالوجی انسان کو مکمل آزاد کر دے گی۔ لیکن دور حاضر میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جدید تہذیب نے پرانے قید خانوں کی جگہ نئے اور انتہائی پیچیدہ قید خانے بنا دیئے ہیں۔ نئے اور چمکدار قید خانے۔ مادیت پرستی، ہر وقت اسکرین کے سحر میں کھوئے رہنا۔ سوشل میڈیا پر دوسروں کی توجہ اور لائیکس حاصل کرنے کی لت۔ یہ سب بھی تو زندان ہی ہیں۔ "ہم سمجھتے ہیں کہ ہم پوری دنیا سے جڑے ہوئے آزاد شہری ہیں۔ لیکن درحقیقت ہم تنہائی اور خبط عظمت کے نہایت نفیس زندانوں میں قید ہو رہے ہیں"۔ شریعتی کا یہ تجزیہ اس پوری بحث کا نچوڑ ہے۔ آج ہم جس چیز کو آزادی سمجھتے ہیں۔ یعنی جو چاہے خریدو، جو چاہے پہنو، جس طرف چاہے جاؤ۔ جسے ہم چوائس سمجھتے ہیں۔ یہ اکثر اوقات محض ہماری اندرونی خواہشات اور صارفیت کی غلامی ہوتی ہے۔ یعنی Consumerism۔ شریعتی کا پیغام یہی ہے کہ حقیقی آزادی محض سیاسی، معاشی، بیڑیوں کو کاٹ دینے کا نام نہیں ہے۔ بلکہ یہ انسان کی انفرادی اور روحانی ذمے داری ہے کہ وہ علم، ایمان اور عمل کی قوتوں کو ملا کر اپنی ذات کے اندر ایک انقلاب برپا کرے۔ ایک ایسا انقلاب جہاں زندگی کے فیصلے محض لالچ، ہوس یا خوف کی بنیاد پر نہ ہوں۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ جب تک ہم اس اندرونی شعور کو بیدار نہیں کرتے اور چوتھے زندان کو نہیں توڑتے۔ ہمارے تمام بیرونی انقلابات آخر کار ناکام ہو جائیں گے۔ ہم ایک ظالم کو بٹھا کر دوسرے ظالم کو تخت پر بٹھا دیں گے۔ کیونکہ لوگوں کے اندر

ہوس، جبر کی خواہش اور لالچ تو ختم نہیں ہوا۔ اور یہی بات ڈاکٹر شریعتی کے افکار کو لازوال بناتی ہے۔ وہ انسان کو یاد دلاتے ہیں کہ اگر تم زمین پر ایک با مقصد ہستی ہو تو تمہیں اپنے اندر وہ صفات پروان چڑھانی ہونگی جو تخلیقی اور ربانی ہوں۔ اور یہ ارتقاء اسی وقت ممکن ہے جب ذات کی بلند و بالا دیواریں عشق اور قربانی کے ہتھوڑوں سے توڑی جائیں۔

اس گہرے مطالعہ کے ذریعے یہ پتہ چلتا ہے کہ کیسے ایک محض حیاتیاتی وجود یعنی بشر سے حقیقی انسان بننے کا سفر چار کٹھن خطرناک قید خانوں سے گزر کر طے ہوتا ہے۔ ہم نے فطرت تاریخ اور معاشرے کے قید خانوں کو علم، سائنس اور عمرانیات کے زور پر توڑنے کی بھرپور کامیاب کوشش کی لیکن جب باری آئی اپنی ذات کی۔ اپنے نفس کے اندھیروں کی۔ وہاں مادی سائنس اور عقلی فلسفے ہار گئے۔ وہ چوتھا قید خانہ صرف اور صرف عشق، مقصدیت اور ایثار کی کنجی سے ہی کھل سکتا ہے۔ یہ آزادی کوئی ایسی شے نہیں جو ایک بار مل گئی تو ہمیشہ پاس رہے گی۔ بلکہ یہ ہر روز ہر لمحے کی جانے والی ایک مسلسل جدوجہد کا نام ہے۔ اور یہ جدوجہد ہر اس شخص کی ہے جو خود کو انسان کہلانے کا دعویٰ کرتا ہے۔

آج کے اس جدید دور میں جب رات کے وقت کوئی شخص اپنے اسمارٹ فون کی چمکتی اسکرین کو مسلسل سکرول کر رہا ہوتا ہے تو ایک لمحے کے لیے رک کر خود سے یہ سوال ضرور کرنا چاہیے کہ کیا وہ واقعی آزاد ہے؟ یا اس نے محض اپنی انا، اپنی خواہشات اور دوسروں سے بہتر نظر آنے کی تسکین کے لیے ایک ایسی ڈیجیٹل جیل چن لی ہے جس کی دیواریں شیشے اور پکسل کی تو ہیں جب کہ اس کا سب سے مضبوط تالا اس کے اپنے ذہن اور شعور پر لگا ہوا ہے۔ یہ ایک بہت ہی چبتا ہوا سوال ہے۔ یاد رکھیے قید خانہ تو بہرحال قید خانہ ہی ہوتا ہے۔ چاہے اس کی سلاخیں لوہے کی ہوں یا ہمارے اپنے بنے ہوئے خیالات، تعصبات اور خواہشات کی۔

بطل حریت ڈاکٹر علی شریعتی کو شہنشاہ ایران کی خفیہ ایجنسی ساواک کے ایجنٹوں نے لندن میں سفاکانہ طور پر قتل کر دیا۔ تاریخ کے ہر دور میں ایسی شخصیات کو قتل کرنا ضروری ہوتا ہے جو لوگوں کے ذہن تبدیل کرنے پر قادر ہوں۔

تاریخ کے ہر دور میں ایسی تمام عظیم شخصیات کو قتل کیا جاتا رہا ہے۔ جو بشر کے ذہن کو تبدیل کر کے معاشرے میں انقلابی تبدیلیاں لانے پر قادر ہوں۔

اپنی EGO پر فتح حاصل کرنا؟ یہ تو ایک مکمل پیراڈائم شفٹ ہے۔ جب کسی سچائی کے لیے جیسے کوئی شخص اپنے شاندار کیریئر کو داؤ پر لگا کر کسی بڑے ظلم کے خلاف گواہی دے دے تو اس لمحے وہ طبعی یا سماجی نقصان تو اٹھا رہا ہوتا ہے لیکن اندرونی طور پر اپنی انا کے زندان کی بلند دیوار گرا رہا ہوتا ہے۔ "جب انسان صرف اپنے لیے جینا چھوڑ دیتا ہے تب اس کی حقیقی آزادی کا سفر شروع ہوتا ہے"۔ اگر ہم اس نظریے کو آج کے دور کے مسائل اور اس جدید تہذیب کے آئینے میں دیکھیں۔ تو اس کی اہمیت کہیں زیادہ شدت سے محسوس ہوتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ دور حاضر میں تو ہم بہت ترقی یافتہ ہیں۔ ترقی یافتہ تو ہیں کہ آج کے انسان نے سائنس کے ذریعے فطرت کو مسخر کر لیا ہے۔ ہمارے پاس بے پناہ مادی وسائل ہیں اور معلومات کا ایک سیلاب ہے۔ لیکن چونکہ اس جدید تہذیب کے پاس عشق اور روحانی شعور کی شدید کمی ہے۔ اس لیے دنیا آج بھی ہولناک جنگوں، بے حسی اور کھوکھلے پن کا شکار ہے۔

یہ بات انتہائی قابل غور ہے۔ ہم ہمیشہ یہ سوچتے آئے ہیں کہ ٹیکنالوجی انسان کو مکمل آزاد کر دے

گی۔ لیکن دور حاضر میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جدید تہذیب نے پرانے قید خانوں کی جگہ نئے اور انتہائی پیچیدہ قید خانے بنا دیئے ہیں۔ نئے اور چمکدار قید خانے۔ مادیت پرستی، ہر وقت اسکرین کے سحر میں کھوئے رہنا۔ سوشل میڈیا پر دوسروں کی توجہ اور لائیکس حاصل کرنے کی لت۔ یہ سب بھی تو زندان ہی ہیں۔ "ہم سمجھتے ہیں کہ ہم پوری دنیا سے جڑے ہوئے آزاد شہری ہیں۔ لیکن درحقیقت ہم تنہائی اور خبط عظمت کے نہایت نفیس زندانوں میں قید ہو رہے ہیں"۔ شریعتی کا یہ تجزیہ اس پوری بحث کا نچوڑ ہے۔ آج ہم جس چیز کو آزادی سمجھتے ہیں۔ یعنی جو چاہے خریدو، جو چاہے پہنو، جس طرف چاہے جاؤ۔ جسے ہم چوائس سمجھتے ہیں۔ یہ اکثر اوقات محض ہماری اندرونی خواہشات اور صارفیت کی غلامی ہوتی ہے۔ یعنی Consumerism۔ شریعتی کا پیغام یہی ہے کہ حقیقی آزادی محض سیاسی، معاشی، بیڑیوں کو کاٹ دینے کا نام نہیں ہے۔ بلکہ یہ انسان کی انفرادی اور روحانی ذمے داری ہے کہ وہ علم، ایمان اور عمل کی قوتوں کو ملا کر اپنی ذات کے اندر ایک انقلاب برپا کرے۔ ایک ایسا انقلاب جہاں زندگی کے فیصلے محض لالچ، ہوس یا خوف کی بنیاد پر نہ ہوں۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ جب تک ہم اس اندرونی شعور کو بیدار نہیں کرتے اور چوتھے زندان کو نہیں توڑتے۔ ہمارے تمام بیرونی انقلابات آخر کار ناکام ہو جائیں گے۔ ہم ایک ظالم کو بٹھا کر دوسرے ظالم کو تخت پر بٹھا دیں گے۔ کیونکہ لوگوں کے اندر ہوس، جبر کی خواہش اور لالچ تو ختم نہیں ہوا۔ اور یہی بات ڈاکٹر شریعتی کے افکار کو لازوال بناتی ہے۔ وہ انسان کو یاد دلاتے ہیں کہ اگر تم زمین پر ایک با مقصد ہستی ہو تو تمہیں اپنے اندر وہ صفات پروان چڑھانی ہونگی جو تخلیقی اور ربانی ہوں۔ اور یہ ارتقاء اسی وقت ممکن ہے جب ذات کی بلند و بالا دیواریں عشق اور قربانی کے ہتھوڑوں سے توڑی جائیں۔

اس گہرے مطالعہ کے ذریعے یہ پتہ چلتا ہے کہ کیسے ایک محض حیاتیاتی وجود یعنی بشر سے حقیقی انسان بننے کا سفر چار کٹھن خطرناک قید خانوں سے گزر کر طے ہوتا ہے۔ ہم نے فطرت تاریخ اور معاشرے کے قید خانوں کو علم، سائنس اور عمرانیات کے زور پر توڑنے کی بھرپور کامیاب کوشش کی لیکن جب باری آئی اپنی ذات کی۔ اپنے نفس کے اندھیروں کی۔ وہاں مادی سائنس اور عقلی فلسفے ہار گئے۔ وہ چوتھا قید خانہ صرف اور صرف عشق، مقصدیت اور ایثار کی کنجی سے ہی کھل سکتا ہے۔ یہ آزادی کوئی ایسی شے نہیں جو ایک بار مل گئی تو ہمیشہ پاس رہے گی۔ بلکہ یہ ہر روز ہر لمحے کی جانے والی ایک مسلسل جدوجہد کا نام ہے۔ اور یہ جدوجہد ہر اس شخص کی ہے جو خود کو انسان کہلانے کا دعویٰ کرتا ہے۔

آج کے اس جدید دور میں جب رات کے وقت کوئی شخص اپنے اسمارٹ فون کی چمکتی اسکرین کو مسلسل سکرول کر رہا ہوتا ہے تو ایک لمحے کے لیے رک کر خود سے یہ سوال ضرور کرنا چاہیے کہ کیا وہ واقعی آزاد ہے؟ یا اس نے محض اپنی انا، اپنی خواہشات اور دوسروں سے بہتر نظر آنے کی تسکین کے لیے ایک ایسی ڈیجیٹل جیل چن لی ہے جس کی دیواریں شیشے اور پکسل کی تو ہیں جب کہ اس کا سب سے مضبوط تالا اس کے اپنے ذہن اور شعور پر لگا ہوا ہے۔ یہ ایک بہت ہی چبتا ہوا سوال ہے۔ یاد رکھیے قید خانہ تو بہرحال قید خانہ ہی ہوتا ہے۔ چاہے اس کی سلاخیں لوہے کی ہوں یا ہمارے اپنے بنے ہوئے خیالات، تعصبات اور خواہشات کی۔

صوبائی موازنے ضروری ہیں

محمد سعید ارائیں

سندھ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے ایک اجلاس میں سندھ کے آئی جی پولیس نے ایک مسئلے پر پنجاب کا نام لیا تو اجلاس کی صدارت کرنے والی خاتون نے کہا کہ سندھ کا پنجاب سے موازنہ نہ کریں۔ اسی اجلاس میں جب ایک افسر نے کہا کہ لاہور میں فرانزک لیبارٹری ہے کراچی میں نہیں تو انھیں بھی ایسی مثال دینے سے منع کیا گیا۔ ادھر لاہور میں واٹر بورڈ کے افسروں کے ہمراہ مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے میئر کراچی مرتضیٰ وہاب سے صحافیوں نے پوچھا کہ کیا آپ کو لاہور کی سڑکوں پر کوئی کھڈا یا گڑھا نظر آیا تو میئر کراچی نے لاہور کی سڑکوں کی بہتری کا اعتراف کرنے کی بجائے بات ٹالنے کے لیے جواب دیا کہ "کیا آپ یہاں میری لڑائی کرائیں گے؟"

لاہور میں شہباز حکومت میں پنجاب کی پہلی میٹرو بس سروس بننا شروع کی گئی تھی تو پی ٹی آئی کے چیئرمین نے اس کی مخالفت کی تھی اور سیاسی مخالفت میں پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی نے لاہور میٹرو کو جنگلا بس قرار دیا تھا اور میٹرو کی کامیابی دیکھ کر کے پی کے وزیر اعلیٰ پرویز خٹک جن کا تعلق پی ٹی آئی سے تھا، نے بھی اپنے پارٹی چیئرمین کی اجازت سے پشاور میں بھی میٹرو بس سروس شروع کرائی تھی جس کی تعمیر میں تاخیر اور بدنظمی سے اخراجات زیادہ آئے تھے، تعمیر مکمل ہونے کے کئی سال بعد تک خامیاں سامنے آتی رہی تھیں، اگر پشاور میٹرو کے لیے لاہور میٹرو بنانے والوں سے مشاورت کر لی جاتی تو پشاور میٹرو کی لاگت بڑھتی نہ تاخیر ہوتی مگر سیاسی مخالفت کے باعث بعد میں کے پی کی تحریک انصاف حکومت کو لاہور میٹرو کی مجبور ہو کر تقلید کرنا پڑی تھی۔

جب لاہور میں پاکستان کی پہلی میٹرو سروس شروع ہوئی تھی، اسی سے سالوں قبل دنیا کے ترقی یافتہ ممالک ہی نہیں کم ترقی یافتہ ممالک کے بڑے شہروں میں موٹرویز اور میٹرو سروس کی ابتدا ہو چکی تھی اور پاکستان میں اس کی ابتدا مسلم لیگ (ن) کی حکومت میں ہوئی تھی۔ ملک میں موٹرویز اور میٹرو سروس شروع کرنے کا سہرا مسلم لیگ (ن) کے سر ہے۔ موٹرویز وزیراعظم نواز شریف اور پنجاب میں میٹرو سروس اور اورنج ٹرین لاہور وزیر اعلیٰ شہباز شریف کی کارکردگی شمار ہوتے ہیں جن کی مخالفت میں پی ٹی آئی سر فہرست تھی پھر 2017 میں میاں نواز شریف کی تیسری حکومت میں ملتان و سکھر کے درمیان موٹروے بنی اور کراچی میں بی آر ٹی ریڈ لائن سالوں سے زیر تعمیر ہے جو سندھ حکومت نے بنانی ہے جب کہ وفاقی حکومت کے سرجانی سے نمائش چورنگی تک بی آر ٹی منصوبے میں بھی تاخیر ہوئی۔ لاہور میں حکومت پنجاب نے جدید بسوں کے ذریعے پہلے لاہور میں عوام کو سفری سہولت فراہم کی جس میں بعد میں مزید شہر شامل کیے گئے۔

سندھ میں پی پی حکومت نے پنجاب کی تقلید کے بعد کراچی میں جدید بسوں کی سہولت فراہم کی جس میں بعد میں اندرون سندھ کے کئی شہروں کو شامل کیا گیا اور حال ہی میں شکار پور اور سکھر کے درمیان سندھ حکومت نے جدید بسوں کی سہولت فراہم کی اور کراچی میں دوبارہ ڈبل ڈیکر بسوں کا آغاز سندھ حکومت نے ہی کیا جو چار پانچ عشروں قبل کراچی میں چلتی تھیں۔

اچھے کاموں کی تقلید ہونی چاہیے، چاہے وہ دشمن ہی شروع کرے مگر سیاسی عداوت میں ایک صوبے کو دوسرے صوبے کی مثال دینے پر اعتراض نہیں کرنا چاہیے جیسے اب بھی سیاستدان کرتے ہیں۔ لاہور میں فرانزک لیبارٹری جیسی جو سہولت موجود ہے جس سے دوسرے صوبے بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں تو باقی تین صوبوں کو بھی لاہور کی طرح کی فرانزک لیبارٹری بنانا چاہیے جو موجودہ دور کی ضرورت بن چکی ہے اور فرسودہ طریقے ختم ہو رہے ہیں۔

تین صوبوں میں الگ الگ پارٹیوں اور بلوچستان میں مخلوط حکومت ہے جہاں کارکردگی کا مقابلہ ہونا چاہیے۔ کسی صوبے کے اچھے کام کی تقلید ضروری ہو چکی ہے جس کا عوام خود موازنہ کر کے فیصلہ کرتے ہیں اور اس سلسلے میں پنجاب نمایاں ہے جہاں کی کارکردگی کا موازنہ دیگر صوبوں کو کرنا چاہیے۔ سندھ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے ایک اجلاس میں سندھ کے آئی جی پولیس نے ایک مسئلے پر پنجاب کا نام لیا تو اجلاس کی صدارت کرنے والی خاتون نے کہا کہ سندھ کا پنجاب سے موازنہ نہ کریں۔ اسی اجلاس میں جب ایک افسر نے کہا کہ لاہور میں فرانزک لیبارٹری ہے کراچی میں نہیں تو انھیں بھی ایسی مثال دینے سے منع کیا گیا۔ ادھر لاہور میں واٹر بورڈ کے افسروں کے ہمراہ مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے میئر کراچی مرتضیٰ وہاب سے صحافیوں نے پوچھا کہ کیا آپ کو لاہور کی سڑکوں پر کوئی کھڈا یا گڑھا نظر آیا تو میئر کراچی نے لاہور کی سڑکوں کی بہتری کا اعتراف کرنے کی بجائے بات ٹالنے کے لیے جواب دیا کہ "کیا آپ یہاں میری لڑائی کرائیں گے؟"

لاہور میں شہباز حکومت میں پنجاب کی پہلی میٹرو بس سروس بننا شروع کی گئی تھی تو پی ٹی آئی کے چیئرمین نے اس کی مخالفت کی تھی اور سیاسی مخالفت میں پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی نے لاہور میٹرو کو جنگلا بس قرار دیا تھا اور میٹرو کی کامیابی دیکھ کر کے پی کے وزیر اعلیٰ پرویز خٹک جن کا تعلق پی ٹی آئی سے تھا، نے بھی اپنے پارٹی چیئرمین کی اجازت سے پشاور میں بھی میٹرو بس سروس شروع کرائی تھی جس کی تعمیر میں تاخیر اور بدنظمی سے اخراجات زیادہ آئے تھے، تعمیر مکمل ہونے کے کئی سال بعد تک خامیاں سامنے آتی رہی تھیں، اگر پشاور میٹرو کے لیے لاہور میٹرو بنانے والوں سے مشاورت کر لی جاتی تو پشاور میٹرو کی لاگت بڑھتی نہ تاخیر ہوتی مگر سیاسی مخالفت کے باعث بعد میں کے پی کی تحریک انصاف حکومت کو لاہور میٹرو کی مجبور ہو کر تقلید کرنا پڑی تھی۔

جب لاہور میں پاکستان کی پہلی میٹرو سروس شروع ہوئی تھی، اسی سے سالوں قبل دنیا کے ترقی یافتہ ممالک ہی نہیں کم ترقی یافتہ ممالک کے بڑے شہروں میں موٹرویز اور میٹرو سروس کی ابتدا ہو چکی تھی اور پاکستان میں اس کی ابتدا مسلم لیگ (ن) کی حکومت میں ہوئی تھی۔ ملک میں موٹرویز اور میٹرو سروس شروع کرنے کا سہرا مسلم لیگ (ن) کے سر ہے۔ موٹرویز وزیراعظم نواز شریف اور پنجاب میں میٹرو سروس اور اورنج ٹرین لاہور وزیر اعلیٰ شہباز شریف کی کارکردگی شمار ہوتے ہیں جن کی مخالفت میں پی ٹی آئی سر فہرست تھی پھر 2017 میں میاں نواز شریف کی تیسری حکومت میں ملتان و سکھر کے درمیان موٹروے بنی اور کراچی میں بی آر ٹی ریڈ لائن سالوں سے زیر تعمیر ہے جو سندھ حکومت نے بنانی ہے جب کہ وفاقی حکومت کے سرجانی سے نمائش چورنگی تک بی آر ٹی منصوبے میں بھی تاخیر ہوئی۔ لاہور میں حکومت پنجاب نے جدید بسوں کے ذریعے پہلے لاہور میں عوام کو سفری سہولت فراہم کی جس میں بعد میں مزید شہر شامل کیے گئے۔

سندھ میں پی پی حکومت نے پنجاب کی تقلید کے بعد کراچی میں جدید بسوں کی سہولت فراہم کی جس میں بعد میں اندرون سندھ کے کئی شہروں کو شامل کیا گیا اور حال ہی میں شکار پور اور سکھر کے درمیان سندھ حکومت نے جدید بسوں کی سہولت فراہم کی اور کراچی میں دوبارہ ڈبل ڈیکر بسوں کا آغاز سندھ حکومت نے ہی کیا جو چار پانچ عشروں قبل کراچی میں چلتی تھیں۔

اچھے کاموں کی تقلید ہونی چاہیے، چاہے وہ دشمن ہی شروع کرے مگر سیاسی عداوت میں ایک صوبے کو دوسرے صوبے کی مثال دینے پر اعتراض نہیں کرنا چاہیے جیسے اب بھی سیاستدان کرتے ہیں۔ لاہور میں فرانزک لیبارٹری جیسی جو سہولت موجود ہے جس سے دوسرے صوبے بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں تو باقی تین صوبوں کو بھی لاہور کی طرح کی فرانزک لیبارٹری بنانا چاہیے جو موجودہ دور کی ضرورت بن چکی ہے اور فرسودہ طریقے ختم ہو رہے ہیں۔

تین صوبوں میں الگ الگ پارٹیوں اور بلوچستان میں مخلوط حکومت ہے جہاں کارکردگی کا مقابلہ ہونا چاہیے۔ کسی صوبے کے اچھے کام کی تقلید ضروری ہو چکی ہے جس کا عوام خود موازنہ کر کے فیصلہ کرتے ہیں اور اس سلسلے میں پنجاب نمایاں ہے جہاں کی کارکردگی کا موازنہ دیگر صوبوں کو کرنا چاہیے۔

امن اور جنگ کے سیاہ بادل

ایم جے گوہر

اس امر میں کوئی کلام نہیں کہ وطن عزیز کو داخلی و خارجی محاذ پر گوناگوں مسائل و مشکلات اور سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ علاقائی و عالمی سطح پر نہ صرف مشرقی و مغربی سرحدوں پر خطرات منڈلا رہے ہیں بلکہ ایران امریکا جنگ میں دوبارہ شدت آنے کے باعث نئے امتحانات سامنے کھڑے نظر آ رہے ہیں جن کے منفی اثرات سے نہ صرف عالمی معیشتیں بلکہ قومی معاشی زندگی بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ جس سے امریکا ایران جنگ کے نتیجے میں پوری دنیا کو متاثر کیا ہے وہ تیل کی طلب و رسد کا ہے۔

39 روزہ جنگ کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان کی ثالثی کے نتیجے میں جنگ بندی کا اعلان کیا تو دنیا نے سکھ کا سانس لیا۔ آبنائے ہرمز کھلنے سے تیل کی سپلائی بحال ہوئی تو عالمی منڈیوں میں تیل کی قیمتوں میں کمی آنے لگی۔ امریکا ایران کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بعد صورت حال میں بہتری اور مشرق وسطیٰ میں امن کے آثار ہویدا ہونے لگے۔ افسوس کہ دونوں ملکوں کے درمیان موجود تلخیوں نے پھر سر اٹھانا شروع کر دیا۔ آبنائے ہرمز پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش نے دونوں ملکوں کو دوبارہ جنگ کے دہانے پر پہنچا دیا۔

ایران نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر عمل درآمد نہ کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ امریکا ایران پر تواتر کے ساتھ حملے کر رہا ہے جواباً ایران خلیجی ممالک میں امریکا کے اڈوں کو نشانہ بنا رہا ہے، تاہم پاکستان کی ثالثی کی کوششیں تاحال جاری ہیں۔ ایران کے وزیر داخلہ سکندر مومنی نے گزشتہ دنوں پاکستان کا دورہ کیا اور وزیر اعظم میاں شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقاتیں کر کے خطے کی بگڑتی ہوئی صورت حال پر تفصیلی گفتگو کی۔ پاکستان کی جانب سے خلیج کی موجودہ کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے امریکا و ایران دونوں سے باقاعدہ گزارش کی گئی کہ وہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں کہ جن سے خطہ مزید عدم استحکام سے دوچار ہو جائے

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے خلاف انتہائی جارحانہ موڈ میں نظر آتے ہیں۔ وہ متعدد مرتبہ ایران کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی دھمکیاں دے چکے ہیں اور اب انھوں نے واضح طور پر دھمکی دی ہے کہ امریکا جلد ایران کے جوہری کمپلیکس کو ٹارگٹ بناتے ہوئے جلد بڑا حملہ کرے گا۔ ٹرمپ نے اپنے اس موقف کو ایک مرتبہ پھر دہرایا ہے کہ ایران کے تنازع کی بنیادی وجہ اس کی جوہری تنصیبات ہیں۔ ہم ہر صورت اسے نشانہ بنائیں گے۔ امریکا نے 2025 میں ایران کے خلاف "آپریشن مڈنائٹ ہیمر" کے دوران اپنے بی 2 بمبار طیاروں سے ایران کے انتہائی گہرے زیر زمین ایٹمی مراکز جن میں فردو، نطنز اور اصفہان شامل ہیں نشانہ بنایا تھا۔ امریکی فضائیہ نے پہلی مرتبہ 000,30 پاؤنڈ وزنی دیوہیکل بنکر شکن بم کا استعمال کیا تھا جس کے لیے بی 2 امریکی بمبار طیاروں نے مسلسل کئی گھنٹے نان اسٹاپ پرواز کی تھی۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس بڑے حملے کو کامیاب قرار دیتے ہوئے بڑے یقین کے ساتھ یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایران کی کلیدی جوہری تنصیبات کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا ہے۔ آج وہ پھر ایران کے ایٹمی مراکز کو نشانہ بنانے کی بات کر رہے ہیں گویا ان کا 2025 کا دعویٰ باطل تھا۔ ایران آج بھی اپنے جوہری اثاثوں کی حفاظت کو کل کی طرح یقینی بنا سکتا ہے، لیکن اس جنگ نے دونوں ملکوں کو مالی و معاشی طور پر نقصان پہنچایا ہے۔ ایران کا انفرااسٹرکچر بری طرح تباہ ہو چکا ہے۔

بجلی، گیس اور تیل کی بیشتر تنصیبات تباہ ہو چکی ہیں۔ ایران مشکل صورت حال کے باوجود جنگ میں امریکا کے سامنے کھڑا ہے۔ اس جنگ نے امریکا کو بھی خاص نقصان پہنچایا ہے۔ امریکی وزیر دفاع کے بقول ایران کے خلاف جنگ میں 5.37 ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں، بعض اخباری اطلاعات کے مطابق امریکا کے حکومتی ایوانوں میں جنگ کے حوالے سے مختلف النوع سوالات اٹھائے جا رہے ہیں اور اہم ریاستی اداروں کے درمیان اختلافات شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ امریکا کے پاس ٹوماہاک اور تھاڈ میزائل کا کوٹہ تیزی سے ختم ہوتا جا رہا ہے جب کہ وہائٹ ہاؤس کو اس حوالے سے مکمل آگاہی نہیں ہے۔

ادھر پاکستان نے حوثی ملیشیا کی جانب سے سعودی عرب اور بحیرہ احمر میں تجارتی جہازوں کے نشانہ بنانے کی مسلسل دھمکیوں پر سخت ردعمل دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ پاکستان سعودی عرب کی غیر متزلزل حمایت جاری رکھے گا اور اگر حوثیوں کی طرف سے پاکستان کے بحری مفادات کے خلاف کارروائی کی گئی تو عالمی قوانین اور اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق حق دفاع کے لیے طاقت کا استعمال کرسکتا ہے۔ دفتر خارجہ نے مشرق وسطیٰ کے تنازع میں سعودی عرب کو گھسیٹنے کی کوشش پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔

وزیر اعظم شہباز شریف نے بحر احمر میں سعودی آئل ٹینکروں پر حوثی ملیشیا کے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اعلانیہ کہا ہے کہ وہ فیلڈ مارشل اور پوری قوم سعودی عرب کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ ادھر صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ انھوں نے ایران پر حملے کی تیاری مکمل کر لی ہے گویا امن تہہ و بالا اور جنگ کے سیاہ بادل گہرے ہوتے جا رہے ہیں جو پاکستان کی ثالثی کا امتحان ہے۔

پاکستان کے تعلیمی مسائل اور ممکنہ حل

سلمان عابد

تعلیمی معاملات یا اس کی ترقی پر حکومت، پالیسی ساز اور تعلیمی ماہرین کے درمیان موجود بیانیہ میں ایک بڑا تضاد دیکھنے کو ملتا ہے اور یہ تضاد اس پہلو کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ بطور حکومت تعلیم کے عمل میں ہم کہاں کھڑے ہیں یا ہماری ترجیحات کیا ہیں۔

2010ء میں جب 18 ویں ترمیم کے سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات وفاق کے مقابلے میں صوبوں کو دیے گئے جس میں تعلیم کا شعبہ بھی شامل تھا تو یہ ہی خیال تھا کہ اب تعلیم کے شعبہ میں موجود مسائل کا حل بہتر طور پر صوبائی حکومتیں بڑے وسائل کی موجودگی میں کرسکیں گی۔ لیکن اب تک یہ صوبائی خودمختاری کا عمل تعلیم کے میدان میں ہمیں بہتر نتائج نہیں دے سکا ہے۔

حال ہی میں پاکستان کے تعلیمی بحران بالخصوص پرائمری کی تعلیم سے جڑے معاملات پر "سول سروس اکیڈمی" کی ایک پالیسی رپورٹ جاری ہوئی ہے۔ پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کیمپس میں قائم 5 پالیسی ساز تجزیہ کار گروپس کی تیار کردہ اس رپورٹ میں چاروں صوبوں، اسلام آباد، گلگت بلتستان اور آزاد جموں کشمیر کی تعلیمی پالیسیوں کی موثریت، کارکردگی، مساوات، اخلاقیات اور قابل عمل ہونے کے پیمانوں پر تجزیہ کیا گیا ہے۔

اس پالیسی رپورٹ کے چھ اہم نکات ہیں۔ اول ہم کئی دہائیوں سے جی ڈی پی میں تعلیم کے میدان میں چار فیصد بجٹ کے وعدے پر عمل نہیں کرسکا اور آج ہم 1.07 فیصد خرچ کر رہے ہیں اور اس میں مزید کمی ہو رہی ہے۔ دوئم، اس وقت تمام تر تعلیم کی ترقی کے باوجود ملک کی سطح پر ڈھائی سے تین کروڑ بچے بنیادی تعلیم سے محروم ہیں یا اسکولوں سے باہر ہیں۔ سوئم، تعلیمی ایمرجنسی کے نتائج کا نہ ملنا، مالی وسائل کی کمی، کمزور تعلیمی اور انتظامی طرز حکمرانی، گہرے ساختی مسائل، غیر مربوط انتظامی ڈھانچے، صوبوں کی غیر مساوی استعداد جیسے مسائل دیکھنے کو ملتے ہیں۔

چہارم، صوبوں کی سطح پر دیکھیں تو پنجاب میں بنیادی مسئلہ اسکول سے باہر بچوں کی بڑی تعداد کا ہے۔ جب کہ جنوبی پنجاب میں شرح خواندگی اور بالخصوص لڑکیوں کی کمی کا ہونا ہے۔ جنوبی پنجاب کے بعض اضلاع پچاس فیصد سے زیادہ ناخواندہ ہیں۔ سندھ میں تعلیمی نظام کا انہدام ہونا اور موسمیاتی آفات سے دوچار ہونا، کے پی میں دگرگوں حالات، دشوار گزار راستے اور خواتین ٹیچرز کی کمی جب کہ بلوچستان میں کمزور سطح کے اداروں کی موجودگی، وسیع فاصلے اور غیر فعال اسکول کی موجودگی ہے۔ پنجم آج بھی تعلیمی اعداد وشمار میں شہری اور دیہی تقسیم اور سہولتوں کا بڑا فقدان دیکھنے کو ملتا ہے۔ ششم، بچوں کی تعلیم سے دوری میں غربت، تعلیمی اداروں کا گھر سے دور ہونا، صنفی امتیاز، محروم طبقات کی ضروریات سے ناکافی آگاہی اور تعلیم کے بارے میں منفی سماجی رویے شامل ہیں۔

اصل میں یہ رپورٹ مجموعی طور پر ہمارے تعلیمی نظام کی عکاسی کرتی ہے کہ ہم اس عمل میں کتنے سنجیدہ ہیں اور اس سنجیدگی میں کتنے سنجیدہ اقدامات عملی طور پر اٹھاتے ہیں۔ تعلیم کے نام پر وفاق اور صوبوں میں بڑے بڑے اداروں کی تشکیل، سرکاری وسائل کی موجودگی، عالمی اداروں سے جو تعلیم کے نام پر بڑی امداد ملتی ہے بالخصوص لڑکیوں یا محروم طبقات کی تعلیم اور ان کو دی جانے والی سہولتوں کے باوجود مطلوبہ نتائج کا نہ ملنا خود ایک بڑے بحران کی نشاندہی کرتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس ملک میں تعلیم کے اس بحران کو کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔ ایک بحران اعداد وشمار سے جڑا ہوا ہے جہاں ہمارے نمبرز کا کھیل ہمیں پیچھے کی طرف دھکیلتا ہے۔ دوسرا مسئلہ تعلیم کے معیار کا ہے یعنی کوالٹی پر مبنی تعلیم، تیسرا بحران بنیادی نوعیت کی سہولیات کی فراہمی سے جڑا ہوا ہے۔

یہ سب کچھ اس وقت تک ممکن نہیں ہوگا جب تک ریاست اور حکومت کی ترجیحات میں بنیادی نوعیت کی تبدیلی اور ایک مضبوط سیاسی اور مالی کمٹمنٹ کا پہلو دیکھنے کو نہیں مل سکے گا۔ تعلیم کا موجودہ بحران محض جذباتی نعروں اور دعوؤں سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے عملی طور پر ایک واضح روڈ میپ درکار ہے لیکن جب ریاست اور حکمرانی کا نظام خود سے خود کو تعلیم سے علیحدہ کر رہا ہے اور تمام معاملات کو نجی شعبے میں دے کر آگے بڑھنا چاہتا ہے تو پھر حکومت کی ذمے داری کا عمل بہت پیچھے رہ جاتا ہے اور ان کو کیسے جوابدہ بنایا جاسکتا ہے۔ ایک ایسے نظام میں جہاں حکومت کا ریگولیٹ کا نظام بھی غیر منصفانہ ہو وہاں نجی شعبہ کو کیسے شفافیت کے نظام کے ساتھ جوڑا جاسکتا ہے۔

جہاں تک اس رپورٹ میں تعلیمی ایمرجنسی کی بات کی گئی ہے تو اس میں یہ درست تجزیہ شامل ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے اس عمل کو سیاسی نعرے کے طور پر استعمال کیا۔ 18 ویں ترمیم کے بعد خیال تھا کہ صوبائی حکومتوں کی کارکردگی سیاسی، انتظامی اور مالی وسائل کے باوجود وہ تعلیم کے بنیادی اہداف حاصل نہیں کر سکے۔ یہ جو دعویٰ کیا گیا تھا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد صوبائی حکومتیں زیادہ ذمے داری کو بنیاد بنا کر تعلیم میں بہتری پیدا کریں گی۔ لیکن بڑے مالی وسائل کے باوجود صوبائی حکومتوں کی ناکامی خود جوابدہی کے زمرے میں آتی ہے۔ آج بھی صوبائی حکومتوں کی کارکردگی پر بہت سے سوالیہ نشان موجود ہیں جو اس حالیہ رپورٹ میں موجود مختلف اعداد وشمار کی بنیاد پر دیکھے جاسکتے ہیں۔ تعلیمی ایمرجنسی کا کوئی جامع روڈ میپ نہ تو وفاقی حکومت اور نہ ہی صوبائی حکومت کے پاس ہے۔ ہم نے پائیدار ترقی اہداف 2015 تا 2030 طے کر رکھے ہیں اور اس میں ہم عالمی دنیا کو بھی جوابدہ ہیں۔ سیاسیتجزیہ

اس تناظر میں بھی ہماری کارکردگی اور اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ آج بھی ہم تعلیم اور بالخصوص لڑکیوں کی تعلیم کے حوالے سے بہت پیچھے کھڑے ہیں۔ ہم تعلیم پر سرمایہ کاری کو اپنے لیے بوجھ سمجھتے ہیں اور اس کی بجائے دیگر معاملات پر توجہ دے کر تعلیم دشمنی کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہیں۔ دوسری جانب پرائمری تعلیم کی بہتری کا بنیادی نقطہ مقامی سیاسی یا انتظامی دونوں ڈھانچے ہوتے ہیں۔ اس میں خودمختار مقامی حکومتوں کا نظام بنیادی کردار ادا کرتا ہے اور مقامی منتخب نمائندے مقامی تعلیم کی بنیاد پر بہتر فیصلے کر کے تعلیم کی بہتری اور اس کی فیصلہ سازی میں شریک ہوتے ہیں۔ مقامی حکومتوں کا نظام ضلعی سطح پر سالانہ ترقیاتی نظام کی بنیاد پر اپنے منصوبے بناتا ہے اور دیکھتا ہے کہ اس کے ضلع کی تعلیمی ضروریات اور ترجیحات کیا ہیں اور اسی بنیاد پر تعلیم پر سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ لیکن ہمارا سیاسی نظام خودمختار مقامی حکومتوں کے نظام کے خلاف ہے اور اسی وجہ سے مقامی سطح پر ہمارا بنیادی یا پرائمری تعلیمی نظام بہت زیادہ بگاڑ کا شکار نظر آتا ہے۔

اگر ہم جنوبی ایشیا کے ممالک کی بنیاد پر بھی دیکھیں تو ہمارے بہت سے اعداد وشمار ان ممالک سے بھی پیچھے ہیں۔ ہماری تعلیمی ترقی کے بحران کا معاملہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم اس میدان میں کوتاہی کے مرتکب ہوئے ہیں۔ ہماری پارلیمنٹ اور تعلیم کے نام پر بننے والے تمام کوس بھی ناکامی سے دوچار ہیں۔ ایک طرف حکومت کی ناکامی اور دوسری طرف طاقت ور بیوروکریسی کا مضبوط نظام دونوں نے عملی طور پر تعلیم کی بہتری میں جو کام کرنا چاہیے تھا وہ نہیں کیا ہے۔ چھوٹے شہروں اور گاؤں کی سطح پر موجود تعلیم کا ناقص ڈھانچہ بنیادی نوعیت کے سوالات ہماری پالیسی سازی کی سطح پر اٹھاتا ہے کہ اتنے مالی وسائل کے باوجود ہم بنیادی نوعیت کی تعلیمی سہولتوں سے محروم ہیں۔

یہ سوال بھی اہم ہے اس ملک میں جتنے بھی عالمی اداروں کی سطح سے مالی فنڈ تعلیم اور بالخصوص لڑکیوں کی تعلیم کی بہتری کی صورت میں سامنے آئے ان کا مالی یا سیاسی آڈٹ کون کرے گا اور خود جو عالمی ممالک پاکستان جیسے ممالک کو بغیر کسی بہتر کارکردگی کے مسلسل مالی معاونت دے رہے تھے ان کو بھی جوابدہ بنانے کی ضرورت ہے۔ تمام تر وعدوں کے باوجود جی ڈی پی میں تعلیم کا چار فیصد بجٹ نہ رکھنے کا ذمے دار کون ہے اور کون حکمران طبقات کو جواب دہ بنائے گا۔ آج بھی جو تسلسل کے ساتھ تعلیم کیے بجٹ میں کمی ہو رہی ہے یا اس پہلو کو بجٹ کی سیاست میں نظر انداز کیا گیا اس کا ہر سطح پر احتساب ضروری ہے۔ ہماری تعلیم کے نظام میں نگرانی، شفافیت اور جوابدہی کے نظام کے کمزور پہلو اور سیاسی مداخلت کی بنیاد پر چلنے والے نظام نے ہماری تعلیمی بربادی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سیاسیتجزیہ

سیاسی جماعتیں اس تباہی کی براہ راست ذمے دار ہیں جن کی ترجیح کی سطح پر کبھی تعلیم اہم نہیں رہی اور نہ ہی اس ملک میں کوئی بڑی سیاسی، سماجی اور علمی تحریک تعلیم کے نظام کی بہتری کی صورت میں دیکھنے کو ملی اور اسی طرح میڈیا میں تعلیم کا مسئلہ محض ایک ردعمل کی سیاست تک محدود رہا ہے۔ جب تعلیم کی بہتری کے نام پر ہمیں حکومت کی سطح پر کوئی بڑے دباؤ کی تحریک دیکھنے کو نہیں ملے گی تو پھر تعلیم کی بہتری کے امکانات کیسے پیدا ہوسکیں گے۔ اس لیے اب بھی وقت ہے کہ ہماری ریاست اور حکمرانی سے جڑے طبقات تعلیم کی بنیاد پر معاشرے کی تشکیل نو کریں۔ کیونکہ تعلیم کی بہتری کا عمل معاشرے کو آگے لے کر جاتا ہے جب کہ ہم خود کو تعلیم سے دور کرتے جا رہے ہیں۔ اس لیے ہمیں خود کو جھنجھوڑنا اور خود کو ہی بدلنا ہے۔

ایک نظر

خصوصی اشاعت

سی پیک سیاحت: گلگت شہر اور وادی غذر

تحریر: عبید اللہ

دریائے گلگت پر راجا بازار پل کے برابر سے درختوں میں گھری ہوئی ایک خاموش سڑک دریا کے بہاؤ کے ساتھ ساتھ آگے جارہی تھی۔ ہم بھی خاموشی سے اس سڑک پر چل دیے اور چلتے چلتے دریا کنارے چنار باغ تک پہنچ گئے۔ دریائے گلگت کا پانی اپنے طویل پاٹ میں شور مچاتا بہے جارہا تھا۔ دریا کے پرلے کنارے پر ایک پہاڑ پھیلا ہوا تھا اور ہمارے کنارے پر چنار باغ پھیلا ہوا تھا۔

باغ کے دائیں حصے میں سرخ چھت والی ایک خوبصورت عمارت تھی جبکہ بائیں جانب کچھ بلندی پر ایک یادگار۔

ہم بائیں طرف بڑھے اور سیڑھیاں چڑھ کر یادگار تک پہنچ گئے۔ ایک ہشت پہلو چبوترے کے بیچ میں ایک ہشت پہلو ستون، جس کے اوپر والا سرا ایک پگڑی کی طرح ہے اور اس پگڑی پر تانبے سے ڈھلا ہوا ایک مارخور کا مجسمہ جو اپنے چاروں پاں جمائے، سر اوپر کی طرف اٹھائے، ایک شانِ بے نیازی سے کھڑا تھا۔ یہ مجسمہ گلگت اسکاؤٹس کا نشان تھا۔

یہ مجسمہ گلگت اسکاؤٹس کا نشان ہے

مارخور کا مجسمہ شہدا کی یادگار ہے

تقسیمِ ہند سے قبل گلگت، ریاست جموں و کشمیر کے ڈوگرہ راج کے زیر انتظام تھا۔ 1947 میں جب پاکستان وجود میں آیا تو گلگت بلتستان کے مسلمانوں نے اپنا علاقہ پاکستان میں شامل کرنے کے لیے جدوجہد تیز کر دی۔ ڈوگرہ فوج اور گلگت اسکاؤٹس کے درمیان باقاعدہ جنگ شروع ہوگئی۔ اسکاؤٹس نے اپنی جانوں کے نذرانے دیکر گلگت بلتستان کو ڈوگرہ راج سے آزاد کروایا اور قائداعظم کو پیغام بھجوایا کہ آئیے ہم آپ کے منتظر ہیں۔ اس ستون پر مضبوطی سے جما ہوا یہ مارخور انہی شہدا کی یادگار ہے۔ ستون کے پہلوؤں پر معرکہ آزادی کے شہدا کے نام کندہ ہیں۔ چنار اور سفیدے کے درختوں میں گھری اس یادگار کو اطراف کے پہاڑ بھی جھک کر سلام کرتے رہتے ہیں۔

یہ گلگت بلتستان کی آزادی کا نشان ہے

گلگت اسکاؤٹس

اسکاؤٹس نے اپنی جانوں کے نذرانے دیکر گلگت بلتستان کو ڈوگرہ راج سے آزاد کروایا

باغ سے دریا کے پانی تک جانے کے لیے ایک پل نما راستہ تھا جو دریا کے پاٹ میں کافی اندر تک چلا گیا تھا۔ ہم اس پل پر چلتے ہوئے دریا کے جوشیلے بہاؤ کے اوپر تک آگئے۔ یہاں سے دائیں سمت جس طرف دریا بہہ کر جا رہا تھا وہاں دو رو دو معلق پل نظر آرہے تھے۔ ان میں سے ایک تو قدیم چوبی پل تھا اور دوسرا جدید آہنی پل۔ ایک آنے والی ٹریفک کے لیے جبکہ دوسرا جانے کے لیے استعمال ہو رہا تھا۔ جب کوئی گاڑی پل پر چڑھتی ہے تو رسوں کے ذریعے معلق یہ بے ستون پل جھولنے لگتے تھے۔ اس مقام پر دریا بائیں طرف سے ایک موڑ لیکر گھومتا ہوا اچانک سامنے آجاتا ہے اور چنار باغ کے قدموں میں سے بہتا ہوا ان جڑواں پلوں کی طرف چلا جاتا ہے۔

گلگت شہر کی سڑک کا منظر

یہاں کھڑے ہو کر پیچھے کی طرف نظر دوڑائیں تو دور دور تک گلگت کے در و بام نظر آتے ہیں اور ان پر مسجدوں کے مینار سایہ فگن ہیں۔ میناروں کے پس منظر میں پہاڑ ہیں جن کی چوٹیوں پر برف چاندی کے تاروں کی مانند لگی ہوئی ہے۔

شام ہونے لگی تو ہم دوبارہ شہر کی جانب پلٹے۔ تھوڑی دیر میں اندھیرا چھا گیا جس کا مقابلہ ایئرپورٹ روڈ کی پیلی کمزور بتیاں بمشکل کرنے لگیں۔ ایئرپورٹ روڈ اور راجہ بازار کے سنگم پر ایک بوسیدہ سا ریسٹورنٹ تھا لیکن اس میں خوب رونق تھی۔ ہم بھی اس میں گھس گئے اور باورچی خانے کے قریب ایک ٹیبل پر قبضہ جمایا۔ ہوٹل میں گاہکوں کی گفتگو، بیروں کی چیخ پکار اور برتنوں کی کھنکناہٹ کا شور برپا تھا۔ کچھ ہی دیر میں ایک بیرا ہماری ٹیبل پر بھی آ گیا۔

گلگت کی ایئرپورٹ روڈ

جی صاحب؟ وہ ہم سے گویا ہوا۔

کھانے میں کیا کیا ہے کپتان؟ باسط بولا۔ کپتان لفظ پر بیرے نے اسے چونک کر دیکھا تو ہم ہنسنے لگے۔ کپتان باسط کا تکیہ کلام تھا۔

صاحب سادہ گوشت، بھونا گوشت، آلو گوشت، بھنڈی گوشت، پالک گوشت، دال گوشت، سبزی، دال ماش، دال چنا، لوبیہ، انڈہ ٹماٹر۔ وہ فراٹے دار بولتا چلا گیا۔

دوبارہ بتانا بھائی وسیم بولا۔ بیرے نے پھر وہی آموختہ دہرا دیا۔

اچھا ایسا کرو کہ ایک بھنڈی گوشت، ایک آلو گوشت اور ایک دال گوشت لے آ۔ میں جلدی سے بولا۔

بیرا فوراً پلٹ کر ہمارے سامنے ہی اوپن ایئر باورچی خانے میں گھس گیا۔ اس نے تین خالی پلیٹیں اٹھائیں۔ ایک پلیٹ میں ایک دیگچے سے دال، دوسری پلیٹ میں دوسرے دیگچے سے آلو اور تیسری پلیٹ میں تیسرے دیگچے سے بھنڈی کا سالن ڈالا اور پھر چوتھے دیگچے کی طرف بڑھا جس میں گوشت کا سالن تھا۔ اس میں سے دو دو بوٹیاں نکال کر ہر پلیٹ میں ڈالیں اور سیدھا ہماری طرف واپس آ کر تینوں پلیٹیں ہماری ٹیبل پر پٹخ دیں۔

لو صاحب، بھنڈی گوشت، آلو گوشت اور دال گوشت۔۔۔۔ روٹیاں ابھی لایا۔ یہ کہہ کر وہ تندور کی طرف دوڑ گیا۔

ہم چاروں نے ایک دوسرے کی طرف کچھ مایوسی سے دیکھا اور پھر یہ اداسی محسوس کی کہ ہم اپنے شہر اور اپنے گھر سے بہت دور ہیں۔

کھانا کھا کر نکلے اور نیم اندھیری ایئرپورٹ روڈ پر ٹامک ٹوئیاں کرتے اپنے ہوٹل پہنچ کر سو گئے۔

گلگت میں وہ رات بہت ڈرانی تھی۔ میں نیم غنودگی میں بستر پر کروٹیں بدل رہا تھا۔ رات کے 3 بج رہے ہوں گے کہ اچانک یہاں تک آنے والا دریا کی لہروں کا مدھم شور تیز ہوتا چلا گیا اور کچھ ہی دیر میں اتنا شدید ہوگیا کہ سارا ماحول اس کی لپیٹ میں آ گیا۔ میں خوفزدہ ہو کر اٹھ بیٹھا۔ یوں لگتا تھا جیسے باہر کی ساری چیزیں اڑ اڑ کر کمرے کی کھڑکیوں سے ٹکرا رہی ہیں۔ اچانک مجھے احساس ہوا کہ یہ شور دریا کی لہروں کا نہیں بلکہ ہوا کے طوفان کا ہے جو دریا کے شور پر حاوی ہو چکا ہے۔ ایک وحشی ہوا تھی کہ جس نے ہر طرف اودھم مچا رکھا تھا۔ درختوں کے پتوں میں سیٹیاں بج رہی تھیں اور لگتا تھا کہ پہاڑوں سے اترنے والی یہ سرپھری ہوا ہمیں در و دیوار سمیت کہیں دور اڑا لے جائے گی۔ اچانک بجلی کڑکی اور کھڑکیوں کے شیشے آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی سفید روشنی سے یک بارگی چمک اٹھے۔ بادل گرج رہے تھے اور بجلی چمک رہی تھی۔ چند لمحوں میں ٹپا ٹپ بوندیں گرنا شروع ہو گئیں اور آندھی کا شور مدھم پڑ کر بارش کی بوچھاڑ میں بدل گیا۔ میں جو چند لمحے پہلے اپنے اڑ جانے کے اندیشے میں مبتلا ہو گیا تھا، اب بھیگ جانے کے خیال سے ہراساں ہو کر دوبارہ غنودگی میں چلا گیا۔

اگلی صبح البتہ بڑی روشن تھی۔ سورج کی شفاف شعاعوں میں سارا ماحول نکھر رہا تھا۔ رات کی بارش نے ہر چیز کو دھو دھو کر چمکا دیا تھا۔ سبزہ و گل ایک نئی صورت میں جلوہ گر ہو گئے تھے۔ چاروں طرف کے پہاڑ ہلکی دھند میں ڈوبے ہوئے تھے۔ نیلے آسمان پر بادلوں کے روئی جیسے گالے آوارہ بھیڑوں کی طرح ادھر ادھر بھٹک رہے تھے۔ ہوٹل کے خوبصورت لان میں گھاس اور پتوں پر بارش کے قطرے موتیوں کی طرح مسکرا رہے تھے۔ ہوٹل کے ریسٹورنٹ میں انڈا آملیٹ، جام اور خمیری پراٹھوں کا ناشتہ کر کے ہم باہر نکل آئے۔ چنار باغ کے سامنے سے بائیں طرف مڑ کر ہم ان کھیتوں میں آ گئے جن کے سبز پھیلاؤ میں جا بجا چھوٹے چھوٹے مکانات گڑیا کے گھروندوں کی طرح نظر آ رہے تھے۔ یہ مکانات تھے تو بڑے بڑے ہی مگر چھوٹے اس لیے لگتے تھے کیونکہ ان کے اطراف والے پہاڑ کچھ زیادہ ہی بلند تھے۔ پہاڑوں کی بلندی کے سامنے مکانوں اور انسانوں کی حیثیت کم ہو رہی تھی۔ کھیتوں اور درختوں سے پرے دریائے گلگت کی لہریں جھلک دکھا رہی تھیں۔ ہم کافی دیر تک چلتے رہے اور پھر بائیں طرف ایک تنگ سی سڑک پر سے ہوتے ہوئے ایئرپورٹ روڈ پر نکل آئے۔

دریائے گلگت کا پانی شور مچاتے ہوئے بہتا ہے

دریائے گلگت کے گرد پہاڑ کچھ زیادہ ہی بلند ہیں

ایئرپورٹ روڈ گلگت کی مرکزی سڑک ہے بالکل ویسے ہی جیسے کراچی میں شارع فیصل ہے۔ گلگت ایئرپورٹ روڈ کے دونوں طرف پھیلا ہوا ہے۔ ہوٹل، بیکریاں، چینی ساز و سامان، کپڑے اور ڈرائی فروٹ کی دکانیں سڑک کی رونقیں بڑھاتی ہیں۔ گلگت ایک قدیم شہر ہے جہاں اکثر مکانات پتھروں سے بنے ہوئے ہیں۔ البتہ جدید دور کی خوشحالی کے سبب ان کچے پکے مکانات میں سے جدید عمارتیں بھی سر اٹھا رہی ہیں۔ راولپنڈی سے اگر گلگت شہر میں داخل ہوں تو سب سے پہلے جوٹیال کا محلہ آتا ہے۔ جوٹیال کے ساتھ ہی خومر محلہ ہے۔

بچپن اور پچپن کا محاورہ، کھیل اور تعلیم

تحریر: مسرت اللہ جان

بچپن میں سنتے تھے کہ پڑھو گے لکھو گے تو بنو گے نواب، کھیلو گے کودو گے تو ہوگے خراب، خیر ہم بچپن سے اتنے پڑھاکو تو نہیں تھے لیکن اوسط درجے کے طالب علم تھے اوپر سے ہمارے داجی گل کی چارسدہ وال چپل اور ان کی بھاری بھرکم ہتھیلی کا تھپڑ ہمیں کھیلوں سے زیادہ سبق پڑھنے پر مجبور کرتا تھا کاش ہم بھی اچھے طالب علم ہوتے یا پھر رٹے مار کر مقابلے کا امتحان پاس کرتے تو "وڈے صاحب" تو بن جاتے۔ لیکن کھیلنے کا شوق نہیں چھوٹا اس لئے جب ہم اپنے سکول میں سینئر طلباء میں شامل ہوگئے یعنی نویں کلاس میں پہنچے تو فٹ بال اور ہاکی کے کھیل فل بیک کی حیثیت سے کھیلے، ان دونوں میدانوں میں بھی عام سے کھلاڑی تھے، لیکن ہمیں دوسروں کو دوڑانے میں مزا آتا تھا، ان دنوں ہمیں سکول میں سٹک، کٹ اور شوز ملتے تھے جو ٹورنامنٹ ختم ہونے کے بعد واپس کرنے ہوتے تھے لیکن پھر بھی ہم بہت خوش تھے کہ چلو ہم نے سپورٹس شوز جو آج سے کم و بیش تین دہائی پہلے بہت کم کھلاڑیوں کو کھیلنے کیلئے ملتے تھے ان میں ہم بھی شامل تھے. خیر اپنی بات پر آتے ہیں بچپن کا سفر تو ختم ہوا جو اب اگلے چند سالوں میں پچپن تک اگر اللہ کو منظور ہوا تو پہنچ جائیگا لیکن بچپن اور پچپن کے اس سفر تک یہ محاورہ اب تبدیل ہوگیا یعنی کھیلو گے کودو گے تو بنو گے نواب، پڑھو گے لکھو گے تو ہوگے خراب ، اور یہ واقعی سچ ہے. اور یہ سچ انتہائی کڑوا ہے کہ آج سے اگر تین دہائی قبل کھیلوں کے میدان نہیں تھے تو کھلاڑی موجود تھے، بیشتر افراد ہم جیسوں کی طرح گراؤنڈز پر، روڈز پر دوڑیں لگاتے، ان دنوں سکولوں میں کھیلوں کے میدان میں بھی ہوتے تھے ان دنوں میں گراؤنڈز نہیں ہوتے تھے لیکن کھلاڑی موجود تھے. اب جبکہ گراؤنڈز موجود ہیں، سہولیات موجود ہیں تو کھلاڑی موجود نہیں. آج سے کم و بیش دو دہائی قبل گراؤنڈز میں کھیلنے پر کسی کی پابندی نہیں، کھیلوں کے بیشتر ڈیپارٹمنٹ میں چند گنتی کے لوگ ہوتے 1998 میں جب ہم نے روزنامہ آج پشاور میں کھیلوں کی رپورٹنگ کا آغاز کیا تھا اس وقت پشاور سپورٹس بورڈ ہوا کرتا تھا، ایک ڈائریکٹر تھا، دو اسسٹنٹ تھے، دو کلاس فور تھے چند مالی تھے اور ایک شریف قسم کے ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر تھے، جو سائیکل پر آتے جاتے یہی بورڈ پورے صوبے میں کھیلوں کے مقابلوں کے انتظامات کرتا، فنڈز مہیا کرتا، ان دنوں اس وزارت کی جانب کسی کا خیال نہیں تھا اس لئے زیادہ تر وزراء بھی اس سے بھاگ جاتے تھے کہ اس میں کیا رکھا ہے . ان دنوں کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد پر مختلف بینک، پرائیویٹ کمپنیاں سپانسر شپ بھی کرتی تھی اور کھلاڑی بھی زیادہ آتے تھے. شوق کی خاطر کھیلنے کیلئے آنیوالے ان کھلاڑیوں نے تعلیم پر بھی توجہ دی، کھیل پر بھی توجہ دی اور یہی وجہ ہے کہ آج بہت سارے اس زمانے کے کھلاڑی آج اپنی تعلیم اور کھیل کے بدولت اہم جگہوں پر تعینات ہیں. پھر حالات کا پلٹا کھایا، وہ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ جو کبھی بورڈ ہوا کرتا تھا اب ڈائریکٹریٹ بن گیا، کھیلوں کے بیشتر میدانوں کے ارد گرد بڑی بڑی دیواریں کھڑی کردی گئی، گراؤنڈ میں آنے جانے والوں پر پابندیوں کا آغاز ہوا اور ان سے وصولیوں کا آغاز ہوگیا اس شعبے میں ایسے لوگ آگئے جنہیں اس شعبے سے دلچسپی صرف اتنی ہے کہ وہ یہ دیکھتے ہیں کہ مقابلوں کے انعقاد میں ان کا فائدہ کیا ہے، انہیں ٹی اے ڈی اے کتنا ملے گا، کمیشن کتنا ملے گا، بیرون ملک ٹور کا امکان ہے کہ نہیں، بس یہی سے کھیلوں کی بربادی کا آغاز ہوگیا کیونکہ کھیلوں میں بیشتر نمایاں آنیوالے کھلاڑی انتہائی غریب لوگ ہوتے ہیں جو اسی شعبے میں آکر اپنا نام بناتے تھے، کسی بھی صوبائی یا قومی سطح کے کھلاڑی کی اگر ہسٹری دیکھی جائے تو حیرت انگیز طور پر ایک ہی مماثلت نظر آتی ہے اور وہ غربت اور محنت ، اور ان دونوں چیزوں کی بدولت انہوں نے معاشرے میں اپنے لئے مقام پیدا کیا لیکن اب ایسا نہیں . کھیلوں کے میدانوں پر مسلط کئے جانیوالے سرکاری افسران جن میں بیشتر "وڈے صاحب" لوگ ہیں یعنی امتحان پاس کرکے آتے ہیں ، رٹا کرکے آنیوالوں میں کچھ کے دماغ رٹے سے خراب ہوجاتے ہیں اور وہ سب کو اپنا غلام سمجھتے ہیں، کھلاڑی سے لیکر اس شعبے سے وابستہ ہر ایک کو اپنا ڈرائیور سمجھتے ہیں جو ان کیلئے دروازہ کھولے یا پھر ان کے سامنے جی حضوری کرے. یہی وجہ ہے کہ ان کا بیشتر وقت "میٹنگ "میں مصروف ہیں پر گزرتا ہے حالانکہ اندرون خانہ دفاتر میں چائے کے دور چلتے ہیں جہاں پر کنٹریکٹر، ٹھیکیداروں سے کمیشن اور تعیناتیوں پر بات چیت ہوتی ہیں . دو بندوں کے مابین ہونیوالے اس معاملے کو بھی صاحب لوگ میٹنگ کا نام دیتے ہیں اور کھیل سے وابستہ ہر شخص کیلئے ان کے پاس وقت نہیں ہوتا ، حالانکہ "میٹنگ میٹنگ " کا ڈرامہ کرنے والے یہ صاحبان اسی کھیل اور انہی کھیلوں کے میدانوں کو آباد کرنے کی تنخواہیں لیتے ہیں لیکن بجائے اس کے کہ وہ کھیلوں، کھلاڑیوں کو سپورٹ کرے اپنی افسری جتاتے ہیں، حالانکہ اگر اگر کھیلوں کا ڈیپارٹمنٹ موجود ہے تو ان جیسوں کو جنہیں پاکستان میں افسری ملی ہوئی ہیں افغانستان جیسے ملک میں بھی لوگ "باتھ روم کی صفائی" کیلئے بھی کوئی تعینات نہ کرے. الفاظ بہت زیادہ سخت ہے لیکن یہ کھیل اور کھلاڑیوں کیساتھ کتنا ظلم ہے کہ غریب آدمی کا بچہ کسی بھی گراؤنڈز میں نہیں جاسکتا، اگر کوئی ایسوسی ایشن مضبوط ہے یا پھر اس ایسوسی ایشن کے مشران دبنگ قسم کے ہیں تو پھر سپورٹس ڈائریکٹریٹ کے افسران ان کے سامنے "بھیگی بلی" بنے ہوتے ہیں اور اگر کوئی ایسوسی ایشن کمزور ہے یا پھر اللہ میاں کی گائے، تو ان کیلئے سپورٹس ڈائریکٹریٹ کے افسران "بدمعاش" بنے ہوتے ہیں، کسی بھی گراؤنڈ میں داخل ہونے کیلئے ممبر شپ کے نام پر ہزاروں روپے فیس کی وصولی ابھی بھی جاری ہے اور اسے دگنا کرنے کیلئے میٹنگ کے سلسلے جاری ہے۔

وطن کا سرمایہ "نوجوان"

تحریر: اللہ دتہ انجم

جوانی وہ عرصۂ حیات ہے۔ جس میں انسان کے قویٰ مضبوط، ارادے جوان اور حوصلے بلند ہوتے ہیں۔ اس کی رگوں میں خون بجلیاں بن کر دوڑتا ہے اور وہ پہاڑوں سے ٹکرانے کا عظم رکھتا ہے۔ بلاشبہ کسی بھی ملک و قوم کی امیدیں اور توقعات ہمیشہ نوجوانوں سے ہی وابستہ رہی ہیں اور اس حقیقت سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ نوجوان ہی کسی بھی قوم کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں۔ قوموں کا انحصار ہمیشہ نوجوانوں اور خصوصاً طالب علموں پر ہوتا ہے۔ کیونکہ یہی افراد آگے چل کر قوموں کی راہنمائی اور راہبری کرتے ہیں۔ انہی کو آنے والے موسموں میں ملک کی باگ ڈور سنبھالنا ہوتی ہے اور یہی وہ طبقہ ہے جو ہمیشہ انقلاب لانے کا سبب بنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیائے کرام اور ہر دور کے مصلحین کی انقلابی پکار پر نوجوانوں نے ہی سب سے زیادہ توجہ دی ہے۔ آج بھی دنیا بھر میں نوجوان نسل متحرک ،فعال اور مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔ قومی تحریکیں ہوں یا سیاسی انقلابات اس قوت کی کارفرمائی ہر جگہ نمایاں ہے۔ بعض مقامات پر تو فکری و عملی رہنمائی کے کام بھی نوجوانوں کے ہی ہاتھ میں ہیں۔ آئیڈیل پرستی کی وبا میں نوجوان کسی ایسی شخصیت کو پیرو تسلیم کرتے ہیں جو عمر کے لحاظ سے ان ہی کے گروپ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تحریکِ پاکستان کے دوران اور پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے میں طالب علموں کا بڑا ہاتھ تھا۔ وہ برِصغیر کے کونے کونے میں پھیل گئے اور مسلمانوں کو آزاد اور خودمختار ریاست کے قیام کے فائدے سے روشناس کرایا۔ ان میں آزادی کیلئے جوش، ولولہ اور ایک تڑپ اجاگر کی۔ آج دنیا بھر کے مسلمان نوجوانوں کے دل اپنے اسلاف کی فکر سے روشن اور ان کے دیئے ہوئے جذبے سے زندہ ہیں۔ مفکرِ پاکستان ڈاکٹر علامہ اقبال "نوجوانوں کو شاہین کہہ کر پکارتے تھے۔ علامہ اقبالؒ جن کو ہم سے بچھڑے ہوئے کئی سال ہوگئے ہیں۔ لیکن ان کی باتیں، ان کی یادیں ،ان کے اشعار آج بھی ہمارے دلوں پر راج کررہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آج بھی علامہ اقبالؒ ہمارے ساتھ ساتھ ہیں اور اپنے شعروں کے ذریعے ہماری راہنمائی کر رہے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو مسلمانوں کی عظمتِ رفتہ یاد دلائی تا کہ ان میں خود اعتمادی اور قوت کار پیدا ہو۔ مسلمان نوجوانوں سے مخاطب ہو کر علامہ اقبالؒ کہتے ہیں کہ

اس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں رہتی
ہو جس کے جوانوں کی خودی صورتِ فولاد

اگر آج ہم غور کریں تو نوجوانوں کا بڑا مسئلہ دہشت گردی نہیں۔ بلکہ روایتی وفنی تعلیم کی کمی، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بیروزگاری ہے۔ نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم سے آراستہ کر کے آنے والی نسلوں کو باشعور کیا جا سکتا ہے۔ نوجوانوں کی صلاحیتوں اور قوت کو مثبت طریقے سے استعمال کیا جائے بلکہ کرنا بھی چاہیئے تو ملک کی قسمت بدل سکتی ہے۔ پاکستان کی آبادی میں نوجوانوں کی موجودہ صورتحال ملک کی تاریخ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوسکتی ہے۔ نوجوان نسل پر مشتمل پاکستان کی ایک بڑی آبادی کا یہ موقع اگر ضائع کر دیا گیا تو پھر پاکستان کیلئے بہت ہولناک نتائج نکل سکتے ہیں۔ برٹش کونسل اور نیلسن تحقیقاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق آج کا پاکستانی نوجوان اجتماعی اور رضا کارانہ کاموں کیلئے زیادہ سے زیادہ آمادہ نظر آتا ہے۔ لیکن وہ سیاست سے بہت مایوس ہے۔ جہاں ذاتی تعلقات کی بنا تو سب کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے مگر اہلیت کی بنیاد پر کچھ حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ جن مسائل کا ہمیں آج سامنا ہے اس کی بنیادی وجہ پاکستان کی گھمبیر سیاسی صورتحال ہے جہاں ہر نئی حکومت ملک کے مستقبل کی بجائے اپنے مستقبل کے بارے میں زیادہ پریشان رہتی ہے۔ ہر سال قابل لوگ مایوس ہو کر باہر رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ پاکستان کی نوجوان نسل حکومتوں سے مایوس اور اپنے مستقبل کے بارے میں بے چین، اضطراب کا شکار اور ناامید ہے۔ اکثر اوقات سننے میں آتا ہے کہ آج کا نوجوان نکما ہے۔ اس میں حوصلہ، ہمت اور ثابت قدمی نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ آج کا نوجوان اپنے مسائل حل نہیں کر سکتا تو وہ ملک کیسے چلائے گا۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہم نے نوجوان نسل کو بیروزگاری، ناانصافی اور مہنگائی وغیرہ کے سوا دیا کیا ہے؟ ہمارے نوجوان کیلئے تعلیم وتربیت کا مناسب انتظام نہیں کیا گیا۔ طبقاتی نظامِ تعلیم نے نوجوانوں کو منتشر کر کے رکھ دیا ہے۔ موجودہ سیاسی، معاشی اور سازشی معاشرتی نظام نوجوانوں کی جسمانی، ذہنی، فکری، روحانی اور اخلاقی قوتوں کو تیزی سے ناکارہ بنا رہا ہے۔ ہمارے ملک کا نوجوان ایک عجیب سی نفسانفسی کا شکار ہو کر نامعلوم راستوں کے چوراہے پر کھڑا ہے۔ جسکا ایک راستہ برین واشنگ کے ذریعے دہشت گردی کی طرف جاتا ہے تو دوسرا راستہ موبائل فون یا پرس چھیننے جیسی وارداتوں کی طرف جاتا ہے۔ اگر بدلتے رجحان کو دیکھنا ہو تو وہ ٹک ٹاک پر ہمارے نوجوانوں کی تعداد سے واضح ہے یا پھر یوٹیوب پر چینلز کی نوعیت کا جنھوں نے لوگوں کا ہنسانے کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ نوجوانوں کے اندر آرٹ، لٹریچر، وغیرہ کو پروموٹ کرنے کے لیے جس قدر اور جس طرح کی کوشش کی جارہی ہیں وہ سب جانتے ہیں۔ اگر ہم نوجوان نسل کی دوستانہ ماحول میں درست اور حوصلہ افزاء راہنمائی کریں تو ہم بھی دنیا کے برابر کھڑے ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ نوجوان طبقہ ایمان، عمل صالح اور صبر و استقامت سے بھرپور ہو تو بڑی بڑی باطل طاقتوں اور طاغوتوں کا سامنا کر کے ان کی کمر توڑ سکتا ہے ۔لیکن اگر یہی نوجوان عریانی، فحاشی اور منفی میدانوں میں اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرے تو کسی بھی معاشرے و ملک کو جہنم زار بنا سکتا ہے۔ موجودہ سیاسی، معاشی اور سازشی معاشرتی نظام نوجوانوں کی جسمانی، ذہنی، فکری، روحانی اور اخلاقی قوتوں کو تیزی سے ناکارہ بنا رہا ہے۔ نوجوان آبادی کے ہجوم پر ہمارے ماہرین و مفکرین بغلیں بجاتے نہیں تھکتے، لیکن یہ بھولتے ہوئے کہ اُن کے ساتھ کیا کیا بیت رہی ہے اور وہ کیا سے کیا بنتے جا رہے ہیں؟ بیروزگاروں کا جمِ غفیر ہے جو ستاروں پہ کمند ڈالنے کی بجائے، بے ہنری، بے علمی اور بے عقلی کے ہاتھوں بے بس و لاچار ہو رہا ہے ۔ اس سلسلے میں سکول اور مکتب کے ساتھ خاندان اور گلی محلے کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ والدین کی تشویش اگر صرف بچوں کے گریڈوں اور نمبروں تک محدود رہی اور وہ ان کی اخلاقی تربیت کے بارے میں بے پرواہ ہے تو آنے والے دور میں بھی ہم اسی طرح اخلاقی زوال کا نوحہ لکھتے رہیں گے۔ جہاں ریاست کی ذمہ داری ہے وہاں نوجوان نسل کو بھی اپنے اسلاف کے کارناموں پر غور کرنا ہوگا کہ ہم پست، ذلیل یا تباہ و برباد قوم نہیں۔ ہم تو خوددار اور غیور قوم ہیں۔ آئیے ہم سب مل کر اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ایک بہتر مستقبل کے لیے کوشاں ہو جائیں۔

***

سیاست ہار گئی

رفیع صحرائی

شنید ہے کہ پی ٹی آئی کے "پیٹریاٹ" بہت جلد ایک نئی پارٹی بنانے جا رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے نئی پارٹی پی ٹی آئی حقیقی کے نام سے وجود میں آ جائے۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ موجودہ حالات کے تناظر میں عوامی ہمدردی کیش کروانے کے لیے پیٹریاٹ کا لاحقہ اس کے ساتھ لگا دیا جائے۔ اور یہ بھی بعید نہیں کہ پی ٹی آئی سے اس کا انتخابی نشان بلا بھی نئی تشکیل پانے والی پارٹی کے حصے میں آ جائے۔ اس سے پہلے بھی یہ پریکٹس ہو چکی ہے۔ ن لیگ کا انتخابی نشان سائیکل اس کی پہچان بن چکا تھا۔ جب ق لیگ نے قبولیت کی سند حاصل کی تو ن لیگ کا انتخابی نشان سائیکل بھی قرعہ اندازی کے ذریعے ق لیگ کو مل گیا اور پھر ان لیگ کو شیر کا انتخابی نشان لینا پڑا۔ پیپلز پارٹی کا انتخابی نشان تلوار تھا، جب یہ پارٹی قبولیت کی سیڑھی سے اتری تو تلوار کا نشان بربریت کی علامت قرار دے کر انتخابی نشانات سے ہی نکال دیا گیا اور پاکستان پیپلز پارٹی کو تیر کا انتخابی نشان لینا پڑا۔

پاکستان تحریکِ انصاف پر اس وقت برا وقت چل رہا ہے۔ اس برے وقت کی آمد کے خلاف جس قدر مزاحمت عمران خان نے کی ہے ماضی میں اس کی مثال نہیں ملتی لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ یہ برا وقت لانے والے بھی وہ خود ہیں۔۔ قبل ازیں اس طرح ٹکراؤ کی پالیسی پر کوئی سیاست دان یا سیاسی جماعت اتنی شدت سے عمل پیرا نہیں ہوئی۔ معاملہ بیان بازی سے کبھی آگے نہیں بڑھا تھا۔ میاں نواز شریف نے ایک ایڈونچر ضرور کیا تھا جب ملکی سرحدوں سے باہر موجود جنرل پرویز مشرف کو برطرف کر کے ضیاالدین کو افواجِ پاکستان کا سپہ سالار مقرر کیا گیا تھا۔ مگر عمران خان کی سیاست کا انداز ہی نرالا ہے۔ انہوں نے اپنے سیاسی مخالفین کے ساتھ ساتھ فوج کو بھی نشانے پر رکھ لیا۔ سیاست دان کا مقصد حصولِ اقتدار ہی ہوتا ہے۔ مگر عمران خان جس طرح اقتدار میں آئے تھے وہ اس کا تسلسل چاہتے تھے لیکن اپنی پالیسیوں اور پرفارمنس کی بنا پر وہ قبولیت کا مقام کھو چکے تھے۔ اقتدار کا نشہ ایسا ظالم ہوتا ہے کہ جسے لگ جائے وہ اس کے بنا رہ نہیں سکتا۔ اقتدار سے محرومی کے بعد وہ دوبارہ اس کے حصول کی جدوجہد میں لگ جاتا ہے۔ سیاست ویسے بھی ایک صبر آزما کام ہے مگر عمران خان کے مزاج میں صبر کا فقدان ہے۔ اقتدار سے محرومی ان سے برداشت نہیں ہو پا رہی تھی۔ فوری اقتدار کے حصول کی خاطر انہوں نے روایتی اور غیر روایتی ہر حربہ استعمال کیا۔ آئینی بحران پیدا کرنے اور جلد الیکشن حاصل کرنے کے لیے عمران خان نے قومی اسمبلی سے اپنے ارکان کے استعفے دلوا دیے۔ یہ ایک کڑا وار تھا مگر سامنے عمران خان جیسے سیاستدان نہ تھے۔ وہ پرانے کھلاڑی تھے۔ اس وار کو نہ صرف سہہ گئے بلکہ اس سے عمران خان کو سیاسی طور پر کمزور بھی کر دیا۔ عمران خان نے شدید سیلاب کی زد میں آئے ملک پر رحم کرنے کی بجائے احتجاجی جلسوں کی ایک سیریز شروع کر دی۔ بلاشبہ ان جلسوں پر کروڑوں روپے خرچ کر دیے گئے۔ یہی رقم سیلاب میں گھرے لوگوں پر خرچ کر کے پاکستان کی مدد کی جاسکتی تھی مگر عمران خان اقتدار حاصل کرنے کے لیے حکومت اور ملک کو مزید مشکلات سے دوچار کر رہے تھے۔ مہذب ملکوں میں ایسی بے حسی دیکھنے میں نہیں آتی۔ خان نے حکومت حاصل کرنے کے لیے ایک اور غیر روایتی فیصلہ کر ڈالا۔ دوست اور ساتھی سمجھاتے رہ گئے مگر انہوں نے پنجاب اور کے پی کی صوبائی اسمبلیاں توڑ دیں۔ جب پھر بھی دال گلتی نظر نہ آئی تو لانگ مارچ کا راستا اختیار کر لیا۔ اقتدار سے نکلنے کے بعد وہ نچلے نہیں بیٹھے۔ وہ 2035 تک اپنے آپ کو شہنشاہ کے روپ رکھنے کی مکمل منصوبہ بندی کر چکے تھے۔ انہوں نے طویل مدت کے لیے اپنی پوری ٹیم بھی سلیکٹ کر لی تھی مگر اصل منصوبہ ساز تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ عمران خان کے منصوبے فیل ہوتے گئے اور ایک ایک کر کے ان کے وار رائیگاں جاتے رہے۔ تاہم عدلیہ کی حمایت انہیں حاصل رہی۔ عدلیہ نے ہی ایک فیصلے کے تحت حمزہ شہباز شریف سے پنجاب کی وزارتِ اعلیٰ لے کر پرویز الٰہی صاحب کے حوالے کی مگر عمران خان نے اسے بھی اپنی غیر سیاسی سوچ کی بھینٹ چڑھا دیا۔ جب عمران خان تقریباً بے بس ہو چکے تھے تو عدلیہ ایک مرتبہ پھر ان کی مدد کو آگے بڑھی۔ اس نے عمران خان کو وہ کچھ دینے کی بھرپور کوشش شروع کر دی جو انہوں نے مانگا بھی نہیں تھا۔ کیس آئی جی پنجاب کو ان کے عہدے سے ہٹانے کا تھا مگر سب سے بڑی عدالت نے اس میں سے سوموٹو نکال کر پنجاب میں الیکشن کروانے کا حکم دے دیا۔ اس حکم پر عمل درآمد کے لیے عدالت جس حد تک گئی وہ سب کے سامنے ہے۔ سپریم کورٹ نے صرف پنجاب میں الیکشن کروانے پر فوکس کیے رکھا۔ کے پی کی اسمبلی بھی پنجاب کے ساتھ ہی ٹوٹی تھی۔ بلدیاتی الیکشن ایک عرصہ سے زیر التوا چلے آ رہے ہیں مگر سپریم کورٹ کا دھیان اس طرف نہیں جاسکا۔ سیاست دان اس سے پہلے سپریم کورٹ سے کافی زخم کھا چکے ہیں۔ یوسف رضا گیلانی اور نواز شریف کی وزارتِ عظمیٰ سے برطرفی اور بھٹو کی پھانسی کے علاوہ کئی سیاستدانوں کی نااہلی نے سیاست دانوں کو سپریم کورٹ کے مقابلے میں لا کھڑا کیا۔ سپریم کورٹ نے ماضی کی طرح سیاست دانوں کے لیے غیر مقبول فیصلے صادر کیے مگر ان پر عمل نہ ہو سکا۔ پہلے تمام غیر مقبول فیصلوں کے وقت سپریم کورٹ اور اسٹیبلشمنٹ ایک پیج پر ہوتے تھے مگر اب سپریم کورٹ کو اپنے فیصلوں میں ادھر سے تائید حاصل نہ ہو سکی۔ اسٹیبلشمنٹ اپنی آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنا چاہتی ہے جو عمران خان کو منظور نہیں۔ وہ ایک مرتبہ پھر فوج کے کاندھے پر سوار ہو کر اقتدار میں آنا چاہتے تھے۔ جب انہیں اس میں ناکامی ہوئی تو انہوں نے فوج کو ہی نشانے پر رکھ لیا۔ اب صورتِ حال یہ ہے کہ عمران خان کی مہربانی سے عدلیہ اور فوج آمنے سامنے آ چکے ہیں۔ اور عملی طور پر سیاست دان ان دونوں طاقتوں کے رحم و کرم پر ہیں۔ اقتدار کی ہوس اور انا کی جنگ میں سیاست بری طرح ہار چکی ہے۔ غیر سیاسی قوتیں حاوی ہو چکی ہیں۔ آج دونوں سیاسی دھڑے ایک دوسرے سے برسرِ پیکار ہیں مگر پانچ سات سال بعد آج کے تمام سیاست دان اور سیاسی لیڈر شپ آج کے حالات کی مذمت کرتے نظر آ رہے ہوں گے۔ سیاست امکانات کا کھیل ہے لیکن ہمارے سیاستدان عدم برداشت کی وجہ سے سیاست کو بند گلی میں لے گئے ہیں۔

کل عمران خان اپنے مخالفین کو چور اور ڈاکو کہہ کر ان کے ساتھ بیٹھنے کو تیار نہیں تھے۔ ان کا تکبر آسمان کی بلندیوں کو چھو رہا تھا۔ آج ان کی گردن کا سریا نکل گیا ہے اور وہ اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ساتھ تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ ڈائیلاگ پر آمادہ ہیں لیکن آج ان کے مخالفین کی گردنوں میں سریا آ چکا ہے۔ وہ عمران خان کو کچل دینا چاہتے ہیں۔

آج حالت یہ ہے کہ سول سپریمیسی کا نعرہ لگانے والے تمام سیاست دان اپنے آپ کو غیر سیاسی اداروں کے پاس گروی رکھ کر اپنی سیاست کا مذاق اڑوا رہے ہیں۔ عوام اس تمام عمل میں بکاؤ مال بنی حیرت اور بے بسی سے سب کچھ دیکھ رہی ہے۔

بہاولنگر: ضلع بھر کے پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کے اہم اجلاس کی صدارت ڈپٹی کمشنر سید محمد عباس شاہ کر رہے ہیں

اشیائے خورد ونوش کی مقررہ نرخوں پر فراہمی اولین ترجیح ہے، سید محمد عباس

روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹوں کے دورے کیے جائیں، سرکاری نرخنامے نمایاں جگہوں پر آویزاں کروائے جائیں

بہاولنگر (ڈسٹرکٹ رپورٹر) عوام کو اشیائے خورد ونوش مقررہ نرخوں پر فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ سید محمد عباس شاہ۔ ڈپٹی کمشنر سید محمد عباس شاہ کی زیر صدارت ضلع بھر کے پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کا اہم اجلاس ڈی سی آفس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں، گراں فروشی، سرکاری نرخناموں پر عملدرآمد اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر سید محمد عباس شاہ نے تمام پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کو ہدایت کی کہ روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹوں کے دورے کیے جائیں، سرکاری نرخنامے نمایاں جگہوں پر آویزاں کروائے جائیں اور گرانفروشی، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو اشیائے خورد ونوش مقررہ نرخوں پر فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں پرائس کنٹرول اقدامات کو مزید موثر بنانے اور مارکیٹ مانیٹرنگ کے نظام کو بہتر بنانے کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کیے گئے۔

حافظ آباد: ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق کا فلڈ ریلیف کیمپوں کا دورہ، ریسکیو سمیت دیگر محکموں کی جانب سے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا

نکانہ صاحب، چھتیں گرنے کے مختلف واقعات، دو بھائیوں سمیت تین افراد زخمی

ریسکیو 1122 کی ٹیموں نے متاثرین کو ابتدائی طبی امداد فراہم کر کے ہسپتال منتقل کر دیا

ننکانہ صاحب (ڈسٹرکٹ رپورٹر) موسلا دھار بارش، چھتیں گرنے کے مختلف واقعات، دو بھائیوں سمیت تین افراد زخمی، ایک بھینس ہلاک تفصیلات کے مطابق مون سون کی موسلا دھار بارش کے دوران ننکانہ صاحب، بچیکی اور موڑ کھنڈا سمیت ضلع بھر میں بارش کا سلسلہ جاری رہا، جبکہ مختلف علاقوں میں گھروں اور مویشیوں کے باڑے کی چھتیں گرنے سے دو بھائیوں سمیت تین افراد زخمی اور ایک بھینس ہلاک ہوگئی۔ دھولر چوک کے قریب ایک کمرے کی چھت اچانک گرنے سے دو سگے بھائی 13 سالہ قربان رمضان اور 9 سالہ عدنان رمضان ملبے تلے دب کر شدید زخمی ہوگئے۔ اسی طرح موڑہ گاؤں میں ایک گھر کی چھت گرنے سے 60 سالہ جہانگیر زخمی ہوگیا۔ ادھر موڑ کھنڈہ کے قریب کوٹ حنیف میں مویشیوں کے باڑے کی چھت گرنے سے ایک بھینس ہلاک ہوگئی، تاہم ریسکیو اہلکاروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے باڑے میں موجود چھ دیگر بھینسوں کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ ریسکیو 1122 کی ٹیموں نے تمام متاثرین کو ملبے سے نکال کر ابتدائی طبی امداد فراہم کی، جبکہ زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ریسکیو حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ مسلسل بارشوں کے دوران خستہ حال عمارتوں، کچی دیواروں اور کمزور چھتوں سے دور رہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر 1122 پر اطلاع دیں۔

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ناقابل برداشت، مجسم زرخیز انور

ن لیگ اور پیپلز پارٹی مہنگائی، بیروزگاری اور معیشت کی تباہی میں برابر کی ذمہ دار ہیں

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) انصاف لائرز فورم کے ضلعی صدر مجسم زرخیز انور خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ رات کے اندھیرے میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ناقابل برداشت ہے۔ حکومت غریب عوام کا خون نچوڑنے کی بجائے اپنے اخراجات میں کمی اور سرکاری اشرافیہ کی مفت خوری کے خاتمہ پر توجہ دے۔ جعلی حکمران مراعات، پروٹوکول کے اخراجات کو قابو میں لائیں تاکہ عام آدمی پر پڑنے والے مہنگائی کے بوجھ میں کمی آ سکے۔ حکومت کے ساتھ غلط فیصلوں کے نتیجہ میں ملک بیک وقت سیاسی، معاشی و سیکیورٹی مسائل سے دوچار ہے ن لیگ اور پیپلز پارٹی موجودہ مہنگائی، بیروزگاری اور معیشت کی تباہی میں برابر کی ذمہ داری ہے احتساب کا نظام ناکارہ ہو چکا ہے ہر طاقتور اور وی آئی پی اپنے آپ کو قانون سے بالاتر سمجھتا ہے۔ انصاف لائرز فورم کے ضلعی صدر مجسم زرخیز انور خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ انصاف کی بالا دستی سے ہی ایک پرامن اور سودمند معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے، جس کیلئے پی ٹی آئی جدوجہد کر رہی ہے۔ عالمی قرضوں کی ادائیگی کا سارا بوجھ عوام برداشت کر رہے ہیں، جعلی حکمران طبقہ عیاشیوں اور مراعات پر معمولی سمجھوتہ کیلئے بھی تیار نہیں حکمرانوں نے عالمی مالیاتی اداروں کے تابع ہو کر پالیسیاں تشکیل دیکر قوم کو بیرونی مالیاتی اداروں کا غلام بنا دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ظالمانہ نظام نے عوام کو ہر طرف سے جکڑ رکھا ہے قوم پاکستان کو حقیقی معنوں میں ایک اسلامی فلاحی ریاست بنانے کیلئے پی ٹی آئی کا ساتھ دے جو قوم کو موجودہ نااہل و کرپٹ حکمرانوں سے چھٹکارا دلائے گی اور ملک میں حقیقی آزادی کی جدوجہد کامیابی سے ہمکنار کر کے پاکستانی قوم کا دیرینہ خواب شرمندہ تعبیر کرے گی۔

چونیاں، جنگل چھانگا مانگا میں مبینہ طور پر غیر قانونی شکار کا سلسلہ جاری

چونیاں (تحصیل رپورٹر) جنگل چھانگا مانگا میں مبینہ طور پر غیر قانونی شکار کا سلسلہ جاری۔ وائلڈ لائف ملازمین کی مبینہ ملی بھگت سے غیر ملکی سیاحوں کو شکار کرائے جانے کی تصاویر وائرل۔ تصاویر سامنے آنے پر اس جرم میں ملوث دو ملازمین کو فوری سسپنڈ کر دیا گیا ہے۔ اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر لاہور اور اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر شیخوپورہ پر انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ڈپٹی چیف وائلڈ لائف کا موقف۔ انکوائری کمیٹی دو دن میں شفاف انکوائری کر کے رپورٹ فراہم کرے گی۔

ساہیوال، دو کرمنل گینگز ٹریس قبضے سے مسروقہ مال برآمد

ساہیوال (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈی پی او ساہیوال محمد عثمان ٹیپو کی زیر قیادت ساہیوال پولیس کا کرمنل گینگز کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن۔ اسی سلسلے میں پولیس تھانہ صدر چیچہ وطنی کے ایس ایچ او سب انسپکٹر امجد حسین نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے دو کرمنل گینگز کو ٹریس کر کے ان کے قبضے سے مسروقہ مال برآمد کر لیا۔ برآمد ہونے والے سامان میں 15 بکرے، تین بھینسیں، ایک گائے مالیتی تقریباً بیس لاکھ روپے جبکہ فریج، اے سی، انورٹر یو پی ایس کو اکثر موٹر سائیکلز اور دیگر گھریلو سامان مالیتی تقریباً 18 لاکھ روپے شامل ہیں ڈی پی او ساہیوال محمد عثمان ٹیپو نے کامیاب کارروائی پر ایس ایچ او سب انسپکٹر امجد حسین اور پولیس ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ساہیوال پولیس کی اولین ترجیح ہے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں آئندہ بھی اسی عزم کے ساتھ جاری رہیں گے۔

شہداء پاک فوج، قوم کا فخر ہیں، میاں خالد عرف میاں نومی

ہماری آنیوالی نسلیں بھی شہداء اور ان کے خاندانوں کی مقروض ہیں، سابقہ جنرل کونسلر

صفدرآباد (تحصیل رپورٹر) سابقہ جنرل کونسلر میاں خالد عرف میاں نومی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء پاک فوج قوم کا فخر ہیں، وطن عزیز میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے ہمارے افسران اور جوانوں نے بے مثال جرات، بہادری اور فرض شناسی کا مظاہرہ کیا ہے، ان خیالات کا اظہار میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ ہماری آنے والی نسلیں بھی شہداء اور ان کے خاندانوں کی مقروض ہیں، دہشت گرد عناصر پاکستان کے امن، ترقی اور استحکام کے دشمن ہیں، مگر پاکستانی قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے، ملک دشمن قوتوں کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے قومی اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے، انہوں نے مزید کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج نے دہشت گردی کے خاتمے، سرحدوں کے دفاع اور ملکی سلامتی کے لیے موثر کردار ادا کیا ہے، ان کی بصیرت، عزم اور قائدانہ صلاحیتیں پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط بنانے کا ذریعہ ہیں

حافظ آباد، غریب خاتون کی چھت گر گئی، بیٹا عمیر شدید زخمی

حافظ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) حافظ آباد کے نجلی محلہ میں گلی صوفی نذیر والی میں ایک غریب خاتون کی چھت گر گئی جس کے نتیجہ میں اسکا بیٹا عمیر شدید زخمی ہوگیا جسے ریسکیو کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر ملبہ تلے سے نکال کر ہسپتال منتقل کر دیا۔ دوسری جانب سابق تحصیل ناظم محمد حنیف طور نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ غریب خاتون کی چھت فوری تعمیر کروا کے مذکورہ خاندان کی مالی امداد کی جائے۔

حافظ آباد: ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی وایم ڈی ستھرا پنجاب اتھارٹی فضہ ارشد اور اسسٹنٹ کمشنر نرجس خاتون جعفری شہر اور مختلف دیہات میں صفائی کے کاموں کا جائزہ لے رہی ہیں

وہاڑی، پٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتیں، عوام مشکلات کا شکار

کرایوں پر روزانہ تنازع، تلخ کلامی معمول، پٹرول پمپ مالکان بھی پریشان

وہاڑی (بیورو رپورٹ) ہر روز پٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتیں، عوام، ٹرانسپورٹرز اور ڈیلرز مشکلات کا شکار کرایوں پر روزانہ تنازع، مسافروں اور ٹرانسپورٹرز میں تلخ کلامی معمول، پٹرول پمپ مالکان بھی پریشان، حکومت کی جانب سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا روزانہ کی بنیاد پر تعین کیے جانے کے بعد ضلع وہاڑی سمیت مختلف علاقوں میں عوام، ٹرانسپورٹرز اور پٹرولیم ڈیلرز شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ قیمتوں میں مسلسل ردوبدل کے باعث ٹرانسپورٹرز آئے روز کرایوں میں ردوبدل کر رہے ہیں، جس سے مسافروں اور گاڑی مالکان کے درمیان تلخ کلامی اور جھگڑوں کے واقعات معمول بنتے جا رہے ہیں۔ روزانہ سفر کرنے والے ملازمین، طلبہ، مزدور اور دیہی علاقوں سے آنے والے شہریوں کا کہنا ہے کہ کرایوں میں بار بار اضافے نے گھریلو بجٹ بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ دوسری جانب ٹرانسپورٹرز کا موقف ہے کہ ایندھن کی قیمت بڑھتے ہی ان کے اخراجات میں فوری اضافہ ہو جاتا ہے، اس لیے کرایوں میں تبدیلی ان کی مجبوری بن جاتی ہے۔ پٹرولیم ڈیلرز کا کہنا ہے کہ روزانہ قیمتوں میں ردوبدل سے کاروباری منصوبہ بندی متاثر ہو رہی ہے، سٹاک مینجمنٹ، نرخوں کی فوری تبدیلی، صارفین کو بار بار وضاحت دینا اور حسابات کی ازسرنو ترتیب دینا ان کے لیے اضافی انتظامی بوجھ بن چکا ہے۔ بعض ڈیلرز کے مطابق قیمتوں میں تبدیلی کے وقت صارفین کی جانب سے بے چینی اور شکایات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

صفائی نظام میں بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، فضہ ارشد

اسسٹنٹ کمشنر نرجس خاتون جعفری کا بھی قادرآباد بیراج ودیگر علاقوں کا دورہ

حافظ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی وایم ڈی ستھرا پنجاب اتھارٹی فضہ ارشد اور اسسٹنٹ کمشنر حافظ آباد نرجس خاتون جعفری نے شہر کے مختلف علاقوں اور دیہات کے دورے کیے جہاں انہوں نے صفائی سمیت بارشی پانی کے نکاس اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ ستھرا پنجاب اتھارٹی کے افسران راجہ رضوان احمد، فرحان شہزاد، مزمل احمد ودیگر بھی انکے ساتھ تھے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل/ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی وایم ڈی ستھرا، پنجاب اتھارٹی فضہ ارشد شہر کے مختلف علاقوں، ونچھوکی، کوٹ حسن خان اور خانقاہ ڈوگراں موٹر وے انٹرچینج کا دورہ کیا جہاں انہوں نے صفائی ستھرائی کے ساتھ ساتھ بیوٹی فیکیشن کے کاموں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے ستھرا پنجاب اتھارٹی کے افسران اور سینیٹری ورکرز کو ہدایت کی کہ صفائی نظام میں بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس کام میں غفلت، سستی یا تاخیر کسی صورت قابل برداشت نہیں، ایڈمنسٹریٹر ایم سی نے خانقاہ ڈوگراں انٹرچینج کے قریب بیوٹی فیکیشن کے کاموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ علاوہ ازیں اسسٹنٹ کمشنر نرجس خاتون جعفری نے بھی قادرآباد بیراج، اسداللہ پور، محمد چوڑھ اور چھنی سلطان کا دورہ کیا جہاں بارش پانی کے نکاس سمیت سیلابی صورتحال کا جائزہ لیا۔

اوکاڑہ، بجلی کے پول سے کرنٹ لگنے سے سات سالہ بچہ موقع پر جاں بحق

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) بجلی کے پول سے کرنٹ لگنے سے سات سالہ بچہ موقع پر جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق شیر ربانی ٹاؤن اوکاڑہ کے رہائشی ارشد کا 7 سالہ بیٹا سفیان گلی میں بارش کا پانی کھڑا تھا اسی دوران وہ بجلی کے کھمبے کے قریب سے گزرا تو اسے کرنٹ لگ گیا اور وہ موقع پر جاں بحق ہو گیا اس واقع پر اہل محلہ نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے کھمبوں اور تاروں کی فوری جانچ پڑتال کی جائے۔

اوکاڑہ، پولیس کی وردی پہن کر شہریوں کو لوٹنے والے جعلی اہلکار گرفتار

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) اوکاڑہ پولیس نے چھاپہ مار کر پولیس کی وردی پہن کر شہریوں کو لوٹنے والے جعلی اہلکار کو گرفتار کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ صدر دیپالپور کو اطلاع ملی کہ ایک شخص پولیس کی وردی پہن کر شہریوں سے لوٹ مار کر رہا ہے۔ جس پر تھانہ صدر دیپالپور کے ایس ایچ او محمد اختر خاں نے اپنی ٹیم کے ہمراہ چھاپہ مار کر نواحی قصبہ بھومن شاہ کے رہائشی علی شیر ولد محمد حسین کو پولیس کی وردی پہن کر شہریوں کو چیکنگ کے بہانے روکنا اور ان سے رقم بٹورتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

واسا سیالکوٹ کی موثر کارکردگی، پانی کی بروقت نکاسی سے شہری خوش

گاہکوں کی آمد جاری، کاروباری سرگرمیاں معمول کے مطابق چل رہی ہیں، دکاندار

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر واسا سیالکوٹ کی موثر کارکردگی، گزشتہ چار سے بارش کے تسلسل کے باوجود بروقت نکاسی سے تجارتی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں۔ سیالکوٹ میں واسا کا قیام گزشتہ برس اگست میں عمل میں لایا گیا۔ واسا سیالکوٹ کی موثر حکمت عملی اور فعال فیلڈ آپریشنز کے باعث رواں مون سون کے دوران شہر کی کمرشل شاہراہوں سے بارشی پانی کی بروقت نکاسی ممکن بنائی گئی۔ گزشتہ برس جن مقامات پر بارشی پانی دو سے تین روز تک کھڑا رہتا تھا، وہاں اس برس بارش کے بعد ایک سے ڈیڑھ گھنٹے کے اندر پانی کی نکاسی مکمل کر دی گئی، جس کے نتیجے میں چار روز کی مسلسل بارش کے باوجود شہر کی مصروف تجارتی سرگرمیاں متاثر نہیں ہوئیں۔ ریلوے روڈ پر قائم 'سیالکوٹ شوز' کے ایک ملازم نے بتایا کہ گزشتہ برس بارشی پانی کئی روز تک دکان کے سامنے جمع رہتا تھا، جس کے باعث کاروبار شدید متاثر ہوتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ رواں برس جب بھی بارش ہوتی ہے، واسا کی ڈی واٹرنگ مشین فوری موقع پر پہنچ کر مختصر وقت میں پانی نکال دیتی ہے، جس سے دکان کا سامنے والا حصہ صاف ہو جاتا ہے اور کاروبار بلا تعطل جاری رہتا ہے۔ ان کے مطابق بارش کے باوجود آمدن معمول کے دنوں کی طرح برقرار رہی۔ دارا آرائیاں کے ایک دکاندار نے بتایا کہ ماضی میں بارشی پانی کئی گھنٹوں تک کھڑا رہتا تھا، جس کی وجہ سے انہیں اکثر دکان بند رکھنا پڑتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج صبح ہونے والی بارش کے بعد بھی مختصر وقت میں پانی کی نکاسی کر دی گئی، جس کے باعث انہوں نے مقررہ وقت پر دکان کھولی اور کاروبار معمول کے مطابق جاری رہا۔ عالم چوک پر پلاسٹک فرنیچر کے ایک دکاندار نے بتایا کہ پہلے بارشی پانی دکان کے سامنے طویل وقت تک جمع رہتا تھا، جس سے گاہک دکان تک نہیں پہنچ پاتے تھے اور کاروبار متاثر ہوتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس برس بروقت نکاسی آب کے باعث صورتحال میں واضح بہتری آئی ہے، گاہکوں کی آمد جاری ہے اور کاروباری سرگرمیاں معمول کے مطابق چل رہی ہیں۔

مرکزی مسلم لیگ تحصیل کاموکے کے صدر سیف اللہ سرویا کی قیادت میں سیلاب متاثرہ علاقوں گنا عور، مہ محمد نگر اور چیانوالی میں امدادی کارروائیاں کی جارہی ہیں

سیلاب سے متاثر ہونیوالے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائیگا، سیف اللہ سرویا

پارٹی کے کارکن دن رات فلاحی جذبے کے تحت متاثرین کی خدمت میں مصروف ہیں

کاموکے (نامہ نگار) پاکستان مرکزی مسلم لیگ تحصیل کاموکے کے صدر سیف اللہ سرویا کی قیادت میں گنا عور گاؤں، مہ محمد نگر، چیانوالی اور گردونواح کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں بھرپور انداز میں جاری ہیں۔ پارٹی کے رضاکار متاثرہ خاندانوں تک خوراک، پینے کا صاف پانی، ادویات اور دیگر ضروری اشیائے ضروریہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ ہر ممکن تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ اس موقع پر پاکستان مرکزی مسلم لیگ تحصیل کاموکے کے صدر سیف اللہ سرویا نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ سیلابی صورتحال کے باعث متاثر ہونے والے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ پارٹی کے کارکن دن رات فلاحی جذبے کے تحت متاثرین کی خدمت میں مصروف ہیں اور مشکل کی اس گھڑی میں ہر ممکن امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چیانوالی میں سیلاب متاثرین کے لیے خصوصی میڈیکل کیمپ قائم کیا گیا ہے جہاں تجربہ کار اور کوالیفائیڈ ڈاکٹرز مریضوں کا مفت طبی معائنہ کر رہے ہیں جبکہ ضروری ادویات بھی بلا معاوضہ فراہم کی جا رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سیلابی پانی کے باعث مختلف بیماریوں کے خدشات بڑھ گئے ہیں، اس لیے بروقت طبی سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ سیف اللہ سرویا نے مزید کہا کہ پاکستان مرکزی مسلم لیگ خدمت خلق کے جذبے پر یقین رکھتی ہے اور قدرتی آفات کے دوران متاثرہ افراد کی امداد کو اپنی قومی و دینی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے مخیر حضرات سے بھی اپیل کی کہ وہ آگے بڑھ کر سیلاب زدگان کی مدد کریں تاکہ متاثرہ خاندانوں کی مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔

اوکاڑہ، خاوند کا بھائیوں کے ہمراہ بیوی اور سالے پر تشدد

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) اوکاڑہ کے نواح میں خاوند نے اپنے بھائیوں کے ہمراہ ڈنڈوں اور سوٹوں سے حملہ کر کے اپنی بیوی اور سالے کو شدید زخمی کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق اوکاڑہ کے نواحی قصبہ 20 جی ڈی کے رہائشی شکور احمد کی بیوی گھریلو جھگڑے پر روٹھ کر اپنے بھائی کے گھر آئی ہوئی تھی کہ گزشتہ روز شکور احمد نے اپنے بھائیوں کے ہمراہ ڈنڈوں اور سوٹوں سے حملہ کر کے اپنی بیوی رانی بی بی اور سالے بابو کو شدید زخمی کر دیا پولیس نے کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

چیچہ وطنی، شادی کا جھانسہ دے کر جبراً آبروریزی، مقدمہ درج

چیچہ وطنی (نمائندہ حریف) تھانہ صدر چیچہ وطنی کی حدود میں شادی کا جھانسہ دے کر جبراً آبروریزی، مقدمہ درج۔ تفصیلات زرائع کے مطابق چک نمبر 111 سیون آر میں نوجوان لڑکی صوبیہ بی بی کو محبت اور پیار کا یقین دلوانے اور شادی کا جھانسہ دے کر محمد رحمان نے اپنے پاس رکھا اور زنا حرام کاری کرتے رہے اس دوران صوبیہ بی بی حاملہ ہوگئی اور اس نے ایک بچہ جنم دیا جب پنچایت ہوئی تو ملزم نے شادی سے انکار کر دیا۔ جب بچے کے ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے خاتون نے عدالت سے رجوع کیا تو ملزم نے زبردستی ہوس کا نشانہ بنایا۔ پولیس تھانہ صدر چیچہ وطنی نے صوبیہ بی بی کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا۔

حافظ آباد، نامعلوم ملزمان کی فائرنگ، ایک شخص شدید زخمی

زخمی کو دونوں ٹانگوں اور دائیں بازو پر گولیاں لگیں، ہسپتال منتقل کر دیا گیا

حافظ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) حافظ آباد کے علاقے گاؤں چک گجراں نزد کسوکی میں مبینہ طور پر پرانی دشمنی کی بنا پر نامعلوم ملزمان نے گلی سے گزرنے والے ایک شخص پر اندھا دھند فائرنگ کر دی اور موقع سے فرار ہو گئے، جس کے نتیجے میں ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر ریسکیو 1122 کی ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور زخمی کو موقع پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مزید علاج کے لیے ٹراما سنٹر حافظ آباد منتقل کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا۔ زخمی شخص کی شناخت 39 سالہ عابد حسین ولد فضل حسین سکنہ گاؤں چک گجراں کلاں حافظ آباد کے طور پر ہوئی۔ ذرائع کے مطابق زخمی کو دونوں ٹانگوں اور دائیں بازو پر گولیاں لگیں، تاہم بروقت طبی امداد کے بعد اسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

عارفوالا: ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ پنجاب ڈاکٹر عامر رسول ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ ساہیوال ڈویژن میاں ظہور احمد، انسپکٹر پلانٹ پروٹیکشن حبیب جان ودیگر فیلڈ عملہ کے ہمراہ ساہیوال ڈویژن کے مختلف علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں

عارفوالا، ڈاکٹر عامر رسول کا ساہیوال ڈویژن کے مختلف علاقوں کا دورہ

ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ پنجاب نے مختلف کپاس اگانے والے کاشتکاروں کے کھیتوں کا معائنہ کیا

عارفوالا (تحصیل رپورٹر، بنی رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ پنجاب ڈاکٹر عامر رسول نے ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ ساہیوال ڈویژن میاں ظہور احمد، انسپکٹر پلانٹ پروٹیکشن حبیب جان ودیگر فیلڈ عملہ کے ہمراہ ساہیوال ڈویژن کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور مختلف کپاس اگانے والے کاشتکاروں کے کھیتوں کا معائنہ بھی کیا اس موقع پر انہوں نے کپاس اور دھان کی فصل کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا کاشتکاروں نے بتایا کہ پیسٹ وارننگ کے فیلڈ عملہ کی بروقت مشاورت اور رہنمائی کے باعث کپاس کی فصل کی صورتحال انتہائی بہتر اور فائدہ مند ہو رہی ہے بیشتر کاشتکار اب تک تقریباً 30 سے 40 من فی ایکڑ تک کپاس کی پیداوار حاصل کر چکے ہیں جو ایک بہترین پیداوار ہے کاشتکاروں نے بتایا کہ کپاس کی فصل ترمینیٹ کر کے مکئی کاشت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، کیونکہ کپاس کے پودوں کے اوپری ڈیڑھ سے دو فٹ حصے پر ابھی بھی کافی تعداد میں ٹینڈے موجود ہیں اگر یہ ٹینڈے مکمل طور پر تیار ہو کر پیداوار دے دیں تو کپاس کی فصل مکئی کے مقابلے میں زیادہ منافع بخش ثابت ہو سکتی ہے اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ پنجاب ڈاکٹر عامر رسول نے میاں ظہور احمد کی سربراہی میں ساہیوال ڈویژن کے فیلڈ عملہ کی شاندار کارکردگی کو سراہا اور انکی تعریف کی۔

قیدیوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، محسن رفیق

ڈی آئی جی جیل خانہ جات لاہور ریجن کا ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کا اچانک دورہ

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) ڈی آئی جی جیل خانہ جات لاہور ریجن محسن رفیق چوہدری نے ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے جیل کے سیکیورٹی انتظامات، انتظامی امور اور مون سون سیزن کے پیش نظر کیے گئے حفاظتی و ہنگامی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ آئی جی نے جیل کے مختلف شعبہ جات، بیرکس، واچ ٹاورز اور سیکیورٹی پوائنٹس کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران سے انتظامی معاملات پر بریفنگ بھی لی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بارشوں کے موسم میں نکاسی آب، بجلی کے متبادل انتظامات اور قیدیوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ محسن رفیق چوہدری نے سیکیورٹی کو مزید موثر بنانے، نظم وضبط برقرار رکھنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹنے کے لیے ہمہ وقت الرٹ رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے جیل انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اصلاحی اور فلاحی اقدامات کے تسلسل پر بھی زور دیا۔

ننکانہ صاحب، ڈپٹی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی وسطی پنجاب رانا تحفہ دستگیر ضلعی عہدیداران کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اوکاڑہ، 24 گھنٹوں کے دوران 173 ملی میٹر بارش ریکارڈ

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) مون سون بارشوں کا تسلسل جاری، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 173 ملی میٹر بارش ریکارڈ، ڈپٹی کمشنر محمد اکرام ملک بارشی پانی کے انخلاء کے لیے فیلڈ میں متحرک ہوگئے۔ انہوں نے 2 مرتبہ بارشی پانی کی نکاسی کے لیے انڈر گراؤنڈ واٹر سٹوریج ٹینک میں پانی کی منتقلی کا جائزہ لیا۔ سٹوریج ٹینک میں 18 لاکھ پانی کی فل کپیسٹی کی سٹوریج کے بعد پانی کی ڈسپوزل سٹیشنز میں منتقلی کا عمل جاری ہے۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ اور واسا کے افسران بھی ہمراہ تھے۔ مرکزی تحصیل روڈ، ہسپتال روڈ، چرچ روڈ، ایم اے جناح روڈ سمیت شاہراہیں بارشی پانی سے کلیئر ہوگئی تاہم دوسری مرتبہ بارش کے بعد دوبارہ پانی کی نکاسی کا عمل ایک مرتبہ پھر جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے شہر کے مرکزی روڈز کے ساتھ ساتھ مختلف پوائنٹس اور نشیبی علاقوں میں نکاسی آب کے عمل کا بھی جائزہ لیا۔

جماعت اسلامی ننکانہ صاحب کا 7 اگست کو احتجاج کا اعلان

پٹرول کی قیمت کو دو سالوں کے لئے دو سو پچیس روپے مقرر کرنے کا مطالبہ

ننکانہ صاحب (ڈسٹرکٹ رپورٹر) جماعت اسلامی ضلع ننکانہ صاحب نے سات اگست کو مرکزی شاہراہ بند کر کے احتجاج کا اعلان کر دیا، پٹرول کی قیمت کو دو سالوں کے لئے دو سو پچیس روپے مقرر کرنے کا مطالبہ۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹری وسطی پنجاب کی نیوز کانفرنس تفصیلات کے مطابق ڈپٹی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی وسطی پنجاب رانا تحفہ دستگیر نے ضلعی امیر مہر عرفان حیدر پڑھیار، نائب امیر حبیب ضیاء اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک محمد اسلم کے ہمراہ پریس کلب میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ حکمران طبقہ اپنی عیاشیاں اور فضول خرچیوں ختم کرنے کی بجائے عام آدمی پر بوجھ ڈال رہے ہیں، اراکین پارلیمنٹ نے اپنی تنخواہوں میں چھ سو گنا جبکہ سرکاری ملازم کی تنخواہ میں صرف سات فی صد اضافہ کیا، ایک طرف ملک میں لوگ بھوک سے مر رہے ہیں جبکہ حکمران اپنی عیاشیوں کے لئے نئے جہاز اور گاڑیاں خرید رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر ہوشربا اضافے سے براہ راست عام آدمی متاثر ہو رہا ہے اور مہنگائی میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے، جس سے عام آدمی کا جینا مشکل سے مشکل ہوتا جا رہا ہے، جماعت اسلامی کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ اس وقت ساری سیاسی جماعتیں اپنے اپنے مفادات کے حصول میں مصروف ہیں اور کسی کو بھی عوام کی فکر نہیں ہے، جماعت اسلامی نے سب سے پہلے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کو روزانہ کی بنیاد پر طے کرنے کے فیصلے کے خلاف آواز بلند کی ہے، جماعت اسلامی سات اگست کو پورے ملک میں مرکزی شاہراہوں کو بند کر کے اپنی احتجاجی تحریک کا آغاز کرے گی اور یہ تحریک عوام کے حقوق کی بحالی تک جاری رہے گی انہوں نے دیگر سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی، تاجروں، ٹرانسپورٹرز اور وکلاء سے بھی اپیل کی کہ وہ اس تحریک کا حصہ بنیں اور عوام کو مشکلات سے نکالنے کی اس جدوجہد میں جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔

اوکاڑہ، دریائے راوی میں نچلے درجے کی سیلابی صورتحال

مضافاتی علاقوں میں پانی میں مسلسل اضافہ، بہاؤ 64 ہزار کیوسک سے زائد ریکارڈ

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) دریائے راوی میں نچلے درجے کی سیلابی صورتحال برقرار، دریا کے مضافاتی علاقوں میں پانی کے بہاؤ میں مسلسل اضافہ ہوا ہے اور یہ بہاؤ 64 ہزار کیوسک سے زائد ریکارڈ کیا گیا ہے۔ دریا سے ملحقہ علاقوں میں 4 مقامات پر فلڈ مانیٹرنگ کیمپس قائم کیے گئے ہیں۔ ریسکیو، ہیلتھ، لائیو سٹاک اور ریونیو سٹاف پر مشتمل ٹیمیں تفویض کی گئی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے متحرک انداز میں کام کر رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر محمد اکرام ملک کی جانب سے اداروں کو الرٹ رہنے کے احکامات جاری کیے جا چکے ہیں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے موثر انداز میں مانیٹرنگ کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر محمد اکرام ملک نے کہا ہے کہ سیلابی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے لیے تمام ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ فی الحال نچلے درجے کی سیلابی صورتحال میں حالات کنٹرول میں ہیں تاہم کسی بھی ناگہانی صورتحال کے پیش نظر ریسکیو، ایریگیشن، لائیو سٹاک سمیت تمام ادارے باہمی کوارڈینیشن کو فروغ دیں۔

گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ اور ویمن یونیورسٹی فیصل آباد کے ایم او یو سائن پر دستخط

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ نے بین الجامعاتی تعاون، معیاری تحقیق، اختراع، ادارہ جاتی ترقی اور خواتین کی اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے ساتھ پانچ سالہ لیٹر آف انٹینٹ پر دستخط کر دیے۔ معاہدے پر گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شازیہ بشیر اور یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار علی نے دستخط کیے۔ تقریب میں گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کی جانب سے پروفیسر ڈاکٹر طارق محمود انچارج ڈین، فیکلٹی آف نیچرل سائنسز، ڈاکٹر محمد عمر فرخ (ڈائریکٹر ایکسٹرنل لنکجز)، ڈاکٹر حافظ عبدالرحمن (ڈائریکٹر ORIC)، پروفیسر ڈاکٹر شہلا عندلیب چیئرپرسن، شعبہ ماحولیاتی سائنسز اور ڈاکٹر خرم یاسین وائس چانسلر سیکرٹریٹ شریک ہوئے، جبکہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کی جانب سے ڈاکٹر محمد تحسین انظہر ڈائریکٹر ایکسٹرنل لنکجز نے شرکت کی۔ اس پانچ سالہ شراکت داری کے تحت دونوں جامعات فوڈ سیکیورٹی، موسمیاتی تبدیلی، مصنوعی ذہانت (AI)، بائیوٹیکنالوجی، صحت عامہ، ویمن اسٹڈیز اور دیگر ابھرتے ہوئے شعبوں میں مشترکہ تحقیق، فیکلٹی اور طالبات کے تبادلوں کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کریں گی۔

سیالکوٹ، بین اضلاعی گروہ کے کارندہ سے 11 کلو منشیات برآمد

منشیات فروشوں کے خلاف کوئی رعایت نہیں برتی جائے، ایس ایچ او کاشف بٹ

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) سٹی سرکل پولیس کی منشیات فروشی کے نیٹ ورک کے خلاف بڑی کارروائی ایس ایچ او تھانہ حاجی پورہ کاشف بٹ نے بین اضلاعی گروہ کے کارندہ سے لاکھوں روپے مالیت کی 11 کلو منشیات برآمد کر لی مقدمہ درج۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سیالکوٹ کیپٹن (ر) دوست محمد کی ہدایت پر DSP سٹی مرزا طاہر کی زیر نگرانی ایس ایچ او کاشف بٹ اور سب انسپکٹر محمد شعیب نے پولیس ٹیم کے ہمراہ مخبر کی اطلاع پر دوران ناکہ بندی موٹر سائیکل سوار مشکوک شخص کو رکنے کا اشارہ کیا تو موٹر سائیکل بھگا دی پولیس ٹیم نے اس کا تعاقب کر کے ملزم الیاس محمد ولد محمد علی قوم پٹھان سکنہ حافظ آباد کے قبضے سے 11 کلوگرام وزنی چرس کا پیکٹ برآمد کر لیا ملزم کے خلاف منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ملزم سے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا۔ اس موقع پر تھانہ حاجی پورہ SHO کاشف بٹ کا کہنا ہے کہ منشیات فروشوں کے خلاف کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی منشیات فروش معاشرہ کا ناسور ہیں نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے بچانا اور علاقے میں امن وامان برقرار رکھنا میری اولین ترجیح ہے۔ علاقہ مکینوں نے بھی پولیس کی بروقت کارروائی کو سراہا ہے۔

چیچہ وطنی، تحصیل امن کمیٹی کا اجلاس، امن وامان اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ پر زور

چیچہ وطنی (نمائندہ حریف) تحصیل امن کمیٹی کا اجلاس، امن وامان اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ پر زور۔ تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر چیچہ وطنی جاوید ممتاز کی زیر صدارت تحصیل امن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں امن وامان کی صورتحال، مذہبی ہم آہنگی، باہمی رواداری اور اتحاد واتفاق کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں ڈی ایس پی سرکل محمد سلیم رتھو، نمائندہ ایم این اے محمد معین چشتی، مقامی علمائے کرام اور تحصیل امن کمیٹی کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تحصیل میں امن، بھائی چارے اور مذہبی ہم آہنگی کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ اجلاس میں صبر وتحمل، برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ عوام سے بھی قانون کی پاسداری اور انتظامیہ سے مکمل تعاون کی اپیل کی گئی۔

سیالکوٹ، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شازیہ بشیر ویمن یونیورسٹی فیصل آباد کے ساتھ ایم او یو سائن کر رہی ہیں

سیالکوٹ، نالہ ایک کا بند ٹوٹ گیا، قریبی علاقوں میں خطرے کی صورتحال

مقامی افراد اپنی مدد آپ کے تحت صورتحال پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہیں

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) ڈھلم بلگن کے قریب نالہ ایک کا بند ٹوٹ گیا، قریبی علاقوں میں خطرے کی صورتحال، مسلسل بارشوں اور نالہ ایک میں پانی کے شدید دباؤ کے باعث موضع ڈھلم بلگن کے قریب نالہ ایک کا بند ٹوٹ گیا، جس کے نتیجے میں اردگرد کے علاقوں میں سیلابی پانی داخل ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بند ٹوٹنے کے بعد اہل علاقہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ مقامی افراد اپنی مدد آپ کے تحت صورتحال پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ فوری طور پر موقع پر پہنچ کر ہنگامی بنیادوں پر حفاظتی اقدامات کیے جائیں تاکہ مزید نقصان سے بچا جا سکے۔ علاقہ مکینوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ غیر ضروری طور پر متاثرہ علاقے کا رخ نہ کریں، احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں۔

وہاڑی میں بدترین لوڈشیڈنگ نے عوام کو نچوڑ کر رکھ دیا

بجلی کی بندش نے زندگی اجیرن، مہنگائی اور لاقانونیت سے ڈسی قوم پر رحم کیا جائے

وہاڑی (بیورو رپورٹ) وہاڑی میں بدترین لوڈشیڈنگ نے عوام کو نچوڑ کر رکھ دیا دن اور رات میں وقفے وقفے سے بجلی کی بندش نے زندگی اجیرن کر دی مہنگائی اور لاقانونیت سے ڈسی قوم پر رحم کیا جائے ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام پاکستان کی مرکزی جنرل کونسل کے رکن ڈاکٹر گل ضمیر شاہ نے کیا انہوں نے گورنمنٹ کی پالیسیوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بار بار اضافہ سے عوام کو مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومتی فیصلوں کی وجہ سے لوگوں کی زندگی اجیرن ہوگی ہے، حکومت اپنے ناجائز فیصلوں کی وجہ جلد اپنے انجام کو پہنچے گی عوام کو اب سڑکوں پر نکلنا ہوگا

ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز سیالکوٹ پروفیسر محمد سعید گھمن کو کالجوں میں صفائی کے بہترین انتظامات پر تعریفی خط جاری

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) صوبائی وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات نے ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز سیالکوٹ پروفیسر محمد سعید گھمن کو ضلع بھر میں کالجوں میں صفائی کے بہترین انتظامات پر تعریفی خط جاری کیا ہے اور انکی کوششوں اور محنت کو سراہا ہے۔ وزیر تعلیم کی طرف جاری خط میں کہا گیا ہے کہ پروفیسر سعید گھمن کے پختہ عزم اور محنت کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے قومی خدمت کے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق سیالکوٹ ضلع بھر کے کالجز میں صفائی کے نظام میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ صوبائی وزیر تعلیم نے پروفیسر سعید گھمن کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ وہ تعلیم کے میدان میں اپنی خدمات اسی جذبے اور پختہ عزم سے جاری رکھیں۔

ننکانہ صاحب اور گردونواح میں موسلا دھار بارش، شہر تالاب بن گیا

نکاسی آب کے ناقص انتظامات کے باعث متعدد سڑکیں، بازار اور نشیبی علاقے زیر آب آگئے

ننکانہ صاحب (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ننکانہ صاحب اور گردونواح میں موسلا دھار بارش، شہر تالاب بن گیا، نظام زندگی مفلوج تفصیلات کے مطابق مون سون کے دوسرے اسپیل کی موسلا دھار بارش نے ننکانہ صاحب اور گردونواح کو پانی پانی کر دیا۔ شہر میں نکاسی آب کے ناقص انتظامات کے باعث متعدد سڑکیں، بازار اور نشیبی علاقے زیر آب آگئے جبکہ معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے۔ شدید بارش کے باعث، تنگ بازار، انارکلی بازار اور ریلوے روڈ سمیت متعدد بازاروں اور رہائشی علاقوں میں پانی دکانوں اور گھروں میں داخل ہو گیا، جس سے تاجروں اور شہریوں کو مالی نقصان اور شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ گورو بازار، ریلوے روڈ، غلہ منڈی، جرا چوک، گول چکر، شورہ کوٹھی روڈ، ہسپتال روڈ، شاداب کالونی، آفیسرز کالونی، کینیڈا کالونی، میونسپل کمیٹی روڈ اور دیگر اہم شاہراہیں کئی کئی فٹ پانی میں ڈوبی رہیں۔ بارش کا پانی ڈپٹی کمشنر کمپلیکس اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال کے احاطے میں بھی داخل ہو گیا، جبکہ متعدد نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ ڈی پی ایس سکول چوک سے ڈی ایچ کیو ہسپتال جانے والا مرکزی راستہ جاری کھدائی اور بارش کے باعث کیچڑ اور دلدل میں تبدیل ہو گیا، جس سے مریضوں، ایمبولینسوں اور ان کے لواحقین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بارش کے دوران متعدد بجلی فیڈر ٹرپ کر گئے، جس کے باعث شہر کے کئی علاقوں میں صبح سے بجلی کی فراہمی معطل رہی۔ اہم شاہراہوں پر پانی جمع ہونے سے ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہوئی، گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی ماند پڑ گئیں۔ دوسری جانب واسا اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں مختلف علاقوں سے بارش کے پانی کی نکاسی میں مصروف رہیں، تاہم مسلسل بارش کے باعث شہریوں کو فوری ریلیف نہ مل سکا۔ شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نکاسی آب کے نظام کو مستقل بنیادوں پر بہتر بنایا جائے، زیر تعمیر سڑکوں کا کام جلد مکمل کیا جائے

وہاڑی، جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن، متعدد گرفتار

دو گمشدہ بچوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرا کے ورثا کے حوالے کر دیا

وہاڑی (بیورو رپورٹ) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر وہاڑی تصور اقبال کی ہدایات پر ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران مختلف تھانوں کی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے منشیات فروشوں، شراب فروشوں، اشتہاری ملزمان اور ناجائز اسلحہ رکھنے والوں سمیت متعدد ملزمان کو گرفتار کر لیا، جبکہ دو گمشدہ بچوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرا کے ورثا کے حوالے کر دیا۔ تھانہ لڈن پولیس نے مختلف کارروائیوں میں پانچ ملزمان کو گرفتار کرتے ہوئے ایک کلو 380 گرام چرس، 50 لیٹر شراب، 12 بور بندوق اور 30 بور پستول برآمد کر لیا، جبکہ لڑائی جھگڑے کے مقدمہ میں بھی ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ تھانہ فتح شاہ پولیس نے کارروائی کے دوران شراب فروش نعیم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 100 لیٹر شراب، 150 لیٹر لاہن اور چالو بھٹی برآمد کر لی۔ ادھر تھانہ کرم پور پولیس نے چوری کے مقدمات میں مطلوب پانچ سال سے مفرور دائے کیٹیگری کے اشتہاری ملزم اقبال اور چار سال سے مفرور اشتہاری مجرم جمیل کو گرفتار کر لیا۔ اسی تھانے کی پولیس نے جدید ٹیکنالوجی اور مسلسل کوششوں سے میلسی سے لاپتہ ہونے والے 15 سالہ علی حسن اور 13 سالہ رضوان کو ساہیوال سے بحفاظت بازیاب کر کے ان کے ورثا کے حوالے کر دیا، جس پر اہل خانہ نے پولیس کا شکریہ ادا کیا۔ ڈی پی او تصور اقبال نے کہا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں اور ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ ضلع میں امن وامان برقرار رکھا جا سکے۔

مصطفیٰ آباد: ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان کا تربیتی سکاؤٹ کیمپ کا دورہ

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن نے مثبت اور کردار ساز سرگرمیوں کو انتہائی سراہا اور بچوں کے جذبے کی تعریف

مصطفیٰ آباد/للیانی (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان تربیتی سکاؤٹ کیمپ کا دورہ، بچوں کے خیموں (Tents) میں جا کر ان کی مختلف سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور انکی بہترین تربیت وگن پر بچوں کو دل کھول کر شاباش دی، مصطفیٰ آباد سمیت ضلع بھر کے مختلف سکولوں کے طلبہ کا سات روزہ تربیتی سکاؤٹ کیمپ گھوڑا گلی میں جاری، تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان کی زیر نگرانی مصطفیٰ آباد سمیت ضلع بھر کے مختلف سکولوں کا سات روزہ تربیتی سکاؤٹ کیمپ گھوڑا گلی میں جاری، گزشتہ روز گھوڑا گلی میں جاری 7 روزہ تربیتی سکاؤٹ کیمپ کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان نے کیمپ کا تفصیلی معائنہ کیا، دورے کے دوران انہوں نے بچوں کے خیموں (Tents) میں جا کر ان کی مختلف سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور انکی بہترین تربیت وگن پر بچوں کو دل کھول کر شاباش دی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان نے کہا کہ کیمپ میں بچوں کو خود انحصاری، نظم وضبط اور عملی زندگی کے بہترین اسباق سکھائے جا رہے ہیں صبح سویرے بیدار ہونا اور باقاعدگی سے ورزش کرنا، اپنے ہاتھوں سے کھانا تیار کرنا اور برتنوں کی صفائی کرنا، خیموں کی صفائی، سجاوٹ اور خوبصورتی کا اہتمام، باقاعدگی سے نماز کی پابندی، مختلف تربیتی اور عملی کلاسز میں بھرپور شرکت قابل تحسین ہے، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن شوکت علی خان نے ان تمام مثبت اور کردار ساز سرگرمیوں کو انتہائی سراہا اور بچوں کے جذبے کی تعریف کی۔

مصطفیٰ آباد: ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان 7 روزہ تربیتی سکاؤٹ کیمپ کے دورہ کے دوران کیمپ کا تفصیلی معائنہ کر رہے ہیں

ننکانہ صاحب اور گردونواح میں موسلا دھار بارش سے شہر کے مختلف علاقے تالاب کا منظر پیش کر رہے ہیں

بقیہ 1

کے ایک لاکھ سے زائد ورکرز بھی راشن کارڈ سے مستفید ہو رہے ہیں۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب میں رجسٹرڈ ورکرز کی تعداد بڑھانے کی ہدایت کی ہے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔لیبر منسٹر منشا اللہ بٹ اور سیکرٹری دانش افضال نے تفصیلی بریفنگ دی۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ہر مزدور، ہر کارکن کا مالی تحفظ ذمہ داری سمجھتی ہوں۔راشن کارڈ پراجیکٹ میں کارکنوں کی تعداد مزید بڑھائیں گے۔

بقیہ 2

بات کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ وہ گزشتہ سال ارب پتی بن گئے۔ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کے دوران میزبان نے راجب بٹ سے پوچھا کہ آپ کروڑ پتی ہیں یا ارب پتی؟ جس پر یوٹیوبر نے بتایا کہ الحمدللہ میں گزشتہ سال ارب پتی بن گیا تھا۔راجب بٹ نے کہا کہ میری مجموعی دولت 100 کروڑ پاکستانی روپے سے تجاوز کر چکی ہے اور میں اس کامیابی پر اللہ کا شکر گزار ہوں۔انہوں پوڈ کاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ مقام راتوں رات نہیں ملا بلکہ اس کے پیچھے 12 سال کی مسلسل محنت، لگن اور جدوجہد ہے۔ان کی آمدن کا بڑا حصہ یوٹیوب، برانڈ پروموشنز اور دیگر تجارتی سرگرمیوں سے حاصل ہوتا ہے

بقیہ 3

پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں ندیم افضل چن اور سعید غنی کی مشترکہ پریس کانفرنس کو حقائق کے منافی، بے بنیاد الزامات اور سیاسی مایوسی کا مظہر قرار دیا ہے۔اپنے بیان میں دانیال چوہدری نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت عوامی خدمت، ترقیاتی منصوبوں اور معاشی استحکام پر یقین رکھتی ہے، ندیم افضل چن کی جانب سے حکومتی کارکردگی، گرین بس منصوبے، گندم، مون سون بارشوں اور دیگر معاملات پر لگائے گئے الزامات بے بنیاد اور سیاسی پوائنٹ سکورنگ کے سوا کچھ نہیں۔بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ پیپلز پارٹی اپنی سیاسی ناکامیوں کا ملبہ دوسروں پر ڈالنے کے بجائے اپنی کارکردگی کا جائزہ لے۔انہوں نے سعید غنی کی جانب سے مسلم لیگ (ن) کے امیدوار پر فائرنگ کے الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کارکن مختیار یونس کے جاں بحق ہونے پر دلی افسوس ہے اور اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات آئین اور قانون کے مطابق آزاد، منصفانہ اور شفاف انداز میں ہو رہے ہیں، شکست کے خدشے کے باعث قبل از وقت دھاندلی کا شور مچانا پیپلز پارٹی کی پرانی روایت ہے۔وفاقی پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب حکومت عوامی فلاح کے منصوبوں پر تیزی سے عمل پیرا ہے، گرین بس منصوبہ شہریوں کو جدید، محفوظ، باوقار اور ماحول دوست سفری سہولت فراہم کر رہا ہے اور روزانہ ہزاروں افراد اس سے مستفید ہو رہے ہیں، ایسے منصوبوں کو سیاسی تنقید کا نشانہ بنانا عوامی مفاد کے خلاف ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے سرکاری سکولوں میں سہولیات نہ ہونے کا تاثر درست نہیں، حکومت سکولوں کے انفراسٹرکچر، فرنیچر، آئی ٹی لیبز، سمارٹ کلاس رومز اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے جن کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔بیرسٹر دانیال چوہدری نے ندیم افضل چن کے اس الزام کو بھی مسترد کیا کہ حکومت پنجاب کی اولین ترجیح زراعت نہیں اور کسانوں سے گندم خریدنے کے بجائے درآمد کا فیصلہ کیا گیا۔ان کا کہنا تھا کہ قومی معاملات سے متعلق تمام فیصلے آئین، قانون اور شفافیت کے مطابق کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے مون سون بارشوں کے دوران آدھا پنجاب ڈوب جانے کے الزام کو بھی بے بنیاد قرار دیا اور کہا کہ وزیر اعلی مریم نواز کی ہدایت پر پنجاب حکومت نے بروقت اقدامات کیے اور متاثرہ علاقوں سے دو سے تین گھنٹوں کے اندر بارشی پانی نکال دیا گیا۔وفاقی پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت نے معیشت کے استحکام، مہنگائی میں کمی، سرمایہ کاری کے فروغ اور عوامی ریلیف کے لیے موثر اقدامات کیے ہیں۔

بقیہ 4

قائم نہیں ہوئی۔بانی پی ٹی آئی رہائی فورس کے کیس میں وزیراعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے وفاقی آئینی عدالت میں جواب جمع کروا دیا۔8 صفحات پر مشتمل جواب ایڈووکیٹ جنرل کے ذریعے جمع کروایا گیا ہے۔اپنے جواب میں وزیراعلی خیبر پختونخوا نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی رہائی فورس کبھی قائم نہیں ہوئی۔اصل اقدام بانی کی رہائی کیلیے امن تحریک ہے۔انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی رہائی امن تحریک پرامن، غیر مسلح اور رضاکارانہ ہے۔رہائی امن تحریک میں کسی مسلح ڈھانچے کا کوئی وجود نہیں۔سہیل آفریدی نے اپنے جواب میں کہا کہ آئینی درخواست سیاسی مقاصد اور غلط بیانی پر مبنی ہے۔آئینی درخواست قبل از وقت، فرضی اور ناقابلِ سماعت ہے۔درخواستگزار بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ثابت کرنے میں ناکام رہا۔انہوں نے کہا کہ رہائی امن تحریک کو آئین کے آرٹیکلز 16، 17 اور 19 کا تحفظ حاصل ہے۔آئین کے آرٹیکل 256 کا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ رہائی امن تحریک پر پرائیویٹ ملٹری آرگنائزیشنز ایکٹ 1973 کا اطلاق نہیں ہوتا۔امن عامہ کو لاحق خطرات سے متعلق الزامات بے بنیاد ہیں، رہائی امن تحریک کا ماضی کی مسلح تنظیموں سے موازنہ گمراہ کن ہے۔اپنے جواب میں وزیراعلی خیبر پختونخوا نے عدالت سے آئینی درخواست ابتدائی مرحلے پر خارج کرنے اور بانی پی ٹی آئی رہائی امن تحریک کو آئینی اور قانونی قرار دینے کی استدعا کی گئی۔

بقیہ 5

خیبر پختونخوا انجینئر امیر مقام نے پی پی پی کی جانب سے مسلم لیگ ن پر دھاندلی کا الزام مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں وزیراعظم، حکومت اور پوری انتظامیہ پی پی پی کے پاس ہے، پی پی پی کی قیادت اور وزرا بغیر سوچے سمجھے بیانات دے رہے ہیں۔یہاں جاری بیان میں انجینئر امیر مقام نے کہا کہ یہ بات مضحکہ خیز ہے کہ پی پی پی نے ووٹوں کی گنتی سے پہلے ہی مسلم لیگ (ن) پر الزامات لگانا شروع کر دیئے ہیں۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ فتح پور ٹھکیالہ میں ہلاکت کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، آج کے واقعہ میں مسلم لیگ (ن) کا کارکن بھی زخمی ہوا ہے، انتخابی مہم کے دوران فتح پور ٹھکیالہ میں فائرنگ سے ہمارے ایک اہم رہنما ملک عاشق حسین بھی جاں بحق ہو گئے تھے۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ ہمیں الزام تراشی کے کھیل سے گریز کرنا چاہئے، مسلم لیگ (ن) کے پاس بہترین اور محنتی ٹیم موجود ہے، اس مرحلے پر الزام تراشی کا سلسلہ انتہائی افسوسناک ہے جبکہ ابھی ووٹوں کی گنتی ہونا باقی ہے۔انہوں نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران قائد میاں محمد نواز شریف، میں نے ذاتی طور پر اور دیگر رہنماں نے مسلم لیگ (ن) کے گزشتہ ترقیاتی کاموں اور مستقبل کے منصوبوں کو عوام کے سامنے پیش کیا، یہ افسوسناک ہے کہ تمام تر حکومتی وسائل کے باوجود پی پی پی نے گنتی سے قبل ہی الزام تراشی کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔

بقیہ 6

محمد سرور شہید کی 78 ویں برسی شہادت کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا کہ کیپٹن محمد سرور شہید کی ہمت، جرت اور لازوال قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا انمول اثاثہ ہیں۔انہوں نے دفاع وطن کے لئے اپنی جان نچھاور کر کے شجاعت، ایثار اور فرض شناسی کی وہ مثال قائم کی ہے جو آنے والی نسلوں کے لئے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ شہدا کی قربانیاں ہماری آزادی، خودمختاری اور قومی سلامتی کی مضبوط بنیاد ہیں اور پوری قوم اپنے ان حقیقی محافظوں کو ہمیشہ عزت، احترام اور فخر سے یاد رکھے گی، ہم اپنے شہدا کی قربانیوں کے مقروض ہیں، وطن کی خاطر جانیں نچھاور کرنے والے ہمارا دائمی فخر اور حقیقی سرمایہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ کیپٹن محمد سرور شہید سمیت تمام شہدائِ پاکستان کی لازوال قربانیاں ہمیشہ قوم کے حوصلے، طاقت اور اتحاد کا سرچشمہ بنی رہیں گی۔

بقیہ 7

کے مطابق عالمی یوم ہیپاٹائٹس 2026ء کے موقع پر اپنے پیغام میں چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ہیپاٹائٹس سے متعلق آگاہی، تشخیص اور علاج تک رسائی میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہیپاٹائٹس ایک خاموش مگر قابلِ تدارک مرض ہے جس کے مکمل خاتمے کے لئے حکومت، طبی ماہرین، سول سوسائٹی اور عوام کو مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی تاکہ 2030 تک اسے صحتِ عامہ کے لئے خطرہ بننے سے روکا جا سکے۔چیئرمین سینیٹ نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں، بروقت ہیپاٹائٹس کا ٹیسٹ کرائیں اور دوسروں کو بھی اس حوالے سے آگاہ کریں۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سینیٹ صحت عامہ کے فروغ اور ہر شہری کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے مؤثر قانون سازی اور پالیسی سازی کی مکمل حمایت جاری رکھے گی۔

بقیہ 8

کینسر ڈے پر پیغام میں کہا ہے کہ ورلڈ ہیڈ اینڈ نیک کینسر ڈے ہمیں مہلک بیماری کے خلاف شعور، احتیاط اور ہمدردی کا پیغام دیتا ہے۔تمباکو نوشی، گٹکا، پان، شراب اور ناقص طرزِ زندگی کینسر کے بنیادی اسباب ہیں۔انہوں نے کہا کہ لاہور میں پاکستان کا پہلا ''نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ'' تکمیل کے قریب ہے، نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ نہ صرف پنجاب بلکہ پورے پاکستان کے مریضوں کے لیے امید کی کرن ہوگا۔نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ میں کسی بھی سٹیج کے کینسر مریض کو انکار نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 9

الگ سے کیا جائے گا اور ہر خلع کے مقدمے میں حق مہر کی واپسی لازم نہیں۔لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس محسن اختر کیانی نے تحریری فیصلہ جاری کرتے ہوئے ارسلان کی درخواست ابتدائی سماعت پر ہی خارج کر دی، یہ درخواست ٹوبہ ٹیک سنگھ کی فیملی عدالت اور ڈسٹرکٹ جج کے فیصلوں کے خلاف دائر کی گئی تھی۔درخواست گزار شوہر ارسلان نے موقف اختیار کیا کہ فیملی کورٹس ایکٹ 1964 کی دفعہ 10 کی ذیلی دفعات (5) اور (6) کو وفاقی شرعی عدالت پہلے ہی اسلامی احکامات سے متصادم قرار دے چکی ہے جبکہ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں بھی زیر سماعت ہے۔شوہر ارسلان کے مطابق اس لیے بیوی کے حق میں حق مہر کا کوئی حصہ دینے کا حکم قانونی بنیاد نہیں رکھتا اور فیملی عدالت کا فیصلہ برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔عدالتی فیصلے کے مطابق فریقین کا نکاح 18 مارچ 2022 کو ہوا تھا اور ایک لاکھ روپے حق مہر درج کیا گیا تھا جو ادا نہیں کیا گیا۔بیوی نشاء شاہد نے فیملی عدالت میں دعوی دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ حق مہر کا مطالبہ کرنے پر شوہر نے مار پیٹ شروع کر دی، معمولی باتوں پر تشدد کرتا تھا، بے روزگار تھا۔نشاء شاہد نے بتایا کہ چوری اور منشیات کا عادی تھا، والدین سے رقم لانے کا مطالبہ کرتا تھا، گالم گلوچ کرتا تھا، گھر سے نکال دیا، نان و نفقہ ادا نہیں کیا اور کبھی صلح یا واپسی کی کوشش بھی نہیں کی۔فیملی عدالت نے بیوی کا دعوی جزوی طور پر منظور کرتے ہوئے اس کے دعوے کے مطابق موخر حق مہر کا پچاس فیصد دینے کا حکم دیا تھا جبکہ شوہر کی اپیل ڈسٹرکٹ جج نے ناقابل سماعت قرار دے کر خارج کر دی تھی۔عدالت نے قرار دیا کہ خلع اور فسخ نکاح دو الگ قانونی تصورات ہیں، اگر بیوی صرف ناپسندیدگی کی بنیاد پر خلع چاہتی ہے تو حق مہر کی واپسی کا سوال پیدا ہو سکتا ہے تاہم اگر شادی شوہر کے ظلم، تشدد، بدسلوکی، نان ونفقہ نہ دینے یا دیگر قانونی وجوہات کی بنیاد پر ختم ہو تو حق مہر برقرار رہے گا اور شوہر اس کی واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتا۔لاہور ہائیکورٹ نے واضح کیا کہ جسمانی تشدد کے ساتھ ساتھ ذہنی، نفسیاتی، زبانی اور معاشی تشدد بھی ظلم کے زمرے میں آتے ہیں، بیوی کے لیے ہر واقعے پر میڈیکل رپورٹ یا ایف آئی آر پیش کرنا ضروری نہیں بلکہ اس کا قابل اعتماد بیان اور دیگر حالات بھی ثبوت کے طور پر کافی ہو سکتے ہیں۔عدالت نے مزید قرار دیا کہ فیملی کورٹ پہلے یہ طے کرے گی کہ شادی ٹوٹنے کی اصل وجہ کیا تھی، اس کے بعد ہی حق مہر کے بارے میں فیصلہ کرے گی، محض یہ لکھ دینے سے کہ نکاح ''خلع'' کے ذریعے ختم ہوا، حق مہر خود بخود ختم نہیں ہو جاتا۔فیصلے کے آخر میں لاہور ہائیکورٹ نے پنجاب حکومت اور لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان کو سفارش کی کہ قانون میں نئی شق شامل کی جائے تاکہ فیملی عدالتیں شادی کے خاتمے کی وجہ کا واضح تعین کرنے کے بعد ہی حق مہر کے بارے میں فیصلہ کریں اور جہاں شوہر کا قصور ثابت ہو وہاں حق مہر متاثر نہ ہو۔اس فیصلے کی نقل سیکرٹری قانون پنجاب اور لاء اینڈ جسٹس کمیشن کو بھی ارسال کرنے کا حکم دیا گیا۔

بقیہ 10

ان کی جرت، بہادری اور قربانی ہمیشہ قوم کے لئے مشعل راہ رہے گی جبکہ ان کا یہ جذبہ تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے یاد رکھا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے شہدا ہمارا فخر اور قومی وقار کی علامت ہیں، قوم اپنے ان بہادر شہدا کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی، پاکستان کی سلامتی اور استحکام ان ہی شہدا کی قربانیوں کا ثمر ہے اور وطن کے دفاع میں جانیں قربان کرنے والے ہی قوم کے حقیقی محسن ہیں، قوم اپنے شہدا کے ساتھ ساتھ ان کے اہلخانہ کی قربانیوں کو بھی عظمت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور انہیں سلام پیش کرتی ہے۔

بقیہ 11

اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اپنے ٹوئٹ میں کہا ہے کہ شہری اب پیر سے جمعہ تک صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک قونصلر خدمات سے استفادہ کر سکیں گے۔انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے خدمات مزید قابلِ رسائی، سہل اور مؤثر بن جائیں گی، قونصلر سروسز کے اوقات کار میں توسیع کا مقصد عوام کو زیادہ سہولت فراہم کرنا اور خدمات کی فراہمی کے نظام کو مزید بہتر بنانا ہے۔وزارت نے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ قونصلر خدمات کے نئے اوقات سے متعلق جاری کردہ عوامی نوٹس کے مطابق اپنی درخواستیں جمع کرائیں۔

بقیہ 12

کاموں کا معائنہ کرنا تھا۔اپنے دورے کے دوران وفاقی وزیر نے آپریشنل عملے کو ہدایت کی کہ بحالی کے کاموں میں تیزی لائی جائے اور اضافی بھاری مشینری نصب کی جائے تاکہ پھنسے ہوئے مسافروں اور مقامی رہائشیوں کی شدید تکالیف اور مشکلات کو کم کیا جا سکے۔صورتحال کی حساسیت پر زور دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ انشااللہ گلگت سکردو روڈ کی مکمل بحالی اور آمدورفت کی بحالی کا کام جلد از جلد مکمل کر لیا جائے گا۔وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے سخت موسمی اور ماحولیاتی حالات کے باوجود شب و روز کام کرنے والے نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کے فیلڈ عملے کی لگن اور کارکردگی کو سراہا۔اس موقع پر ایک اعلی سطحی سرکاری وفد بھی وفاقی وزیر کے ہمراہ تھا، جس میں چیئرمین این ایچ اے، سیکرٹری مواصلات، چیف سیکرٹری گلگت بلتستان اور کمشنر گلگت شامل تھے۔

بقیہ 13

نے کہا کہ پاکستان کاروبار دوست ماحول کی فراہمی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ساختی اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔ترجمان پاک فوج کے مطابق امریکی وفد نے علاقائی استحکام اور اقتصادی مضبوطی کے لیے پاکستان کے اہم کردار کو سراہا۔وفد کے پیشہ ورانہ تجربے اور بصیرت کو مدنظر رکھتے ہوئے دونوں جانب سے دوطرفہ اقتصادی تعاون، نجی شعبے کی شراکت داری اور باہمی تجارتی تعلقات کے فروغ کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ترجمان کے مطابق امریکی وفد نے پرتپاک میزبانی پر عسکری قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امریکا اور پاکستان کے درمیان اقتصادی، تجارتی اور ادارہ جاتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 14

اعزازی رکنیت بھی دی گئی۔تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے پریس کلب کی نئی ویب سائٹ کا افتتاح کیا اور ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں اداروں کی ڈیجیٹلائزیشن ناگزیر ہو چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ نئی ویب سائٹ سے نیشنل پریس کلب کے انتظامی امور، ریکارڈ مینجمنٹ اور شفافیت میں نمایاں بہتری آئے گی اور اس سے ادارے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد ملے گی۔وفاقی وزیر نے اعلان کیا کہ نیشنل پریس کلب میں آئندہ دو ماہ کے اندر جدید ڈیجیٹل لیب قائم کی جائے گی تاکہ صحافیوں کو مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیجیٹل میڈیا، جدید صحافتی مہارتوں اور نئی ٹیکنالوجی سے متعلق عملی تربیت فراہم کی جا سکے۔انہوں نے کہا کہ حکومت صحافیوں کو عالمی معیار کی ڈیجیٹل اسکلز سے آراستہ کرنے کے لیے جامع تعلیمی اداروں کے ساتھ اشتراک عمل کی بھی کوشش کر رہی ہے۔عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ حکومت میڈیا ہاؤسز کے ملازمین کے روزگار کے تحفظ، واجبات اور تنخواہوں کی بروقت ادائیگی، صحافیوں کے ہاؤسنگ مسائل، ہیلتھ کارڈ کی بحالی، خصوصی گرانٹس اور دیگر فلاحی منصوبوں پر سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔انہوں نے زور دیا کہ اگر کسی میڈیا ادارے میں ملازمین کو فارغ کرنے کی نوبت آئے تو متاثرہ صحافیوں کے تحفظ کے لیے جامع پالیسی مرتب کی جانی چاہیے اور میڈیا مالکان، تنظیمیں اور متعلقہ ادارے مل کر جاب سکیورٹی کے لیے مشترکہ لائحہ عمل تیار کریں۔انہوں نے کہا کہ میڈیا کی آزادی اور مضبوط پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہیں اور حکومت صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل اور میڈیا کے فروغ کے لیے اپنا کردار جاری رکھے گی۔انہوں نے نیشنل پریس کلب کے لیے ہاؤسنگ کوٹہ، ہیلتھ کارڈ کی بحالی، خصوصی گرانٹ اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی تعاون کی یقین دہانی کرائی۔تقریب سے نیشنل پریس کلب کے صدر عبدالرزاق سیال، سیکرٹری ڈاکٹر فرقان رؤف اور فنانس سیکرٹری عابد عباسی نے بھی خطاب کیا۔سیکرٹری ڈاکٹر فرقان رؤف نے نئی ویب سائٹ اور ممبران کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کے منصوبے پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ہر رکن کی پروفائل اور پیشہ ورانہ معلومات آن لائن محفوظ اور قابلِ اپ ڈیٹ ہوں گی، جس سے انتظامی نظام مزید شفاف اور مؤثر ہوگا۔تقریب کے اختتام پر وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ کو نیشنل پریس کلب کی اعزازی رکنیت کا سرٹیفکیٹ پیش کیا گیا، جبکہ انہوں نے نیشنل پریس کلب کے زیر اہتمام ایک ماہ پر مشتمل ڈیجیٹل ٹریننگ پروگرام مکمل کرنے والے شرکاء میں اسناد بھی تقسیم کیں۔

بقیہ 15

ہے، جبکہ شہری علاقوں میں اربن فلڈنگ سے نمٹنے کے لیے شہر بھر میں 24 کیمپس فعال کر دیئے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ فلڈ ریلیف کیمپس میں متعلقہ عملہ 24 گھنٹے موجود رہتا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اقدامات کیے جا سکیں۔ڈپٹی کمشنر لاہور نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور صورتحال کی مسلسل نگرانی جاری ہے۔

بقیہ 16

شہزاد ملک، امجد جاوید سلیمی، سید موسی کاظم بخاری، ڈاکٹر رفیع گیلانی، چوہدری نثار، ایڈووکیٹ ناہید بیگ، صفدر علی، حسن شہزاد ملک، معتصم ملک، ڈاکٹر حماد خان اور شہلا کلاچی بھی موجود تھے۔نیو یارک چیمبر آف سمال بزنس کارپوریشن کے صدر سید علمدار حسین شاہ نے چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے والدہ کے انتقال پر اظہار تعزیت کیلئے رہائشگاہ آمد پر شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 17

فیڈ بیک بھی لیا جائے گا۔منصوبے کے تحت کال سینٹر میں 140 کال ایجنٹس اور 4 شفٹ انچارج/سپروائزر تعینات کیے جائیں گے۔کال سینٹر کے ذریعے روزانہ کم از کم 20 ہزار طبی خدمات کی تصدیق کی جائے گی جبکہ تمام فون کالز کی آڈیو ریکارڈنگ بھی لازمی ہوگی۔دستاویزات کے مطابق مریم نواز ہیلتھ کلینکس اور ہسپتالوں میں نارمل ڈلیوری اور طویل مدتی خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کی 100 فیصد فون کالز کے ذریعے تصدیق کی جائے گی۔اس کے علاوہ قبل از پیدائش معائنے کی 30 فیصد، او پی ڈی سروسز کی 25 فیصد جبکہ ویکسینیشن، ٹی بی مریضوں اور غذائی قلت کی سکریننگ وعلاج سے متعلق 25 فیصد طبی خدمات کی بھی تصدیق کی جائے گی۔منصوبے کے تحت اگر کسی مریض سے پہلی کال پر رابطہ نہ ہو سکے یا وہ کال مسترد کر دے تو مزید دو مرتبہ رابطے کی کوشش کی جائے گی۔تین کوششوں کے باوجود رابطہ نہ ہونے کی صورت میں 20 فیصد اضافی فہرست میں شامل دوسرے مریض کو تصدیق کے لیے منتخب کیا جائے گا۔دستاویزات کے مطابق کال سینٹر منصوبے کی تخمینی لاگت 14 کروڑ روپے مقرر کی گئی ہے تاہم یہ تخمینہ صرف بڈ سکیورٹی کی رقم کے تعین کے لیے استعمال ہوگا۔

بقیہ 18

ہے کہ شہید کانسٹیبل محمد رفیق نے 2024ء میں دورانِ ڈیوٹی کچہ کے علاقے میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے جام شہادت نوش کیا۔شہید کانسٹیبل محمد رفیق کے اہلخانہ میں اہلیہ، 7 بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہیں۔آئی جی پنجاب عبدالکریم نے شہید کانسٹیبل محمد رفیق کی لازوال قربانی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کانسٹیبل محمد رفیق نے اپنی جان کی پروا کیے بغیر فرائض کی ادائیگی کے دوران جام شہادت نوش کیا۔انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس اپنے بہادر فرزند کی لازوال قربانی کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔عبدالکریم نے مزید کہا کہ پنجاب پولیس، شہید کانسٹیبل محمد رفیق جیسے 1700 سے زائد شہداء کی امین فورس ہے اور شہداء کے اہلخانہ کی فلاح و بہبود پنجاب پولیس کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ 19

کی ہے کہ وہ ٹریننگ میں شریک اساتذہ کی مکمل فہرست تیار کر کے محکمہ خزانہ کو ارسال کریں تاکہ الاؤنس کی ادائیگی بروقت یقینی بنائی جا سکے۔محکمہ نے مزید ہدایت کی ہے کہ انگلش لینگویج پروفیشنسی کورس کرنے والے تمام 35 ہزار اساتذہ کا ڈیٹا فوری طور پر محکمہ خزانہ کو بھجوایا جائے تاکہ ان کے کنوینس الاؤنس کی ادائیگی میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔واضح رہے کہ گرمیوں کی تعطیلات کے دوران عمومی طور پر اساتذہ کی تنخواہوں سے کنوینس الانس کی کٹوتی کی جاتی ہے تاہم اس خصوصی تربیتی پروگرام میں شرکت کرنے والے اساتذہ کو اس کٹوتی سے مستثنٰی قرار دیا گیا ہے۔

بقیہ 20

اقدامات کے باعث ریکارڈ بارشوں کے باوجود شہریوں کو ریلیف ملا اور کہیں بھی پانی کھڑا نہیں رہا، جن کے پاس اپنی کارکردگی دکھانے کے لیے کچھ نہیں وہ صرف الزامات لگاتے ہیں، جبکہ مسلم لیگ (ن) کے ہر اچھے اقدام پر بھی تنقید شروع کر دیتے ہیں، مخالفین کو چاہیے کہ الزامات کے بجائے اپنی کارکردگی کی بنیاد پر عوام سے ووٹ مانگیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی جی پی آر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام نے شرپسند عناصر کی کال کو مسترد کرتے ہوئے بڑی تعداد میں گھروں سے نکل کر ووٹ ڈالا اور مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹرز کی لمبی قطاریں دیکھنے میں آئیں۔ان کا کہنا تھا کہ جو لوگ دھاندلی کے خلاف بیانات دے رہے تھے، وہی ہار کے خوف سے خود دھاندلی پر اتر آئے ہیں۔وزیر اطلاعات نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام پنجاب میں مریم نواز شریف کی حکومت کی کارکردگی کو دیکھ رہے ہیں اور وہ بھی اپنے علاقوں میں ستھرا پنجاب، الیکٹرک بسیں، ہونہار اسکالرشپ، لیپ ٹاپ سکیم، اپنی چھت اپنا گھر، آسان کاروبار اور نوجوانوں کے لیے ہنر مند پروگرام جیسے منصوبے چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کشمیر ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کے عوام پنجاب جیسی ترقی اور طرز حکمرانی کی خواہش رکھتے ہیں۔عظمٰی بخاری نے کہا کہ میاں نواز شریف کو کسی عہدے کی ضرورت نہیں، وہ جس طرح پنجاب کے معاملات میں رہنمائی کر رہے ہیں اسی طرح آزاد کشمیر کے وزیراعظم کی بھی سرپرستی کریں گے۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے آزاد کشمیر میں بھی الزامات کے بجائے اپنی کارکردگی اور منشور کی بنیاد پر عوام سے ووٹ مانگا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے مون سون سے بہت پہلے حفاظتی اقدامات مکمل کرنے کی ہدایت دی تھی، جس کے تحت بارشوں سے نمٹنے کے لیے جامع منصوبہ بندی کی گئی۔342 ویٹ ویلز کی ڈی سلٹنگ کی گئی جبکہ 6 لاکھ 59 ہزار ٹن مٹی اور ٹھوس کچرا نکالا گیا تاکہ پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ نہ آئے۔انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ مرکزی ڈیجیٹل کنٹرول روم قائم کیا گیا جہاں پی ڈی ایم اے، سیف سٹی، ریسکیو 1122 اور دیگر ادارے چوبیس گھنٹے ریئل ٹائم مانیٹرنگ کرتے رہے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف خود ہر صورتحال کی نگرانی کرتی رہیں اور ہر مقام پر پانی کی سطح اور نکاسی کی رفتار سے متعلق مسلسل رپورٹس وصول کرتی رہیں۔عظمٰی بخاری نے کہا کہ 204 ارب روپے کے پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت 265 کلومیٹر نئی سیوریج لائنیں، 189 کلومیٹر واٹر ڈرینز، 27 نئے ڈسپوزل اسٹیشنز، 59 ڈسپوزل اسٹیشنز کی اپ گریڈیشن اور 750 کلومیٹر سڑکوں کی بحالی کا کام جاری ہے، جو پنجاب کی تاریخ کا سب سے بڑا شہری انفراسٹرکچر پروگرام ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے مقابلے میں اس سال کہیں زیادہ بارشیں ہوئیں، تاہم پنجاب میں پانی کھڑا نہیں رہا بلکہ ریکارڈ وقت میں نکاسی آب کو یقینی بنایا گیا۔کئی شہروں میں پانی کے خاتمے کا وقت تین گنا کم ہوا جبکہ لاہور، ساہیوال، اوکاڑہ اور سرگودھا سمیت متعدد شہروں میں صورتحال نمایاں طور پر بہتر رہی۔وزیر اطلاعات نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے واسا کو جدید مشینری فراہم کی ہے، جو تمام اضلاع میں فعال ہیں اور ضرورت کے مطابق ایک ضلع سے دوسرے ضلع منتقل بھی کی جا رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں پہلی مرتبہ اتنی بڑی تعداد میں جدید مشینری فیلڈ میں کام کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر دریاؤں، بیراجوں اور ڈیموں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، ڈرون ٹیکنالوجی استعمال کی جا رہی ہے، جبکہ ہر ضلع میں فلڈ کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹا جا سکے۔عظمٰی بخاری نے کہا کہ مسلسل بارش کے باوجود انڈر پاسز کو چند گھنٹوں میں پانی سے صاف کر دیا گیا، جبکہ بارش کے دوران ہی نکاسی آب کا عمل جاری رکھا گیا۔انہوں نے کہا کہ پہلے بارش رکنے کا انتظار کیا جاتا تھا، لیکن اب متعلقہ ادارے بارش کے دوران ہی فیلڈ میں متحرک رہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر بیوٹیفکیشن پروگرام کے تحت بجلی کی لٹکتی تاروں کو مرحلہ وار انڈر گراؤنڈ کیا جا رہا ہے تاکہ شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ مزید بارشوں کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں، بچوں پر نظر رکھیں، نشیبی علاقوں اور بجلی کے کھمبوں کے قریب غیر ضروری طور پر نہ جائیں، جبکہ کمزور عمارتوں اور بوسیدہ چھتوں سے بھی احتراز کریں۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کو بھی ایسی عمارتوں کی مسلسل نگرانی کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ محفوظ چھت پروگرام کے ذریعے کمزور گھروں کی تعمیر ومرمت اور اضافی منزل کی تعمیر کے لیے بھی مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہری محفوظ رہ سکیں۔شرجیل میمن کے سوشل میڈیا بیان پر ردعمل دیتے ہوئے عظمٰی بخاری نے کہا کہ ان کا ٹویٹ حقائق کے منافی تھا اور ان کے لیے سبکی کا باعث بنا، کیونکہ پنجاب کی موجودہ صورتحال کی بجائے پرانی ویڈیوز استعمال کی گئیں، جبکہ زمینی حقائق اور عوام خود پنجاب میں حکومتی اقدامات کی گواہی دے رہے ہیں۔صحافیوں کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے وزیر اطلاعات پنجاب عظمٰی بخاری نے کہا کہ مون سون، بارشوں اور چہلم حضرت امام حسینؓ کے موقع پر تمام ضروری انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت زائرین کو ہر ممکن سہولت فراہم کرے گی اور واسا سمیت تمام متعلقہ ادارے پوری طرح متحرک رہیں گے۔ان کا کہنا تھا کہ محرم الحرام کے دوران وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر کیے گئے مثالی انتظامات کو منتظمین اور عوام نے بھی سراہا تھا، اسی طرح چہلم کے موقع پر بھی تمام ادارے مکمل تیاری کے ساتھ فرائض انجام دیں گے۔انہوں نے گرین بس منصوبے کے حوالے سے کہا کہ اگر یہ منصوبہ پہلے کسی اور کا تھا تو پھر برسوں تک اس پر عملدرآمد کیوں نہ ہو سکا، جبکہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں صرف 18 ماہ کے اندر پنجاب کے تمام اضلاع میں گرین بسیں پہنچا دی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے ترقیاتی منصوبوں کو دوسرے صوبوں میں بھی سراہا جا رہا ہے اور عوام اپنی حکومتوں کا موازنہ پنجاب کی کارکردگی سے کر رہے ہیں۔ایک سوال کے جواب میں عظمٰی بخاری نے کہا کہ میاں نواز شریف کو کسی عہدے یا منصب کے تعارف کی ضرورت نہیں، وہ اپنی سیاسی حیثیت اور خدمات کے باعث منفرد مقام رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نواز شریف کشمیری عوام سے اپنی وابستگی اور محبت کا اظہار کرتے ہیں اور جس طرح پنجاب کی رہنمائی کر رہے ہیں، اسی جذبے سے کشمیر کی خدمت بھی چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ سیاسی مخالفین پر تنقید کے بجائے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی کارکردگی عوام کے سامنے رکھنے کو ترجیح دیتی ہیں، تاہم جب حقائق کو مسخ کیا جائے تو ان کی درستگی ضروری ہو جاتی ہے۔انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ ذاتی تنقید کے بجائے اپنی اپنی کارکردگی کی بنیاد پر عوام کے سامنے آئیں۔بارشوں کے دوران نکاسی آب سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ مسلسل پانچ گھنٹے بارش کے باوجود واسا کی ٹیمیں متحرک رہیں اور فیلڈ میں کام کرتی رہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر کسی جگہ غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو متعلقہ حکام سے جواب طلب کیا جائے گا۔انہوں نے آصف علی زرداری کی سالگرہ کے جلسے سے متعلق سوال پر کہا کہ وہ اس معاملے پر اپنا مؤقف پہلے بھی واضح کر چکی ہیں اور ان کے نزدیک جس انداز میں یہ تقریب منعقد کی گئی، اس سے آصف علی زرداری کی توہین ہوئی۔ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر سے متعلق سوال پر عظمٰی بخاری نے کہا کہ جنگی صورتحال کے باعث بعض ٹھیکیداروں کو لاگت اور دیگر امور میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جس سے چند منصوبوں میں تاخیر ہوئی۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ زیر التوا منصوبے جلد از جلد مکمل کیے جائیں۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے عوامی منصوبوں، خصوصاً لیپ ٹاپ، اسکالرشپ اور دیگر فلاحی اقدامات کو دوسرے صوبوں کے طلبہ اور عوام بھی سراہ رہے ہیں اور ان میں شامل ہونے کی خواہش کا اظہار کر رہے ہیں، جبکہ گرین بس منصوبہ بھی مرحلہ وار تمام متعلقہ اضلاع میں فعال کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 21

انٹرن شپ پروگرام دنیا کی ممتاز جامعات میں زیر تعلیم اوورسیز پاکستانی طلبہ اور نوجوان محققین کو پاکستان کے سرکاری اداروں سے منسلک ہونے اور اپنی تعلیم، تحقیق اور بین الاقوامی تجربے کو قومی ترقی و خوشحالی کیلئے بروئے کار لانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔وفاقی وزیر خزانہ نے شرکا کا وزارت خزانہ میں خیر مقدم کرتے ہوئے اس پروگرام کو بیرون ملک مقیم پاکستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو وطن سے جوڑنے کی ایک اہم کاوش قرار دیا۔انہوں نے نوجوان سکالرز پر زور دیا کہ وہ پاکستان کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط رکھیں اور اپنے علم، جدت اور عالمی تجربے کو ملک کی طویل المدتی معاشی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے کے لیے استعمال کریں۔وزیر خزانہ نے پاکستان کی موجودہ معاشی صورتحال اور حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے پر تفصیلی روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی برسوں میں حکومت نے معاشی استحکام کے حصول کے لیے نمایاں پیش رفت کی ہے اور اب توجہ پائیدار اقتصادی ترقی پر مرکوز ہے جس کیلئے برآمدات میں اضافہ، سرمایہ کاری کا فروغ، مالیاتی نظم و ضبط اور ساختی اصلاحات کو ترجیح دی جا رہی ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نجی شعبے کی قیادت میں اقتصادی ترقی کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا حکومت کی معاشی حکمت عملی کا بنیادی ستون ہے۔وزیر خزانہ نے پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں حالیہ بہتری اور عالمی مالیاتی منڈیوں کے ساتھ بڑھتے ہوئے روابط کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے پاکستان کی عالمی سرمایہ مارکیٹ میں کامیاب واپسی خصوصاً پہلے پانڈا بانڈ کے اجرا کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت جدید مالیاتی ذرائع کے ذریعے سرمایہ کاری اور مالی وسائل کے نئے مواقع پیدا کرنے پر کام کر رہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ پیش رفت پاکستان کی معاشی سمت اور اصلاحاتی پروگرام پر عالمی اعتماد کا واضح اظہار ہے۔انہوں نے شرکا کو ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کے لیے حکومت کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا اور بتایا کہ پاکستان ورچوئل اثاثہ جات ریگولیٹری اتھارٹی (پی وی اے آر اے) کے قیام کا مقصد ڈیجیٹل اثاثوں کے لیے جدید اور موثر ضابطہ جاتی نظام قائم کرنا ہے جو ذمہ دارانہ جدت، موثر نگرانی اور ڈیجیٹل مالیاتی شعبے میں ابھرتے ہوئے مواقع سے بھرپور استفادہ ممکن بنائے گا۔وفاقی وزیر خزانہ نے کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کی پالیسیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ٹیکس نظام میں اصلاحات، سستی مالی سہولیات، مسابقتی توانائی نرخ اور برآمدات کی مسابقت بڑھانے کے اقدامات کے ذریعے کاروبار کی لاگت میں کمی لائی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پیداواری صلاحیت، اختراع اور برآمدات میں تنوع ہی پاکستان کی مسابقت بڑھانے اور پائیدار اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کی بنیاد ہیں۔نشست کے اختتام پر سوال و جواب کے سیشن میں شرکا نے معاشی اصلاحات، برآمدات کے فروغ، موسمیاتی مالیات اور سرمایہ کاری کے مواقع سمیت مختلف موضوعات پر وزیر خزانہ سے تبادلہ خیال کیا۔وزیر خزانہ نے نوجوان سکالرز پر زور دیا کہ وہ اپنی تعلیم، تحقیق اور بین الاقوامی تجربے کو پاکستان کی معاشی تبدیلی میں موثر انداز سے بروئے کار لائیں اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوان پیشہ ور افراد کو قومی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کے لیے مزید مواقع فراہم کرتی رہے گی۔

بقیہ 22

سرکاری ریکارڈ میں وفات یافتہ ظاہر کر دیا گیا ہے۔حیران کن طور پر نہ صرف ان کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا بلکہ ان کے نام کی قبر بھی بنادی گئی اور جنازہ بھی پڑھایا گیا حالانکہ وہ زندہ ہیں۔نبی احمد کے مطابق یہ اقدام ان کی وراثتی انتقال اپنے نام کرانے کی غرض سے کیا گیا۔اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ پٹواری کو فوری طور پر طلب کر کے نبی احمد کی وراثت کا انتقال روکنے کا حکم دے دیا جبکہ نبی احمد کو سرکاری ریکارڈ میں زندہ ظاہر کرنے کیلئے بھی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا۔

بقیہ 23

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ تبدیلی کے معاملے پر مشاورت جاری ہے۔خرم شہزاد نے مزید کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں مستحکم ہوتی ہیں تو یہ فارمولا زیادہ مفید ہوگا۔

بقیہ 24

کیا جائے بلکہ محکمہ خود مستحق بچوں کو پرائیویٹ سکولوں میں داخل کرائے تاکہ تصدیق آسانی سے ہو سکے۔چیئرمین کمیٹی نے حکم دیا کہ جو سکول 10 روز میں 10 فیصد بچوں کو مفت تعلیم دینے کے فیصلے پر عملدرآمد نہ کریں تو ان کے لائسنس منسوخ کیے جائیں۔اس موقع پر سیکرٹری سکولز ایجوکیشن نے کمیٹی کو بتایا کہ 10 فیصد مفت تعلیم سے متعلق تمام نجی سکولوں کا ڈیٹا جمع کیا جائے گا۔

بقیہ 25

بین الاقوامی فضائی آپریشن کا آغاز کیا جائے گا۔ایئر انڈس کی ویب سائٹ پر جاری معلومات کے مطابق کمپنی تنگ باڈی جیٹ طیاروں اور اے ٹی آر 72-600 ٹربو پروپ طیاروں پر مشتمل بیڑے کے ساتھ آپریشن بحال کرنے کی تیاریاں مکمل کر رہی ہے۔واضح رہے کہ ایئر انڈس نے یکم جولائی 2015 کو اپنی تمام پروازیں معطل کر دی تھیں۔کمپنی کے مطابق آپریشن کا آغاز کراچی کو مرکزی مرکز بنا کر کیا جائے گا، ابتدائی مرحلے میں کراچی اور اسلام آباد کے درمیان روزانہ 3 جبکہ کراچی اور لاہور کے درمیان روزانہ 2 پروازیں چلانے کا منصوبہ ہے۔اس کے علاوہ کراچی سے پشاور، سیالکوٹ، کوئٹہ، گوادر، فیصل آباد، ملتان اور اسکردو کے لیے بھی پروازیں شروع کی جائیں گی، جبکہ کوئٹہ اور اسلام آباد کے درمیان بھی فضائی سروس فراہم کی جائے گی۔کمپنی نے بتایا کہ ملکی آپریشن بحال ہونے کے بعد دوسرے مرحلے میں کراچی، لاہور، اسلام آباد اور پشاور سے دبئی، ابوظہبی، ریاض، جدہ، دمام، دوحہ، کویت سٹی اور مسقط کے لیے بین الاقوامی پروازیں شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔تاہم ایئر انڈس نے واضح کیا کہ تمام بین الاقوامی روٹس کا آغاز متعلقہ سول ایوی ایشن حکام کی منظوری سے مشروط ہوگا۔ایئر انڈس کے مطابق اس کے نیٹ ورک کی بنیاد جدید تنگ باڈی جیٹ طیاروں پر ہوگی، جو ابتدائی طور پر ملکی روٹس پر استعمال کیے جائیں گے اور بعد ازاں مشرق وسطی کے لیے آپریشن میں بھی شامل ہوں گے۔بعد کے مرحلے میں اے ٹی آر 72-600 طیارے بھی بیڑے میں شامل کیے جائیں گے جن کے ذریعے چھوٹے شہروں اور شمالی پاکستان کے دور دراز علاقوں کے درمیان فضائی رابطوں کو بہتر بنایا جائے گا۔

بقیہ 26

سید جعفر علی شاہ، آل حیدر شاہ، آغا عباس کاظمی، آصف بخاری، وقار کاظمی اور مرتضی کاظمی شامل تھے۔محکمہ داخلہ سے سپیشل سیکرٹری فیصل فرید، ایڈیشنل سیکرٹری عبدالراؤف، ایس پی میاں عادل رشید اور ڈپٹی سیکرٹری داخلہ زینب جہانداد سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ملاقات کے دوران چہلم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ وشہداء کربلا کے انتظامات بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔وفد نے محرم الحرام کے دوران امن و امان یقینی بنانے پر وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف کا شکریہ ادا کیا۔وفد نے چہلم پر امن و امان کیلئے حکومتی اقدامات کی مکمل تائید کی یقین دہانی کروائی۔صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن وامان خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ پنجاب میں امن عامہ کی خاطر تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علماء کرام یکجان اور متحد ہیں۔ہمیں ہر قسم کے اختلافات اور تحفظات سے بالاتر ہو کر پاکستان کی سلامتی کی خاطر اکٹھے ہونا ہے۔پاکستان کی سلامتی کیلئے تمام مکاتب فکر ایک صفحے پر ہیں۔علمائے کرام پنجاب میں امن کے کارواں کا بنیادی جزو ہیں۔خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ حکومت پنجاب قیام امن کیلئے تمام سٹیک ہولڈرز کیساتھ مکمل کوآرڈینیشن میں ہے۔محرم الحرام کے دوران تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علماء کرام کا سو فیصد تعاون حاصل رہا۔صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن و امان خواجہ سلمان رفیق نے محرم الحرام کے دوران سکیورٹی فرائض سرانجام دینے پر محکمہ داخلہ، پولیس، ریسکیو، اوقاف، بلدیات، واپڈا، ضلعی انتظامیہ کی کاوشوں کو بے حد سراہا۔مرکزی عزاداری اتحاد کونسل کے وفد نے کہا کہ ملکی سلامتی کیلئے حکومت پنجاب کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔تمام مکاتب فکر باہمی اتحاد کیساتھ قانون کی پاسداری یقینی بنائیں گے۔وفد نے حکومت پنجاب کی جانب سے امن عامہ کیلئے اقدامات کو سراہا۔

بقیہ 27

ہدایت جاری کر دی ہے۔ایجوکیشن اتھارٹی کے مطابق 5 مارچ 2026ء تک ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں طلبہ کے داخلوں کا ہدف 3 لاکھ 93 ہزار مقرر کیا گیا تھا جو پورا نہیں ہو سکا۔رواں تعلیمی سال کے لیے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں مجموعی طور پر 4 لاکھ 30 ہزار طلبہ کے داخلوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس کے حصول کے لیے سکول سربراہان کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ایجوکیشن اتھارٹی نے تمام سکولوں کو ہدایت کی ہے کہ ہر ادارہ کم از کم 10 نئے طلبہ کے داخلے یقینی بنائے اور گھر گھر جا کر داخلہ مہم چلائی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکولوں میں لایا جا سکے۔اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ ہر سکول اپنے حصے کا داخلہ ہدف مکمل کرنے کا پابند ہوگا جبکہ مقررہ اہداف حاصل نہ کرنے والے سکول سربراہان کے خلاف سخت انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 28

کو شہید کیا گیا۔بلاول بھٹو نے کہا کہ میرپور نکیال میں میرا کارکن شہید ہو گیا، متعلقہ حکام کہاں ہیں؟ الیکشن کمیشن کیا کر رہا ہے؟ دو روز قبل بھی مسلم لیگ (ن) نکیال کے رہنما سردار عمیر نعیم کی ساتھیوں سمیت کھلے عام فائرنگ کرنے کی ویڈیو منظر عام پر آئی تھی۔پی پی پی چیئرمین نے کہا کہ اگر متعلقہ حکام دو روز قبل نکیال میں مسلم لیگ ن کے امیدوار کی جانب سے فائرنگ کے واقعے کا نوٹس لے لیتے تو آج ایک انسانی زندگی کی قیمت ادا نہ کرنا پڑتی۔انہوں نے کہا کہ شہید جیالا مختار یونس نکیال میں اپنے امیدوار جاوید بڈھانوی کے ساتھ مل کر موثر انتخابی مہم چلا رہا تھا، اپنی شکست سے بوکھلا کر پاکستان پیپلز پارٹی کے مخالفین اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں۔

بقیہ 29

عوامی آگاہی مہمات اور ضلعی سطح پر تیاریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ 7 اگست کا احتجاج عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ہے، پٹرولیم مصنوعات پر بھاری ٹیکسوں، مہنگائی کی مجموعی صورتحال، ظالمانہ آئی پی پیز معاہدوں، لوڈشیڈنگ اور غیر منصفانہ معاشی پالیسیوں کے خلاف لاکھوں افراد پرامن مظاہرے کریں گے اور اضلاع کو ملانے والی سڑکیں بند کی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ سات اگست کا احتجاج تاریخی ہوگا اور حکمرانوں کو مجبور کیا جائے گا کہ عوام کو ریلیف دیں۔امیر جماعت اسلامی نے حکومت کو خبردار کیا کہ جماعت اسلامی کی جمہوری جدوجہد میں کسی قسم کی رکاوٹیں کھڑی نہ کی جائیں۔انہوں نے ذمہ داران کو ہدایت کی کہ احتجاجی پروگرام سے قبل عوامی رابطہ مہم کو مزید تیز کیا جائے اور تمام طبقات تک جماعت اسلامی کا پیغام پہنچایا جائے۔احتجاجی تحریک کے سلسلے میں ملک بھر میں 20 ہزار کارنر میٹنگز کا انعقاد کیا جائے تاکہ عوام کو درپیش مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا جا سکے۔امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ 7 اگست کو اہم شاہراہوں پر دھرنے دیئے جائیں گے، نوجوان اپنی موٹر سائیکلوں پر نکلیں اور سڑکوں پر لا کر انہیں بند کر دیں، احتجاج کے دوران صرف ایمبولینسز کو راستہ فراہم کیا جائے گا۔حافظ نعیم الرحمن نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر پٹرولیم لیوی ختم کی جائے، آئی پی پیز کے مہنگے معاہدوں پر نظر ثانی کی جائے، بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ اور مہنگائی پر قابو پانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے نئے ٹیکسوں اور مہنگی پٹرولیم مصنوعات کے ذریعے ان پر بوجھ ڈال رہی ہے۔پٹرولیم لیوی عوام پر اضافی مالی دباؤ ہے جسے ختم کیے بغیر معاشی مشکلات کا خاتمہ ممکن نہیں۔امیر جماعت اسلامی نے جماعت اسلامی کے رہنماؤں کو ہدایت کی کہ احتجاجی تحریک کو کامیاب بنانے کے لیے علما، تاجروں، وکلا، طلبہ، مزدوروں، سول سوسائٹی اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے رابطے مزید بڑھائے جائیں۔واضح رہے کہ حافظ نعیم الرحمن نے 21 جولائی کو منصورہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے 7 اگست کو ملک گیر احتجاجی تحریک کے دوسرے مرحلے کا اعلان کیا تھا، جس کے تحت پٹرولیم لیوی کے خاتمے، مہنگائی میں کمی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے دھرنے دیے جائیں گے۔

بقیہ 30

ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کے عہدے سے استعفی منظور کر لیا گیا۔

بقیہ 31

ہے اور امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔پٹھان کالونی تک رسائی بحال کرنے کے لیے میٹریل فلنگ کا کام تیزی سے جاری ہے۔صوبائی وزیر ملک صہیب احمد بھرتھ نے ہدایت کی کہ بھیر نالہ کے اطراف حفاظتی اور احتیاطی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے۔انہوں نے افسران کو فیلڈ میں موجود رہنے اور صورتحال کی مسلسل نگرانی کرنے کی بھی ہدایت کی۔اجلاس کے دوران ضلعی انتظامیہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی گئی۔صوبائی وزیر نے کہا کہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں جبکہ بارش کے پانی کی نکاسی اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے بھی ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔صوبائی وزیر ملک صہیب احمد بھرتھ نے کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات شہریوں کو محفوظ اور بلاتعطل سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے متحرک ہے۔

بقیہ 32

موجودہ صنعت کو چلانا بہت مشکل ہو گیا ہے، حکومت کو چاہیے کہ صنعتکاروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرے تاکہ سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کا عمل متاثر نہ ہو۔وہ لاہور میں ''اسمال انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کے لیے موزوں زمین کی نشاندہی'' کے موضوع پر منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔اجلاس میں لاہور چیمبر کے سینئر نائب صدر تنویر احمد شیخ، سابق صدر محمد علی میاں، پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے ریجنل ڈائریکٹر مزمل حسن چوہدری، ڈائریکٹر، صبیح زکاء، اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیگل امجد عباس شاہ، ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان احد امین ملک، رانا نثار، محسن بشیر، افتخار احمد، رانا شعبان اختر، سید حسن رضا اور دیگر نمائندگان نے شرکت کی۔فہیم الرحمن سہگل نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران کاروباری برادری کو کئی چیلنجز کا سامنا رہا، تاہم صنعتی زوننگ اور صنعتوں کی منتقلی کا مسئلہ سب سے زیادہ اہمیت اختیار کر چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ پہلے ہی صنعت چلا رہے ہیں، وہی نئے سرمایہ کاروں کے لیے مثال بنتے ہیں، لیکن جب صنعتکار روزانہ مختلف مسائل کا شکار ہوں تو نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی نہیں ہو پاتی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال ملک ہے اور صنعتوں کے ذریعے روزگار کے بے شمار مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔انہوں نے مختلف سرکاری اداروں کی جانب سے صنعتکاروں کو درپیش مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بعض اوقات صنعتکاروں کو غیر ضروری مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، حالانکہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ انہیں سہولت فراہم کرے۔صدر لاہور چیمبر نے پنڈی داس کے قریب مجوزہ صنعتی زون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے میں تقریباً 300 صنعتی یونٹس قائم کیے جا سکتے ہیں۔انہوں نے تجویز دی کہ کم از کم 50 فیصد گنجائش ان صنعتوں کے لیے مختص کی جائے جنہیں موجودہ مقامات سے منتقل کرنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ رہائشی آبادیوں سے صنعتوں کی منتقلی ضروری ہے، لیکن یہ عمل صنعتکاروں کی مشاورت اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہیے تاکہ کاروباری سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔اس موقع پر پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے ریجنل ڈائریکٹر لاہور مزمل حسن چوہدری نے کہا کہ لاہور کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی اور شہری پھیلاؤ کے باعث صنعتی زوننگ وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ جب صنعتیں قائم ہوئیں تو ان کے اردگرد آبادی نہیں تھی، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ رہائشی علاقے ان کے قریب آ گئے ہیں، جس کی وجہ سے جدید صنعتی زونز کے قیام کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ، حفاظتی معیارات اور شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے صنعتوں کو مناسب مقامات پر منتقل کرنا ضروری ہے۔ان کا کہنا تھا کہ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کا مقصد صنعتکاروں کو سہولت دینا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے۔مزمل حسن چوہدری نے کہا کہ اجلاس کا مقصد صنعتکاروں کی مشاورت سے ایسے مقامات کی نشاندہی کرنا ہے جہاں نئے صنعتی زونز قائم کیے جا سکیں اور صنعتوں کی منتقلی آسانی سے ممکن ہو۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ کاروباری برادری کی تجاویز کو مدنظر رکھتے ہوئے اس منصوبے کو آگے بڑھایا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ پنڈی داس کے قریب مجوزہ منصوبے پر ابتدائی کام شروع ہو چکا ہے اور مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ صنعتکار بھی حکومت کے ساتھ تعاون کریں گے تاکہ نئے صنعتی زونز کے قیام، سرمایہ کاری کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد مل سکے۔

بقیہ 33

کوشش ہے، گمراہ کن بھارتی بیانات مقبوضہ کشمیر کی متنازعہ حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے۔وزیر دفاع نے کہا کہ یہ گمراہ کن بھارتی بیانات خطے کے امن میں کوئی کردار ادا نہیں کر سکتے۔مقبوضہ کشمیر بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ علاقہ ہے، کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا ہے۔خواجہ آصف نے کہا کہ بھارت کے پاکستان پر الزامات اس کے ریاستی سرپرستی میں دہشتگردی کے ریکارڈ کے باعث ناقابلِ اعتبار ہیں، بھارت جنوبی ایشیا میں دہشتگردی کی سرپرست ریاست اور عدم استحکام کا بنیادی محرک ہے۔بھارت اپنے جارحانہ توسیع پسندانہ عزائم کے ذریعے پورے خطے کو یرغمال بنائے ہوئے ہے، ایسے بیانات مودی حکومت کے خلاف عوامی بے چینی سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔

بقیہ 34

پر موثر کنٹرول کرنے کی ہدایت کی۔ڈی آئی جی آپریشنز نے کہا کہ غیر قانونی مقیم افغان باشندوں کے خلاف کارروائیاں مزید موثر اور تیز کیں جائیں۔انہوں نے کہا کہ غیر قانونی مقیم افراد کی مکمل جانچ پڑتال، کرایہ داری ایکٹ اور رجسٹریشن پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔فیصل کامران نے کہا کہ نقص امن کا سبب بننے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔انہوں نے کہا کہ اسلحہ کی نمائش اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا جائے۔ڈی آئی جی آپریشنز نے کہا کہ منشیات فروشوں، قمار بازوں، سود خوروں اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کو قانون کی گرفت میں لیا جائے۔شہریوں کو گھریلو و نجی ملازمین کی رجسٹریشن کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ تخفیف جرم کسی صورت برداشت نہیں لہٰذا ہر مقدمہ حقائق اور قانون کے مطابق درج کیا جائے۔ملزمان کی غیر قانونی حراست ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ڈی آئی جی آپریشنز نے کہا کہ خدمت خلق کے جذبے کے تحت شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور فوری مدد کو یقینی بنایا جائے اور موثر نگرانی، بروقت کارروائی اور پیشہ ورانہ پولیسنگ سے جرائم کا خاتمہ ممکن بنایا جائے۔

بقیہ 35

انکی شناخت حسنین اور مجسم مسیح کے نام سے ہوئی ہے۔جاں بحق ہونے والے بچوں کی عمریں تقریباً دس سے بارہ سال ہے۔والدین غم سے نڈھال اور پورے گاؤں کی فضا سوگوار ہے۔

بقیہ 36

سمیت دیگر کے خلاف مقدمے کی سماعت ستمبر کے پہلے ہفتے تک ملتوی کر دی۔عدالت میں یوٹیوبر ملزم سعد الرحمن عرف ڈکی بھائی، ان کی اہلیہ اور دیگر ملزمان کے خلاف کیس کی سماعت ہونی تھی تاہم جوڈیشل مجسٹریٹ نعیم وٹو کی ٹریننگ میں مصروفیات کے باعث کارروائی نہ ہو سکی۔عدالت نے درخواست کی سماعت ستمبر کے پہلے ہفتے تک ملتوی کر دی۔ملزمان کے خلاف قومی سائبر کرائم تحقیقاتی ادارے نے جوا ایپ کی تشہیر کے الزام میں مقدمہ درج کر رکھا ہے۔

بقیہ 37

گئے ہیں۔ریلوے حکام کے مطابق پنجاب میں مسلسل اور طوفانی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث دیگر تحصیلات کے ساتھ شیخوپورہ میں قلعہ ستار شاہ اور مَن کلار کے درمیان واقع ریلوے برج نمبر 8 بھی سیلابی پانی سے متاثر ہوا ہے۔مذکورہ واقعے کے بعد محکمہ ریلوے نے لاہور اور فیصل آباد کے درمیان ٹرینوں کی آمدورفت معطل کر دی اور متعدد ٹرینوں کی روانگی منسوخ کرنے کے ساتھ بعض کے روٹ تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ریلوے حکام کے مطابق لاہور فیصل آباد روٹ پر چلنے والی بدر ایکسپریس اور غوری ایکسپریس کو منسوخ کر دیا گیا جو کہ تاحکم ثانی معطل رہیں گی جبکہ لاہور سے کراچی جانے والے شالیمار ایکسپریس اور قراقرم ایکسپریس کا روٹ تبدیل کر دیا گیا۔حکام نے بتایا کہ تباہ شدہ پل اور متاثرہ ٹریک کی بحالی کے لیے مرمت کا کام جاری ہے۔بحالی کا کام مکمل ہونے کے بعد ٹرین سروس معمول پر آ جائے گی۔دوسری جانب حالیہ بارشوں کی وجہ سے کئی مسافر ٹرینوں کو شیڈول روٹس کی بجائے دیگر روٹس سے چلایا گیا۔قراقرم 42 ڈاؤن لاہور سے کراچی کے لئے براستہ ساہیوال روانہ ہوئی، قراقرم کے مسافروں کو فیصل آباد سے ملت ایکسپریس میں اکاموڈیٹ کیا گیا، کراچی سے لاہور آنے والی شالیمار براستہ ساہیوال لاہور پہنچی، لاہور سرگودھا کے درمیان چلنے والی میانوالی ایکسپریس 147-اپ/148-ڈاؤن کو براستہ وزیر آباد، لالہ موسی چلایا گیا، لاہور فیصل آباد کے درمیان چلنے والی بدر ایکسپریس 111-اپ/112-ڈاؤن اور غوری ایکسپریس 113-اپ 114-ڈاؤن کو منسوخ کر دیا گیا۔ترجمان کے مطابق لاہور، فیصل آباد کے درمیان چلنے والی بدر ایکسپریس اور غوری ایکسپریس کے مسافر اپنے قریبی ریزرویشن آفس یا لاہور ریزرویشن آفس سے اپنی ٹکٹ کا فل ری فنڈ حاصل کر سکتے ہیں۔علاوہ ازیں کراچی ایکسپریس مقررہ وقت سے 45 منٹ کی تاخیر سے روانہ ہوئی۔پاکستان ریلویز نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سفر سے پہلے اپنی متعلقہ ٹرینوں کی تازہ ترین صورتحال چیک کریں تاکہ کسی پریشانی سے بچ سکیں۔

بقیہ 38

پی ڈی ایم اے کے مطابق دریائے ستلج اور جہلم میں پانی کا بہاؤ نارمل ہے، جبکہ دریائے راوی میں سدھنائی کے مقام پر درمیانے درجے کا سیلاب ہے جہاں پانی کا بہاؤ 60 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا، تاہم جسڑ، شاہدرہ اور بلوکی کے مقامات پر صورتحال معمول پر ہے۔ادھر وزیر آباد کے نالہ پلکھو میں اونچے درجے جبکہ نارووال کے نالہ بسنتر میں نچلے درجے کے سیلاب کی صورتحال ہے۔نالہ پلکھو میں پانی کا بہاؤ 5 ہزار اور بسنتر میں 3 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ڈی جی پی ڈی ایم اے عمر عباس میلہ کے مطابق بالائی علاقوں میں بارشوں کے باعث دریاؤں میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوا، تاہم دریائے چناب کے اپر کیچمنٹس میں بارشیں رکنے سے طغیانی میں کمی آ رہی ہے۔انہوں نے ہدایت کی ہے کہ دریاؤں کے پاٹ میں موجود شہری فوری محفوظ مقامات پر منتقل ہو جائیں، جبکہ فلڈ ریلیف کیمپس میں بنیادی سہولیات اور ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔شہریوں کو دریاؤں، نہروں اور ندی نالوں کے قریب جانے سے گریز کرنے، کشتیوں میں لائف جیکٹس کے استعمال کو یقینی بنانے اور بچوں کو پانی میں نہانے سے روکنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 39

صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پائیدار علاقائی استحکام کی بنیاد مضبوط اقتصادی ترقی، تجارت کے فروغ اور علاقائی روابط پر استوار ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کاروبار دوست ماحول کی تشکیل اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے جامع ساختی اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔آئی ایس پی آر کے مطابق امریکی وفد نے علاقائی استحکام اور اقتصادی مضبوطی میں پاکستان کے اہم کردار کو سراہا، ملاقات میں دوطرفہ اقتصادی روابط، نجی شعبے کے درمیان شراکت داری اور باہمی تجارت کے فروغ کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔دوسری جانب ترجمان پاک فوج کا مزید کہنا تھا کہ امریکی ارکان کانگریس نے پرتپاک مہمان نوازی پر عسکری قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اقتصادی، تجارتی اور ادارہ جاتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔

پیپلز پارٹی نے سندھ کو 50 سال پیچھے دھکیل دیا: رانا سکندر حیات

پی پی رہنماؤں نے پنجاب کا مقابلہ کرنا ہے تو پرفارمنس سے کرے، پریس کانفرنس میں صحافیوں سے گفتگو

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے کہا ہے کہ صوبہ سندھ کو 20 سالوں میں موہنجوڈارو کے کھنڈرات بنا دیا گیا، پنجاب کے تعلیمی اداروں میں سندھ سمیت دیگر صوبوں کے بچے بھی تعلیم، سکالرشپ، لیپ ٹاپ، جیسی سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں، دانش سکولوں میں سندھ اور دیگر صوبوں کے 1800 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں، سکول آف ایمیننس میں سندھ کے 750 بچوں نے داخلہ لیا۔

شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس پر سندھ بھر میں 29 جولائی کو عام تعطیل

سندھ حکومت کا نوٹیفکیشن جاری، سرکاری و نیم سرکاری دفاتر، بلدیاتی ادارے اور تمام تعلیمی ادارے بند رہیں گے

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت نے عظیم صوفی بزرگ حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے سالانہ عرس کے موقع پر 29 جولائی کو صوبے بھر میں عام تعطیل کا اعلان کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ سروسز، جنرل ایڈمنسٹریشن اینڈ کوآرڈینیشن (ایس جی اے اینڈ سی ڈی) کی جانب سے باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق 29 جولائی بروز بدھ صوبے کے تمام سرکاری اور نیم سرکاری دفاتر بند رہیں گے۔ اس کے علاوہ تمام خودمختار اداروں، بلدیاتی کونسلوں اور سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں بھی تعطیل ہوگی۔ حکومت سندھ کے مطابق یہ تعطیل حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے سالانہ عرس کی مناسبت سے دی گئی ہے، جسے ہر سال اسلامی مہینے صفر کی 14 تاریخ کو مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے۔

عوام کی خدمت، مسائل کا بروقت حل، ہر ممکن ریلیف کی فراہمی اولین ترجیح ہے، فضل حکیم خان

سوات (این این آئی) ممبر صوبائی اسمبلی فضل حکیم خان نے کہا ہے کہ عوام کی خدمت، ان کے مسائل کا بروقت حل اور انہیں ہر ممکن ریلیف فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں اور کسی بھی شہری کو جائز مسئلے کے حل میں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ انہوں نے یہ بات اپنی رہائش گاہ پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے وفود، پاکستان تحریک انصاف کے کارکنوں اور شہریوں سے ملاقاتوں کے دوران کہی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف گورنرس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

الخدمت فاؤنڈیشن سندھ ریجنل بورڈ آف مینجمنٹ کا اجلاس

اجلاس کے دوران سال 2025-26 میں کیے گئے فلاحی و انسانی خدمات کے کاموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کراچی (این این آئی) الخدمت فاؤنڈیشن سندھ کے ریجنل بورڈ آف مینجمنٹ کا جائزہ و منصوبہ بندی اجلاس ریجنل آفس، کراچی میں منعقد ہوا، جس کی صدارت صدر الخدمت فاؤنڈیشن سندھ ڈاکٹر سید تبسم جعفری نے کی۔ اجلاس میں شعبہ کفالت یتامیٰ، صاف پانی، صحت اور تعلیم سمیت دیگر شعبہ جات کی کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی۔ اجلاس کے دوران سال 26-2025 میں کیے گئے فلاحی و انسانی خدمات کے کاموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور سال 27-2026 کے لیے مستقبل کی جامع حکمت عملی و ترجیحات طے کی گئیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سید تبسم جعفری نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن دکھی انسانیت کی بلاتفریق خدمت کا سفر پوری تندہی سے جاری رکھے ہوئے ہے۔ سال 26-2025 میں تمام شعبہ جات کی کارکردگی قابلِ تحسین رہی ہے

سید عامر رضا نے کمانڈر نیشنل سٹریٹجک کمانڈ کی ذمہ داریاں سنبھال لیں، گارڈ آف آنر پیش

راولپنڈی (این این آئی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق جنرل سید عامر رضا کو کمانڈر نیشنل سٹریٹجک کمانڈ مقرر کیے جانے پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کمانڈر نیشنل سٹریٹجک کمانڈ نے یادگارِ شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق جنرل سید عامر رضا نے شہدا کی عظیم قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔

نوجوان آئی ٹی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے اپنے مستقبل کو سنواریں، گورنر سندھ

وزیراعظم کا ڈیجیٹل یوتھ پروگرام نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، پاکستان کی ترقی نوجوانوں کی صلاحیتوں سے وابستہ ہے، سید محمد نہال ہاشمی

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا ہے کہ خواب صرف محنت، لگن اور مسلسل جدوجہد سے حقیقت بنتے ہیں، اس لیے نوجوان جدید تعلیم، آئی ٹی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے خود کو آراستہ کریں تاکہ پاکستان کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک سالہ لیڈرشپ اینڈ آئی ٹی کلاسز کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گورنر سندھ نے کہا کہ یوتھ پارلیمنٹ فورم کے قیام پر ابتدا میں مذاق اڑایا گیا۔

سانگلہ ہل، شاہ کوٹ روڈ پر ٹریفک حادثے میں ماں جاں بحق، دو بھائی زخمی

سانگلہ ہل (این این آئی) شاہ کوٹ روڈ پر نزد چھوٹا کوٹلہ اسٹاپ ایک دردناک ٹریفک حادثے کے نتیجے میں ایک خاتون جاں بحق جبکہ ان کے دو سگے بیٹے شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کا عملہ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گیا اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق تیز رفتار کار نمبری بی ڈبلیو ای 773 اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم اتنا شدید تھا کہ موٹر سائیکل پر سوار خاتون موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی جبکہ ان کے دونوں بیٹے زخمی ہو گئے۔

فتنہ پرور دور میں فکرِ رضا کو عام کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، پیر ارشد کاظمی

امام احمد رضا خان بریلویؒ کی تعلیمات قرآن و سنت، عشقِ رسول ﷺ اور عقائدِ اہلِ سنت کا مضبوط حوالہ ہیں

کراچی (این این آئی) تحریک اہلسنّت پاکستان کراچی ڈویژن کا ایک اہم تنظیمی اجلاس دارالعلوم سبحانیہ رحیمیہ، شاہ لطیف ٹاؤن، ملیر کراچی میں کراچی ڈویژن کے صدر علامہ محمد حفیظ اللہ ہادیہ کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں تحریک اہلسنّت پاکستان سندھ کے صدر پیر طریقت صوفی سید ارشد علی شاہ کاظمی القادری نے خصوصی شرکت کرتے ہوئے اجلاس کی سرپرستی فرمائی۔ اجلاس میں مرکزی ناظمِ اعلیٰ ڈاکٹر مفتی محمد یونس کی ہدایت پر صفر المظفر کو ماہِ اعلیٰ حضرت“ کے طور پر منائے جانے کی سرگرمیوں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی، جس پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ اس کے علاوہ مرکزی فکرِ رضا کانفرنس، استقبالِ ربیع الاول شریف، پرچم کشائی کی تقریبات اور جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کی تیاریوں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ 25 صفر المظفر تک کراچی کے مختلف اضلاع اور ٹاؤنز میں محافلِ فکرِ رضا کے انعقاد کا سلسلہ جاری رہے گا

ادارے کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا، ڈاکٹر فرحان فاروق

نئے ایم ڈی پی ایس سی نے عہدے کا چارج سنبھال لیا، ہیڈ کوارٹر کا دورہ

لاہور (این این آئی) پنجاب سیڈ کارپوریشن کے نئے تعینات ہونے والے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان فاروق نے اپنے عہدے کا باضابطہ چارج سنبھال کر کام شروع کر دیا۔ ڈاکٹر فرحان فاروق نے پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ہیڈ کوارٹر میں مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کیا اور ادارے کے انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر شمشاد اصغر وڑائچ، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن سید اسد رضا کاظمی اور ڈائریکٹر پروکیورمنٹ سہیل عامر بخاری بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈاکٹر فرحان فاروق نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سیڈ کارپوریشن کی ترقی، بہتری اور ادارہ جاتی استعداد میں اضافے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔

ایس ایس پی انویسٹی گیشن محمد عثمان طارق بٹ کا زیر تفتیش مقدمات کا جائزہ، مؤثر تفتیش پر زور

اسلام آباد (این این آئی) ایس ایس پی انویسٹی گیشن محمد عثمان طارق بٹ نے سنگین جرائم کے زیر تفتیش مقدمات کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو میرٹ پر تفتیش مکمل کر کے ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالتوں میں پیش کرنے کی ہدایت کی۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی انویسٹی گیشن محمد عثمان طارق بٹ کی زیر صدارت اجلاس میں تمام زونل ایس پیز، ایس ڈی پی اوز اور تفتیشی افسران نے شرکت کی۔

کراچی: صدر الخدمت فاؤنڈیشن سندھ ڈاکٹر سید تبسم جعفری کی زیر صدارت الخدمت ریجنل بورڈ آف مینجمنٹ کا اجلاس ہو رہا ہے۔

کشمیر الیکشن میں مبینہ دھاندلی برداشت نہیں کریں گے، شرجیل انعام میمن

سینئر وزیر سندھ کی پیپلز پارٹی کارکن کی ہلاکت پر اظہار افسوس، ن لیگ پر تشدد، انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی اور الیکشن کمیشن کی خاموشی پر کڑی تنقید

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات کے دوران پیش آنے والے مبینہ پرتشدد واقعات اور انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں پر مسلم لیگ (ن) کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ن لیگ اپنی ممکنہ شکست دیکھ کر اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئی ہے اور زبردستی و دھونس کے ذریعے انتخابات پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہی ہے۔

وزارت ریلویز کے تین افسران کے تقرر و تبادل کے احکامات

گریڈ 20 کے افسر افتخار حسین ڈی جی ٹیکنیکل اسلام آباد تعینات

لاہور (این این آئی) وزارت ریلویز نے گریڈ 20 اور 19 کے تین افسران کے تقرر و تبادلے جبکہ ایک افسر کو اضافی چارج سونپنے کے احکامات جاری کر دیئے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق گریڈ 20 کے افسر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ورکشاپ مغلپورہ لاہور افتخار حسین کو ڈائریکٹر جنرل ٹیکنیکل وزارت ریلوے اسلام آباد، گریڈ 19 کے افسران میں ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر ڈیزل ہیڈ کوارٹر لاہور محمد ثقلین کو ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ورکشاپ مغلپورہ لاہور، ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر فریٹ کراچی محمد فرحان اعوان کو ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر ڈیزل ریلوے ہیڈ کوارٹر لاہور جبکہ ڈپٹی ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ٹیکنیکل کراچی محمد ادریس کو ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر فریٹ کراچی کی اضافی ذمہ داری سونپ دی گئی۔

صدر بیرونی پولیس نے اندھے قتل کا معمہ حل کر لیا، مقتول کی اہلیہ سمیت دو ملزمان گرفتار

راولپنڈی (این این آئی) صدر بیرونی پولیس نے مؤثر تفتیش کے ذریعے پانچ ماہ قبل ہونے والے اندھے قتل کا معمہ حل کرتے ہوئے مقتول کی اہلیہ اور اس کے ساتھی کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ صدر بیرونی پولیس نے جدید تفتیش، پوسٹ مارٹم اور فرانزک رپورٹ کی مدد سے پانچ ماہ قبل شہری فیصل کے قتل کا سراغ لگا لیا۔ پولیس کے مطابق مقتول کی لاش ویرانے سے ملی تھی

ٹک ٹاکر عائشہ جٹ پر فائرنگ اور تشدد کیس، واقعے کی فوٹیج سامنے آ گئی

لاہور (این این آئی) ٹک ٹاکر عائشہ جٹ اور ان کے ساتھیوں پر مبینہ فائرنگ اور تشدد کے واقعے کی فوٹیج سامنے آ گئی، واقعہ 25 جولائی کی صبح 4 بجے نواب ٹاؤن کے علاقے میں واقع ایک نجی کیفے میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق عائشہ جٹ اپنی دوستوں پلوشہ، زویا اور علی کے ہمراہ کیفے میں کھانا کھانے گئی تھیں جہاں آرڈر دینے کے دوران لڑکیوں سمیت چار ملزمان نے مبینہ طور پر انہیں تشدد کا نشانہ بنایا۔ پولیس کے مطابق دو خواتین نے مبینہ طور پر تشدد کیا

حیدرآباد: جے ایس ٹی اور پی ایس ٹی کے پاس امیدواران آفر لیٹر نہ ملنے کے خلاف پریس کلب پر احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں۔

غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کی گرفتاری اور انخلا کی مہم میں تیزی

پاکستان سے مجموعی طور پر 25 لاکھ 88 ہزار 16 غیر قانونی مقیم افغان باشندے واپس بھجوائے گئے

لاہور (این این آئی) پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کے انخلا کی مہم میں محکمہ داخلہ پنجاب کے فارن نیشنل سکیورٹی سیل کی مؤثر کارروائیاں جاری ہیں۔ ملکی پالیسی کے مطابق غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کو گرفتار کر کے ہولڈنگ سینٹرز میں لایا جا رہا ہے اور ضروری دستاویزی عمل کو مکمل کر کے انہیں وطن واپس بھجوایا جا رہا ہے۔ اب تک پاکستان سے مجموعی طور پر 25 لاکھ 88 ہزار 16 افغان باشندے وطن واپس بھجوائے گئے

لاہور: ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران کینٹ ڈویژن افسران کے ساتھ اینٹی کرائم کنٹرول اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

مون سون بارشوں کے دوران سیاح احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کریں، ملک عدیل اقبال

سیاح سفر سے قبل ٹورازم ہیلپ لائن 1422 سے تازہ صورتحال ضرور معلوم کریں

پشاور (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے سیاحت، ثقافت، آثار قدیمہ و عجائب گھر ملک عدیل اقبال نے کہا ہے کہ مون سون بارشوں، فلش فلڈنگ اور لینڈ سلائیڈنگ کے ممکنہ خطرات کے پیشِ نظر سیاح اپنی اور اپنے اہلِ خانہ کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے جاری کردہ احتیاطی ہدایات پر مکمل عمل کریں۔ سیاح دریاؤں، آبشاروں، جھیلوں اور تیز بہاؤ والے پانی میں نہانے یا داخل ہونے سے گریز کریں کیونکہ مون سون کے دوران پانی کی سطح اور بہاؤ میں اچانک اضافہ جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔ ملک عدیل اقبال نے مزید کہا کہ لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات والے علاقوں، پہاڑی ڈھلوانوں اور متاثرہ سڑکوں کی جانب سفر سے اجتناب کیا جائے۔ سفر شروع کرنے سے قبل سیاح پہل-911 یا ٹورازم ہیلپ لائن 1422 سے تازہ ترین موسمی صورتحال اور سفری ہدایات ضرور حاصل کریں۔ معاونِ خصوصی نے مزید کہا کہ شدید بارش، طوفانی موسم یا سیلابی صورتحال کے دوران غیر ضروری سفر سے مکمل اجتناب کیا جائے۔

ڈی آئی جی سکیورٹی رانا عمر فاروق کی زیر صدارت اجلاس

اسلام آباد پولیس بھرتیوں میں شفافیت اور میرٹ یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) ڈی آئی جی سکیورٹی رانا عمر فاروق نے اسلام آباد پولیس میں جاری بھرتیوں کے عمل کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو میرٹ، شفافیت اور مؤثر انتظامات یقینی بنانے کی ہدایات جاری کر دیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی سکیورٹی رانا عمر فاروق کی زیر صدارت اجلاس میں بھرتیوں کے مختلف مراحل، انتظامی امور اور شفافیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بھرتیوں کا عمل مکمل طور پر قواعد و ضوابط، میرٹ اور شفافیت کے مطابق مکمل کیا جائے اور امیدواروں کو منظم، محفوظ اور سہولت سے بھرپور ماحول فراہم کیا جائے۔ بعد ازاں انہوں نے ایف-9 پارک کا دورہ کر کے امیدواروں کے لیے کیے گئے انتظامات، سکیورٹی اور دیگر سہولیات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو تمام مراحل کی مؤثر نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

مریدکے نالے کا بند ٹوٹنے کے باعث زیر آب آنے والے دیہات سے لوگوں کو ریسکیو کیا جا رہا ہے۔

اسلام آباد کے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشن، 294 افراد کی چیکنگ

13 مشکوک افراد اور 27 موٹر سائیکلوں کو مزید جانچ کے لیے مختلف تھانوں میں منتقل کر دیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد پولیس نے جرائم کی روک تھام اور سکیورٹی مزید مؤثر بنانے کے لیے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشنز کے دوران سینکڑوں افراد، گھروں، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی جانچ پڑتال کی۔ تفصیلات کے مطابق آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات پر زونل ایس پیز کی نگرانی میں کیے گئے سرچ آپریشنز کے دوران 294 افراد، 138 گھروں، 11 دکانوں، دو ہوٹلوں، 226 موٹر سائیکلوں اور 77 گاڑیوں کو چیک کیا گیا جبکہ 13 مشکوک افراد اور 27 موٹر سائیکلوں کو مزید جانچ کے لیے مختلف تھانوں میں منتقل کیا گیا۔ کارروائی کے دوران غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ملزمان کو گرفتار کر کے دو پستول معہ ایمونیشن بھی برآمد کیے گئے۔ ایس ایس پی آپریشنز قاضی علی رضا نے کہا کہ سرچ آپریشنز کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنا اور شہر میں سکیورٹی کو مزید مؤثر بنانا ہے

حیدرآباد: جوشیر کلرک ماریہ ساریو اور خواجہ سرا عدالت میں پیشی کے لیے آ رہے ہیں۔

نیشنل کالج آف آرٹس میں داخلوں کی آخری تاریخ میں 30 جولائی تک توسیع

اوپن میرٹ، سیلف فنانس، سیلف سپورٹ اسکیم اور مخصوص نشستوں پر داخلے جاری ہیں، ترجمان

لاہور (این این آئی) نیشنل کالج آف آرٹس (این سی اے) نے اپنے مختلف ڈگری پروگرامز میں داخلوں کے لیے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کرتے ہوئے نئی تاریخ 30 جولائی مقرر کر دی۔ این سی اے کے مطابق اوپن میرٹ، سیلف فنانس، سیلف سپورٹ اسکیم اور مخصوص نشستوں پر داخلے جاری ہیں۔ این سی اے لاہور کیمپس میں آرکیٹیکچر، فائن آرٹس، ڈیزائن (ویژول کمیونیکیشن ڈیزائن، ٹیکسٹائل ڈیزائن، پروڈکٹ ڈیزائن، سرامک ڈیزائن، فیشن ڈیزائن)، میوزیکالوجی، فلم اینڈ ٹی وی، ملٹی میڈیا آرٹ اور کلچرل اسٹڈیز کے ڈگری پروگرامز میں داخلے جاری ہیں۔ اسی طرح این سی اے راولپنڈی کیمپس میں آرکیٹیکچر، فائن آرٹس، ڈیزائن (ویژول کمیونیکیشن ڈیزائن، ٹیکسٹائل ڈیزائن، فیشن ڈیزائن) اور ملٹی میڈیا آرٹ کے پروگرامز میں داخلے کے لیے درخواستیں طلب کی جا رہی ہیں۔ این سی اے کے مطابق اوپن میرٹ، سیلف فنانس، سیلف سپورٹ اسکیم اور غیر ملکی امیدواروں کو آن لائن داخلہ درخواستیں براہِ راست این ٹی ایس کی ویب سائٹ کے ذریعے جمع کروانا ہوں گی۔

مراد علی شاہ سے روٹری انٹرنیشنل کے صدر کی ملاقات

ملاقات کے دوران صوبے میں پولیو کے خاتمے کی جاری کوششوں کا جائزہ

کراچی (این این آئی) سندھ کے وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ نے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں روٹری انٹرنیشنل کے صدر مسٹر لیری اے لونسفورڈ سے ملاقات کے دوران صوبے میں پولیو کے خاتمے کے لیے جاری کوششوں کا جائزہ لیا اور کہا کہ پولیو کا خاتمہ سندھ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کے کیسز میں مسلسل کمی اور پانچ ماہ سے زائد عرصے سے انسانی پولیو کیس سامنے نہ آنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبے میں انسداد پولیو مہم درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے سندھ بھر میں معمول کی حفاظتی ویکسینیشن کے نظام کو مضبوط بنانے اور ویکسین سے روکی جانے والی بیماریوں سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ہونے والے اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے سیکریٹری آصف جمیل، قائم مقام سیکریٹری صحت حفیظ عباسی، شہریار گل اور ای او سی سندھ کے کوآرڈینیٹر نے شرکت کی۔

کوئٹہ: مشیر کھیل بلوچستان مینا مجید محکمہ کھیل کے امور اور وزیر اعلیٰ فٹ بال گولڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

خیرپور پولیس کی بڑی کارروائی، 7 کروڑ روپے مالیت کا امپورٹڈ کپڑا برآمد

آئی جی سندھ کی ایس ایس پی خیرپور اور پولیس ٹیم کو شاباش، تعریفی اسناد اور ایک بنیادی تنخواہ انعام دینے کا اعلان

کراچی (این این آئی) خیرپور پولیس نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے کراچی سے لاہور جانے والے تقریباً 7 کروڑ روپے مالیت کے امپورٹڈ کپڑے سے بھرے مال بردار ٹرالر کو مسروقہ سامان سمیت برآمد کر لیا۔ کامیاب کارروائی پر انسپکٹر جنرل آف پولیس سندھ جاوید عالم اوڈھو نے ایس ایس پی خیرپور امیر سعود مگسی اور پولیس ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے تعریفی اسناد اور ایک بنیادی تنخواہ بطور انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ ترجمان سندھ پولیس کے مطابق چندرو ژبل بیرلو کے قریب مسلح ملزمان نے مال بردار ٹرالر چھین لیا تھا، تاہم خیرپور پولیس نے جدید ٹیکنالوجی، مؤثر انٹیلی جنس ورک اور سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ٹرالر اور اس میں موجود مکمل مسروقہ سامان کا سراغ لگا کر برآمد کر لیا، جسے بعد ازاں مالکان کے حوالے کر دیا گیا۔ ٹرالر مالکان نے کامیاب کارروائی پر آئی جی سندھ، ایس ایس پی خیرپور اور سندھ پولیس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پولیس کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہا۔

چین مشکل وقت میں پاکستان کا قابل اعتماد دوست ثابت ہوا، گورنر پنجاب

گورنر پنجاب اور چینی قونصل جنرل سن یان نے اٹک کے گاؤں رتوال میں چین کے تعاون سے قائم ڈسپنسری کا افتتاح کیا

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کا بنیادی منشور عوام کی خدمت ہے، علاقے کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہوں، چائنہ نے ہر موقع پر با اعتماد دوست ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار اُنہوں نے چائنیز قونصل جنرل سن یان کے ہمراہ اٹک کے گاؤں رتوال میں چائنہ کے تعاون سے قائم ہونے والی ڈسپنسری کے افتتاح کے موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

ہاکی فیڈریشن تنازع، سندھ ہائیکورٹ کی درخواست گزار کو واضح دستاویزات پیش کرنے کی ہدایت

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ نے پاکستان ہاکی فیڈریشن کے چیئرمین گ، صدر اور دیگر کے خلاف دائر درخواست پر درخواست گزار کے وکیل کو آئندہ سماعت پر مکمل تیاری اور واضح دستاویزات کے ساتھ پیش ہونے کی ہدایت کر دی۔ پیر کو سندھ ہائیکورٹ میں پاکستان ہاکی فیڈریشن کے چیئرمین گلفراز خان، صدر امتیاز علی شاہ اور دیگر کے خلاف دائر درخواست پر سماعت ہوئی۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن کی دکانوں، کھوکوں کے کرائے باقاعدگی سے وصول کیے جائیں، کمشنر کوئٹہ

بقایاجات قسطوں میں ادا کرنے کی سہولت دی جا سکتی ہے، حکام کو ایک ہفتے میں قابل عمل شیڈول مرتب کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت میونسپل کارپوریشن کے زیر انتظام دکانوں اور کھوکوں کے کرایوں، بقایاجات اور دیگر متعلقہ مسائل کے حل کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ریونیو کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، انجمن تاجران کے صدر رحیم کاکڑ کے علاوہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے آفسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کی املاک سے متعلق مکمل ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ کارپوریشن کے زیر انتظام تقریباً 90 کھوکے موجود ہیں، جن میں سے 42 کھوکہ مالکان نے اپنے کرائے اور واجبات جمع کروانے شروع کر دیے ہیں جبکہ باقی کرایہ داروں کے ذمے 2021 سے اب تک کے بقایاجات بھی واجب الادا ہیں۔

کراچی: وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ ورلڈ بینک کے کنٹری ڈائریکٹر مس بولورما امگابازار کے ہمراہ وزیراعلیٰ ہاؤس میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

اسسٹنٹ کمشنر چھتر بشیر احمد کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ

چھتر ندی سے آنے والے سیلابی ریلے سے متاثرہ آبادیوں میں نقصانات کا جائزہ لیا

چھتر (این این آئی) اسسٹنٹ کمشنر چھتر بشیر احمد نے نائب تحصیلدار میر حسن صدوراخان ابڑو اور پٹواری غلام رسول مغیری کے ہمراہ ربیع کینال، یونین کونسل شوری ڈرنی بیرون کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور چھتر ندی سے آنے والے سیلابی ریلے سے متاثرہ آبادیوں میں نقصانات کا جائزہ لیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی، ان کی مشکلات اور ضروریات سے آگاہی حاصل کی اور انہیں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے متعلقہ ریونیو عملے کو ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں کا جامع سروے مکمل کر کے جانی و مالی نقصانات کی تفصیلی جائزہ لیا جائے گا تاکہ متاثرین کو حکومتی پالیسی کے مطابق بروقت ریلیف فراہم کیا جا سکے

بھمبر میں پولنگ اسٹیشن پر تصادم، بیلٹ باکس نذرِ آتش، روکنا پڑی

بھمبر (این این آئی) آزاد کشمیر کے حلقہ ایل اے 6 بھمبر میں دربار بابا شادی شہید پولنگ اسٹیشن پر 2 سیاسی جماعتوں کے کارکنان کے درمیان تصادم کا واقعہ پیش آیا جس کے باعث پولنگ روک دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے امیدوار عبدالرزاق چوہدری نے الزام عائد کیا کہ مخالف جماعت کے کارکنان نے پولنگ اسٹیشن پر جھگڑا شروع کیا۔

پاکستان ارادہ اور اختیار کر کے حاصل کیا تھا، نظریاتی پاکستانی ہیں، خالد مقبول صدیقی

اپنے حصہ کا پاکستان واپس لے لیا تو بے نام و نشان ہو جاؤ گے، یہ نام و نشان، ایوان و اقتدار میرے اجداد کی خیرات ہے، عوامی اجتماع سے خطاب

میرپورخاص (این این آئی) پاکستان ارادہ اور اختیار کر کے حاصل کیا تھا، نظریاتی پاکستانی ہیں، حادثاتی پاکستانی نہیں، اپنے حصہ کا پاکستان واپس لے لیا تو بے نام و نشان ہو جاؤ گے، یہ نام و نشان، ایوان و اقتدار میرے اجداد کی خیرات ہے، یہ بات میرپورخاص میں چیئرمین ایم کیو ایم پاکستان ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے میرپورخاص میں منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

سرحد چیمبر کا اسٹیٹ بینک پالیسی ریٹ کو برقرار رکھنے پر تشویش کا اظہار

صنعتی اور کاروباری ترقی کیلئے شرح سود کو سنگل ڈیجٹ پر لانا ناگزیر ہے، صدر جنید الطاف

پشاور (این این آئی) سرحد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جنید الطاف نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے پالیسی ریٹ برقرار رکھنے کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پالیسی ریٹ کو سنگل ڈیجٹ تک لانے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ ملک بھر، بالخصوص خیبر پختونخوا میں صنعتوں اور کاروبار کی بحالی ممکن ہو سکے اور معیشت کو پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔ سرحد چیمبر کے صدر جنید الطاف نے گزشتہ روز اسٹیٹ بینک کی جانب سے پالیسی ریٹ کو برقرار رکھنے کے فیصلے پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور مرکزی بینک پر زور دیا کہ وہ زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے شرح سود میں کمی کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ موجودہ 11.5 فیصد شرح سود معاشی صورتحال سے مطابقت نہیں رکھتی اور ٹیکس دہندگان پر اضافی بوجھ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شرح سود اور بجلی کے نرخوں میں کمی اور برآمدات کے فروغ پر مبنی پالیسیوں کے ذریعے ہی کاروبار دوست ماحول پیدا کیا جا سکتا ہے۔

لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس شاہد کریم 19 اگست کو ریٹائر ہو جائیں گے

لاہور (این این آئی) لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس شاہد کریم 19 اگست کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ عدالت کے ترجمان کے مطابق جسٹس شاہد کریم 7 نومبر 2014 کو ہائی کورٹ کے جج تعینات ہوئے تھے۔ ترجمان نے بتایا کہ جسٹس شاہد کریم اس وقت ججز کی سنیارٹی لسٹ میں چھٹے نمبر پر ہیں۔ ترجمان کے مطابق جسٹس شاہد کریم گزشتہ کچھ سال سے اسموگ تدارک اور ماحولیاتی آلودگی کیس کی سماعت کر رہے ہیں۔

وزیر صحت خیبر پختونخوا کی زیر صدارت اجلاس کا انعقاد

ایشیائی ترقیاتی بینک کے وفد کی شرکت، ڈی ایچ کیو ہسپتالوں کی بحالی کے میگا پراجیکٹ پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ

پشاور (این این آئی) صوبائی وزیر صحت خیبر پختونخوا خلیق الرحمن کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ایشیائی ترقیاتی بینک کے اعلیٰ سطحی وفد نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری صحت فیاض علی شاہ، محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام اور منصوبے سے متعلق دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایشیائی ترقیاتی بینک کے سینئر سوشل سیکٹر سپیشلسٹ ہیڈو ہیٹز نگ، سوشل سیکٹر سپیشلسٹ عمر بن ضیاء اور بینک کے تعاون سے صوبے میں جاری ہیلتھ سسٹم اسٹرینتھننگ پروگرام کی ٹیکنیکل لیڈ زبیدہ مصطفیٰ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر اے ڈی بی کے وفد نے خیبر پختونخوا کے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتالوں کی بحالی اور اپ گریڈیشن کے میگا پراجیکٹ کے چار روزہ جائزہ مشن کی تکمیل کے بعد اپنی مشاہداتی رپورٹ، اہم سفارشات اور منصوبے پر ہونے والی پیش رفت سے اجلاس کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔

آزاد کشمیر انتخابات: پولنگ کا وقت ایک گھنٹہ بڑھا دیا گیا

مظفرآباد (این این آئی) آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے پہلے مرحلے میں پولنگ کا وقت ایک گھنٹہ بڑھا دیا گیا۔ میرپور، کوٹلی اور بھمبھر کے 13 حلقوں میں 14 لاکھ سے زائد رجسٹرڈ ووٹرز نے حق رائے دہی استعمال کیا، خواتین کی بڑی تعداد نے بھی ووٹ کاسٹ کیا، پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن)، استحکام پاکستان پارٹی اور آزاد امیدواروں سمیت 296 امیدوار میدان میں تھے۔

کراچی: جامع مسجد ام کلثوم و مدرسہ دارالاحمد تدریس القرآن ایوب گوٹھ موسمیات میں عظیم الشان مسابقہ حفظ قرآن کریم کی تقریب سے مہمان خصوصی مولانا عبدالوحید خطاب کر رہے ہیں۔

میلسی میں خستہ حال گھر کی چھت گرنے سے 6 سالہ بچی جاں بحق، 5 افراد زخمی

چھت پر بارش کا پانی جمع ہونے کے باعث کمزور ڈھانچہ بوجھ برداشت نہ کر سکا اور زمین بوس ہو گیا

میلسی (این این آئی) پنجاب کے علاقے میلسی میں بارش سے خستہ حال گھر کی چھت گرنے سے 6 سالہ بچی جاں بحق ہو گئی۔ ریسکیو حکام کے مطابق میلسی کے علاقے اڈا ہری چند میں مسلسل بارش کے باعث پیش آنے والے افسوسناک حادثے میں ایک خستہ حال گھر کی چھت اچانک منہدم ہو گئی جس کے نتیجے میں 6 سالہ بچی جاں بحق جبکہ 5 افراد زخمی ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق چھت پر بارش کا پانی جمع ہونے کے باعث کمزور ڈھانچہ بوجھ برداشت نہ کر سکا

خیبر پختونخوا اور سندھ کے درمیان فنی تعلیم کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

فنی تعلیم کے فروغ کے لیے بین الصوبائی تعاون ناگزیر ہے، محمد عثمان خان بیٹنی

پشاور (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے فنی تعلیم محمد عثمان خان بیٹنی نے پشاور کے دورے پر آئے ہوئے وزیر اعلیٰ سندھ کے معاون خصوصی برائے فنی تعلیم جنید بلند کے ہمراہ خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (کے پی ٹیوٹا) ہیڈ آفس حیات آباد کا دورہ کیا، اس موقع پر کے پی ٹیوٹا کے مینیجنگ ڈائریکٹر میاں عبدالقادر شاہ اور سندھ ٹیوٹا کے مینیجنگ ڈائریکٹر غلام مرتضیٰ شیخ بھی موجود تھے، اس موقع پر منعقدہ اجلاس کے دوران کے پی ٹیوٹا کے چیئرمین محمد عثمان خان بیٹنی اور مینیجنگ ڈائریکٹر نے سندھ کے وفد کو ادارے کے قیام، انتظامی و آپریشنل امور، جاری تربیتی پروگرامز اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا، سندھ کے وفد کو بتایا گیا کہ صوبے بھر میں ادارے کے 100 سے زائد دفاتر اور تربیتی مراکز فعال ہیں۔

ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ کی کھلی کچہری، سائلین کی درخواستوں پر فوری کارروائی کے احکامات

اوکاڑہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر محمد اکرام ملک نے اپنے دفتر میں عوامی مسائل کے حل کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جس میں ضلع بھر سے آئے ہوئے شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر شہریوں نے اپنے ذاتی و اجتماعی مسائل، شکایات اور ریلیف کے حصول کے لیے درخواستیں پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام سائلین کی شکایات سنیں اور درخواستوں پر فوری کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کے افسران کو بلا تاخیر ریلیف فراہم کرنے کے احکامات جاری کیے۔

ایم ڈی ہارٹی کلچر ایجنسی لاہور زاہد پرویز وڑائچ کا جیلانی پارک کا دورہ

لاہور (این این آئی) مینیجنگ ڈائریکٹر ہارٹی کلچر ایجنسی لاہور زاہد پرویز وڑائچ نے جیلانی پارک کا دورہ کیا اور پارک میں شہریوں کو فراہم کی جانے والی مختلف سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ایم ڈی نے بونسائی گارڈن، جھیل، جم، جاگنگ ٹریک اور مرکزی گیٹ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پارک میں موجود دیگر شہری سہولیات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر وقار رحمان نے پارک کے انتظامات اور جاری اقدامات کے حوالے سے ایم ڈی کو تفصیلی بریفنگ دی۔

حیدرآباد: مسو بھرگڑی کے رہائشی رضا محمد ملاح اپنے اہل خانہ کے ہمراہ بااثر افراد کے خلاف پریس کلب میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

خیبر پختونخوا کے بالائی علاقوں میں شدید بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ، تودے گرنے کا خدشہ

صوبے کے بالائی علاقوں میں آندھی اور شدید بارشوں کے باعث اچانک سیلاب آ سکتا ہے، رپورٹ

پشاور/لاہور/اسلام آباد (این این آئی) خیبر پختونخوا کے بالائی علاقوں میں شدید بارشوں کے باعث اچانک سیلاب آ سکتا ہے، پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اس دوران صوبے کے بالائی علاقوں میں شدید بارشوں کے باعث حساس مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور تودے گرنے کا خدشہ ہے۔ مدت کے دوران تیز ہواؤں اور آسمانی بجلی گرنے سے کمزور ڈھانچوں جیسے سولر پینلز، بجلی کے کھمبے اور بل بورڈز وغیرہ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔